کتابخانه، موزه و مرکز اسناد مجلس شورای اسلامی
تاسیس ۱۳۰۲ هجری شمسی

۱۸۲۷۴۱

فہرست
آثارِ چاپی شیعہ در شبہ قارّہ

بخش اوّل

تفاسیر و عُلومِ قرآنی، حدیث و عقائد (اُردو)

تالیف

سیّد حُسین عارف نقوی

اهدائی
بوسیله ____________
در تاریخ ____________

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان
اسلام آباد - پاکستان

انتشارات مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

شماره: ۱۲۰

تاسیس بر مبنای موافقتنامهٔ مورخ آبان ماه ۱۳۵۰ مصوب
دولتین ایران و پاکستان

شناسنامهٔ این کتاب

نام : فهرست آثار چاپی شیعه در شبه قاره
نگارنده : سید حسین عارف نقوی
سخن مدیر : دکتر احمد تمیم داری
ناشر : مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان. اسلام آباد
شماره ردیف : ۱۲۰
تعداد : ۱۰۰۰
خوشنویس : عبدالعزیز
چاپ : منزا پرنٹنگ کارپوریشن اسلام آباد
صفحات : ۱۷۵
تاریخ انتشار : رمضان المبارک سنه ۱۴۱۱ هـ / مارچ سنه ۱۹۹۱ م
بها : ۵۰ روپیه پاکستانی

فهرست

سخن مدیر	: ڈاکٹر احمد تمیم داری	۵
ابتدائیہ	: سید حسین عارف نقوی	۷ - ۹
ترجمہ و تفسیرِ قرآن		۱۱ - ۳۶
علومِ القرآن		۳۷ - ۶۸
تجوید		۶۹ - ۷۱
احادیث		۷۲ - ۱۳۲
عقائد		۱۲۳ - ۱۷۵

بسم الله الرحمن الرحیم

سخنِ مدیر

تهیه فهرستی از آثار و کتب شیعه یکی از آرزوها و اقدامات مرکز تحقیقات فارسی بوده که از دیر زمانی شروع شده است فاضل محترم جناب آقای حسین عارف نقوی همت کردند و به این مهم پرداختند و نخست فهرستی از آثار تفاسیر و حدیث و عقائد شیعه تهیه نمودند که زیور طبع آراسته گردید و امید است دانشمندان و فضلاء از آن بهره‌مند گردند و همچنین جزء باقیات الصالحات همه کسانی که به نوعی در تهیه آن سهیم بوده اند، به شمار آید.

دکتر احمد تمیم داری

مدیر مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

منابع

جیساکہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ مؤلف نے تمام کتابوں کو براہِ راست ملک کی مختلف لائبریریوں میں جا کر خود دیکھا ہے لیکن جن کتابوں تک رسائی نہ ہو سکی انہیں درجِ ذیل کتابوں سے نقل کیا ہے:

۱۔ توحید : رسالہ دو ماہی توحید تہران۔ ایران۔

۲۔ ذریعہ : الذریعہ الی تصانیف الشیعہ : شیخ محمد محسن المعروف بہ آغای بزرگ تہرانیؒ

۳۔ قا : قاموس الکتب اردو : مولانا عبدالحق کراچی۔

۴۔ مطلع : مطلع انوار : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضلؒ لاہور۔

ابتدائیہ

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ ان کتابوں کی ایک توضیحی فہرست تیار کی جائے جنہیں شیعوں نے تصنیف و تالیف کیا۔ تذکرہ علمای امامیہ پاکستان کی تالیف کے بعد یہ خواہش مزید شدت اختیار کر گئی۔ اتفاقاً جناب ڈاکٹر اکبر ثبوت سابق مدیر مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان نے از خود مجھ سے اس بات کا ذکر کیا کہ کیا ہی بہتر ہو اگر برصغیر پاک و ہند کے شیعوں کی ان تصانیف و تالیفات کی توضیحی فہرست تیار کی جائے جو چھپ چکی ہیں۔ چنانچہ احقر نے ان کی اس بات کو قبول کیا اور کام شروع کر دیا صرف ان کتابوں کا تذکرہ اس فہرست میں کیا گیا ہے جو چھپی ہوئی ہیں۔

اور مندرجہ ذیل زبانوں پر مشتمل ہیں:

۱۔ عربی ۲۔ فارسی ۳۔ اردو ۴۔ پنجابی ۵۔ سندھی ۶۔ انگریزی۔

اس کتاب میں درجِ ذیل فنون کی کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے:

ترجمہ و تفسیر قرآن، علومِ قرآن، تجوید القرآن، حدیث، اصول حدیث و رجال حدیث، عقائد، فقہ و اصولِ فقہ، تذکرہ، سوانح، سیرت، تصوف، تاریخ، جغرافیہ، کلام، مناظرہ، ادیان، اقبالیات، ادب وغیرہ وغیرہ۔

کوشش کی گئی ہے کہ اس کتاب میں صرف ان کتابوں کا تذکرہ کیا جائے جنہیں میں نے براہِ راست دیکھا ہے لیکن جو کتابیں خود نہیں دیکھی جاسکیں، ان کے سامنے حوالہ لکھ دیا گیا ہے۔

اس فہرست سازی کے کام کے لئے ملک کی مختلف لائبریریوں میں جاکر کام کیا گیا ہے اس میں اپنی ذاتی لائبریری کے علاوہ مندرجہ ذیل لائبریریاں بھی شامل ہیں:

ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد۔

کتب خانہ مولانا محمد ثقلین، اسلام آباد۔

کتب خانہ جناب بلال مہدی، اسلام آباد۔

کتب خانہ خواجہ محمد مرتضیٰ، اسلام آباد۔

کتب خانہ ڈاکٹر سبط حسن رضوی، اسلام آباد۔

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔

پاکستان نیشنل سنٹر، اسلام آباد۔

مفیدیہ سیاریہ راولپنڈی۔

کتب خانہ حیدریہ چٹیاں ہٹیاں۔ راولپنڈی۔

کتب خانہ جناب کسریٰ منہاس، سید کسراں تحصیل گوجر خان۔

پاکستان نیشنل سنٹر۔ راولپنڈی۔

کتب خانہ مولانا سید امداد حسین شاہ مرحوم گجرات۔

کتب خانہ انجمن حسینیہ گجرات۔

مدرسہ جعفریہ گوجرانوالہ۔

جامع المنتظر، لاہور۔

پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

پبلک لائبریری، لاہور۔

مدرسۃ الواعظین، لاہور۔

کتب خانہ سید مظفر اقبال زیدی، لاہور۔

کتب خانہ مولانا سید محمد دہلوی مرحوم، کراچی۔

جامعہ امامیہ، کراچی۔

دار العلوم محمدیہ، سرگودھا۔

کتب خانہ مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو نجفی سرگودھا۔

دار العلوم حسینیہ۔ جھنگ۔

کتب خانہ مولانا شیخ جواد حسین ہنگو ضلع کوہاٹ۔

کتب خانہ محمد اقبال بلوچ، نوشہرہ۔

انجمن ترقیٔ اردو، کراچی۔

کتب خانہ مولانا شیخ حسن فخر الدین، سکردو۔

کتب خانہ شیخ محمد صادق کچورہ، سکردو۔ وغیرہ وغیرہ۔

اس بات کا پتہ لگانا کہ مصنف، مؤلف یا مترجم شیعہ ہیں یا نہیں خاصا مشکل کام ہے اس بات کی تحقیق کی مکمل کوشش کی گئی ہے غلطی کا امکان ہے اہلِ علم سے درخواست ہے کہ اس قسم کی اغلاط کی مؤلف کو نشاندہی کریں

پہلا حصہ جو ترجمہ و تفسیر قرآن، حدیث و عقائد پر مشتمل ہے حاضر ہے۔ جناب ڈاکٹر احمد تمیم داری کا متشکر و ممنون ہوں کہ انہوں نے اس طرف خاص طور سے توجہ دی اور یوں علوم آلِ محمد علیہم السلام کو عام کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوئے۔ خداوند عالم ہم سب کا خاتمہ بالخیر فرمائے۔ اس کتاب میں جن افراد کا تذکرہ ہے اگر وہ بقیدِ حیات ہیں تو خداوند عالم انہیں دین کی خدمت کی مزید توفیقات عنایت فرمائے اور اگر واصل بحق ہو چکے ہیں تو ان کے درجات بلند فرمائے۔

حسین عارف نقوی
اسلام آباد

۲۲ شعبان المعظم ۱۴۱۱ ہجری قمری
۱۰ مارچ ۱۹۹۱ میلادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ و تفسیر قرآن

★ تفسیر امام حسن عسکری (عربی)

۱۔ آثارِ حیدری : مولانا سید شریف حسین بھریلوی (م ۱۳۶۱ھ).
امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب تفسیر کا ترجمہ مع تقاریظِ مولانا سید نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۸ھ)، مولانا سید محمد ھارون (م ۱۳۳۹ھ) اور مولانا سید احمد کبیر (۱۳۶۰ھ).
۶۰۰ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور، بہا: ہفت روپیہ، گیلانی الیکٹرک پریس لاہور.

۲۔ آیات فضائل جلد اوّل: مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ)
فضائل اہلبیت کی جملہ آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے، ۴۸۲ ص.

۳۔ تفسیر آیات فضائل جلد دوم : مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ).
۲۸۸ ص.

۴۔ تفسیر آیات فضائل جلد سوم : مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ).
۱۸۰ ص.

۵۔ تفسیر آیات فضائل جلد چہارم : مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ).
۷۹ ص.

۶۔ آیت تطہیر : مولانا سید امیر حسین نجفیؒ (م ۱۴۰۸ھ).
۲۴ ص، امامیہ مشن لاہور، تعلیمی پریس لاہور.

۷- آیت مودت : مولانا مشتاق حسین شاہدی .
قُلْ لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی کی تفسیر، ۱۴ ص، قصر مسیّب رضویہ سوسائٹی، کراچی .

۸- ابواب المصائب : میرزا سلامت علی دبیر (م ۱۲۹۲ھ)
صرف سورۂ یوسف کی تفسیر، کہیں کہیں ربطِ مصائب، ۱۶۸ ص .

۹- اتفاق البرہان : مولانا محمد علی طبسی حیدر آبادی (م ۱۳۳۱ھ)
آیتِ معراج کی تشریح (توحید) .

۱۰- اسلام : نواب محمد علی خان .
قرآن پاک کی ان ۵۸ آیات کا ترجمہ مع متن جن میں لفظ اسلام آیا ہے، ۲۰ ص، نظامی پریس لکھنؤ .

۱۱- انوار الآیات : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء) .
سو سے زیادہ آیات کی تفسیر مع تفسیر سورۃ الحجرات، لاہور .

۱۲- انوار الفرقان جلد اوّل : مولانا مشتاق حسین شاہدی .
تفسیر سیزدہ سورہ : الحمد، القدر، الزلزال، التکاثر، العصر، الفیل، القریش، الماعون، الکوثر، الاخلاص، الفلق، الناس، النصر، اللہب، ۷۵ ص، چہل روپیہ، کراچی

۱۳- انوار القرآن جلد اوّل : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ)
سورۂ بقرہ کے چند رکوع کی تفسیر، تفسیر کے علاوہ مندرجہ ذیل امور پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے : لفظی ترجمہ، بامحاورہ ترجمہ، علمِ صرف، علمِ نحو، ظاہری تفسیر، تفسیر بطریقِ اہلسنت، تفسیر بطریقِ شیعہ، عصمتِ انبیاء پر تفصیلی بحث کی گئی ہے .
۸۵۶ ص، چار روپیہ، ۱۳۵۷ھ، مطبع اصلاح کھجوہ (بہار) .

۱۴- ایجاز التحریر فی آیت التطہیر : مولانا سید ناصر حسین بن مظفر حسین جونپوری (م ۱۳۱۳ھ).

★- البیان (عربی) : آیت اللہ سید ابو القاسم خوئی .

۱۵- البیان فی تفسیر القرآن
ترجمہ : شیخ محمد شفاء .
عنوانات : فضائل قرآن، اعجاز قرآن، اعجاز قرآن اور اوہام، رسولِ اسلام کے دیگر معجزات، قاریوں پر ایک نظر، قراءتوں پر ایک نظر، کیا قرآن سات قراءتوں پر نازل ہوا، مسئلۂ تحریف قرآن، جمع قرآن کے بارے میں نظریات، ظواہر قرآن کے بارے میں حجیت، قرآن کے بارے میں نسخ، عالم خلقت کے بارے میں بداء، اصول تفسیر، قرآن حادث ہے یا قدیم، تفسیر سورۂ فاتحہ، آیت بسم اللہ کے بارے میں بحث اوّل، آیت الحمد کے بارے میں بحث دوم،
۵۳۲ ص، جامعۃ اہلبیت۔ اسلام آباد، ۱۴۱۰ھ/۱۹۸۹ء۔ عظمت برادرز پرنٹرز۔ لاہور۔ کاتب : مولانا عبد العزیز۔ راولپنڈی۔ قیمت : ۱۲۵ روپے .

۱۶- البیان : محمد فضل حق .
تنہا تفسیر سورۂ فاتحہ، ۱۷۶ ص، بیس روپیہ، جامعہ تعلیماتِ اسلامی کراچی .
کاتب : اشرف راحت .

۱۷- برہان البیان : مولانا سید ابو القاسم رضوی (م ۱۳۲۴ھ) .

۱۸- مقدمہ تفسیر قرآن : مولانا شیخ محسن علی نجفی
۱۶۰ ص، فضیلت قرآن، وحی اور روح، روح کی حقیقت، نسخ، مسئلہ تحریف قرآن .

۱۹- تبلیغ رسالت : سید غلام اصغر .
یٰاَیُّہَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ کے حوالے سے ثبوتِ خلافت بلافصل امیر المؤمنین (ع)، کہیں کہیں عربی عبارات کا منظوم ترجمہ بھی پیش کیا گیا ہے .

یوم غدیر دیتے ہیں انکو نبیؐ ندا   خم میں نبیؐ منادی ہیں سنتا ہوں میں صدا

مولیٰ ہوں اور ولی ہوں تمہارا ہیں بالیقین   انکار کوئی کر نہ سکا بولے سب وہیں
مولی تیرا خدا ہے ہمارا ہے تو ولی   دنیا میں تیرے حکم سے باہر نہیں کوئی
فرمایا تب علیؑ سے اٹھو ہے میری رضا   تم ہو ہمارے بعد امام اور رہنما

۸۰ ص، مطبع اصلاح کھجوہ ضلع سارن۔

۲۰۔ تحقیق آیت نجویٰ: شیخ محمد اسحاق نجفی و میرزا محمد جعفر۔
سورۂ مجادلہ کی آیت ۱۳ کی تفسیر، ۳۰ ص، کراچی۔

۲۱۔ ترجمہ تفسیر حیدری: مولانا محمد باقر یزدی۔
امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب تفسیر کا ترجمہ، ۵۷۲ ص، مطبع احمدی بمبئی۔

۲۲۔ ترجمہ و تفسیر قرآن مجید: علامہ سید محمد صادق حفید نجم الملت۔
بعض عنوانات: خدا کا وجود، توحید، صفات ثبوتیہ، قدرت، علم غیب، صدق، امامت خدا کی طرف سے ہے، حضرت رسولؐ کی عصمت، ائمہؑ کی عصمت، حضرت علیؑ کی امامت و خلافت، امام حسینؑ کی فضیلت، ۹۶۰ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

کاتب: قیصر میرزا و جعفر میرزا۔

۲۳۔ ترجمہ و تفسیر القرآن الکریم: حافظ سید فرمان علی (م ۱۳۳۴ھ)
شروع میں مولانا سید نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید محمد باقر (م ۱۳۴۶ھ)، مولانا سید ظہور حسین (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید محسن نواب (م ۱۳۸۹ھ) اور مولانا سید کلب حسین (م ۱۳۸۳ھ) کی تقاریظ ہیں۔ مولانا سید علی نقی صفی کی منظوم تقریظ ہے:

بے مثل یہ مصحف گرامی   مطبوع مطبع نظامی
خوشخط، خوشرنگ، خوشنما ہے   ہر صفحہ پر اک چمن کھلا ہے

۹۶۰ ص، مکتبۂ تعمیر ادب لاہور، پنجاب پریس لاہور۔

۲۴۔ ترجمہ قرآن: تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)

بغیر متن، دو جلد، ۱۳۰۲ھ، لکھنؤ۔

۲۵۔ ترجمۂ قرآن شریف: محمد حسین قلی خان ابن نواب مہدی قلی خان۔
بلا متن، ۷۹۶ ص، ۱۸۸۶ء، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔

۲۶۔ ترجمہ و تفسیر قرآن: مولانا زیرک حسین امروہی۔

۲۷۔ التطہیر: قاضی فقیر علی عاقل انصاری۔
پچیس دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ آیت تطہیر حضرات خمسہ نجباء علیہم السلام کی شان میں نازل ہوئی۔ میرزا ذاکر حسین یاسؔ لکھنوی نے تاریخ کہی:

کیا مرتبہ اہلبیت کو حق نے دیا   جسکا نہ ہوا نہ ہوگا اب کوئی نظیر
کافر ہے کرے انکی طہارت میں جو شک   خود جن کو کرے پاک خداوند قدیر
نازل ہوا انّما ثنا میں جن کے   ہیں شبرؑ و زہراؑ و علیؑ و شبیرؑ
اس بحث میں اک کتاب عاقل نے لکھی   ہے طاہر و پاک جس کی طرز تحریر
اے یاسؔ لکھو یہ سر سے سال تالیف   ہے آیت تطہیر گواہ تطہیر (۱۳۲۱ھ)

۷۴ ص، پانچ آنے، ۱۳۲۱ھ، اردو اخبار پریس لاہور۔

۲۸۔ تفسیر: مولانا محمد رضا لاہر پوری۔
صرف تین پاروں کی تفسیر۔ (مطلع)

۲۹۔ تفسیر الآیات: مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی۔ (مطلع)

۳۰۔ تفسیر آیت تطہیر مع شرائط و تاثیر: مولانا سید حفاظت حسین بھیکپوری (م ۱۳۸۴ھ)
۷۱ ص، ۱۹۳۱ء، مطبع کھجوا ضلع سارن (بہار۔ ہند)۔

۳۱۔ تفسیر آیت اِنَّکَ لَعَلیٰ خُلُقٍ عَظِیْمٍ: مولانا محمد باقر دہلوی (م ۱۸۵۷ء)۔

۳۲۔ تفسیر آیت تطہیر: مولانا محمد باقر دہلوی (م ۱۸۵۷ء)۔
اس کتاب میں مولانا محمد سالم بخاری کے درباره آیت تطہیر یہ ابیات نقل کئے گئے ہیں:

چہ گوئیم توصیف اہلِ عبا   فزون است تحریر و تقریر ما
چہ گفتہ شود وصف شان ای پسر   کہ انوار حق اند بصورت بشر
گر آنہا نبودی جہان ہم نبود   نبودی کسی را ظہور وجود
نبود انس و جان و نبودی ملک   نبودی زمین و نبودی ملک
نبودی زماں و نبودی مکان   برای ہمین شد ہمہ درعیان

رباعی :

مقبول الٰہ اہلِ بیت اند   محبوب اللہ اہلِ بیت اند
نوری کہ ازان ظہورِ عالم   آن نور الہ اہلِ بیت اند

ڈاکٹر تنویر احمد علوی نے اپنی کتاب "ذوق ـ سوانح اور تنقید" کے صفحہ ۲۹۶ پر ذکر کیا ہے کہ مولانا محمد باقر "تبرّا" کے قائل نہیں تھے لیکن کتاب کی اندرونی شہادت ڈاکٹر صاحب کے اس دعوٰی کی تردید کرتی ہے۔ چنانچہ مولانا محمّد باقر فرماتے ہیں :

"بے زاری مخالف سے حضرت علیؑ کے بے شک اہلِ ایمان کے نزدیک عین ایمان کیونکہ احادیثِ متواترہ فریقین سے کہ ہر ایک حدیث اپنی جگہ بہ تشریح ہدایت فضائل علیؑ میں مرقوم ہے لیکن یہ بھی ظاہر ہے کہ بیزاری امر دیگر ہے اور برا کہنا مجلسوں میں بحیثیت مصرعہ کذائی صدر امر دیگر ہے"۔

۱۶۰ص، آغاز : بسملہ انما یرید اللہ ..... یعنی نہیں چاہتا اللہ مگر یہ کہ لیجاوے تم سے ....

۳۳۔ تفسیر انوار القرآن حصّہ اوّل : مولانا سیّد راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶م)۔
سورۂ فاتحہ کا ترجمہ و تفسیر، ۲۲۰ص، ۱۳۵۵ھ، مطبع اصلاح۔

۳۴۔ تفسیر اساس البیان جلد اوّل جز اوّل : مولانا سیّد علی صفدر۔
چند سورتوں کی تفسیر، ۸۰ ص، ہمدرد پریس۔ راولپنڈی۔

۳۵۔ تفسیر اساس البیان جز دوم : سیّد علی صفدر۔

۳۸ سورتوں کی تفسیر، ۳۰۰ ص، ۲½ روپیہ، ہمدرد پریس راولپنڈی۔

۳۶۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد اوّل : علامہ حسین بخش نجفی۔
قرآنِ پاک کو سمجھنے کے لئے جن جن باتوں کا جاننا ضروری ہے انہیں ۶۹ عنوانات کے تحت بیان کیا گیا ہے، ۲۷۲ص، پانچ روپیہ، جامعہ علمیہ باب النجف جاڑا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان، ثنائی برقی پریس سرگودھا، کاتب : سیّد کلب عبّاس۔

۳۷۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۲ : علامہ حسین بخش نجفی۔
سورہ حمد اور سورہ بقرہ کی ۱۸۸ آیات کی تفسیر، ۲۹۲ص، پانچ روپے، مکتبہ باب النجف جاڑا، خالد پرنٹنگ پریس سرگودھا۔

۳۸۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۳ : علّامہ حسین بخش نجفی۔
سورہ بقرہ اور سورہ آلِ عمران کی ۱۹۱ آیات کی تفسیر، ۲۷۲ ص، پانچ روپیہ، محرم ۱۳۸۱ھ/ جون ۱۹۶۱م، ثنائی برقی پریس سرگودھا۔

۳۹۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۴ : علّامہ حسین بخش نجفی۔
سورہ آل عمران اور سورہ نساء کی ۱۷۶ آیات کی تفسیر، ۲۷۶ ص، پانچ روپیہ۔ ثنائی برقی پریس سرگودھا، کاتب : سید کلب عبّاس تمکینؔ رقم۔

۴۰۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۵ : علّامہ حسین بخش نجفی۔
سورۂ مائدہ اور سورۂ انعام، ۲۷۲ ص، پانچ روپیہ، ثنائی برقی پریس سرگودھا۔
کاتب : سیّد کلب عبّاس۔

۴۱۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۶ : علّامہ حسین بخش نجفی۔
سورۂ اعراف اور سورۂ انفال، ۲۶۰ ص، پانچ روپیہ، ۱۳۸۴ھ،
کاتب : سیّد کلب عبّاس تمکینؔ رقم۔

۴۲۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۷ : علّامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ براۃ، سورہ یونس اور سورہ ھود، ۲۶۰ ص، پانچ روپے، انصار پریس سرگودھا، کاتب: سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۳۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۸ : علامہ حسین بخش نجفی۔
سورۂ یوسف، سورۂ رعد، سورۂ ابراہیم، سورہ حجر اور سورۂ نحل، ۲۷۵ ص، پانچ روپے، انصار آرٹ پریس سرگودھا۔ کاتب: سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۴۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۹ : علامہ حسین بخش نجفی۔
سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ مریم، سورۂ طٰہٰ، سورۂ انبیاء، ۲۵۲ ص، پانچ روپے، ۱۳۸۸ھ/ ۱۹۶۸ء، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر، سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۵۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۱۰ : علامہ حسین بخش نجفی۔
سورۂ حج، مؤمنون، نور، فرقان، شعراء اور نمل، ۲۶۸ ص، پانچ روپے، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر، سید کلب عباس، شروع میں "انوار پنجتن" کے عنوان سے چند رباعیاں از سید مصطفیٰ حسین تاجدار دہلوی :

ہر لفظ ہے ترازوئے حق پر تلا ہوا — تسنیم، سلسبیل و لبن میں ڈھلا ہوا
دریا ہے ایک رشد و ہدایت کا موجزن — تفسیر ہے کہ مصحف ناطق کھلا ہوا

۴۶۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف ج ۱۱ : علامہ حسین بخش نجفی۔
سورۂ قصص، عنکبوت، روم، سجدہ، احزاب، سبا اور سورۂ فاطر، ۲۶۸ ص۔ دس روپے، مکتبۂ انوار النجف سرگودھا، طفیل آرٹ پرنٹرز لاہور، سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۷۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۱۲ : علامہ حسین بخش نجفی۔
سورۂ یٰسین، صافات، صٓ، زمر، مؤمن، حٰم سجدہ، شوریٰ، زخرف، دخان، ۲۷۱ ص، دس روپے، مکتبہ انوار النجف سرگودھا، ویسٹرن پاکستان پرنٹنگ پریس

لاہور، سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۸۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۱۳ : علامہ حسین بخش نجفی۔
سورۂ جاثیہ تا ممتحنہ، ۲۷۲ ص، بارہ روپے، مکتبہ انوار النجف دریا خان، شاہ اینڈ سنز پروسس لاہور۔

۴۹۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۱۴ : علامہ حسین بخش نجفی۔
پارہ ۲۸ تا ۳۰، ۲۸۸ ص، سولہ روپیہ، ۱۳۷۶ھ، مکتبہ انوار النجف دریا خان، سید کلب عباس تمکین رقم۔

۵۰۔ تفسیر اینما : مولانا غلام حسنین کنتوری (م ۱۳۳۷ھ)
اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللہ کی تفسیر۔ (مطلع)

۵۱۔ برھان مجادلہ فی تفسیر آیت مباھلہ : مولانا شیخ محمد اعجاز حسن محمدی بدایونی (م ۱۳۵۰ھ)، لکھنؤ۔

۵۲۔ تفسیر پارہ الٓمٓ : سید غضنفر علی بی۔ اے۔
تفسیر پارہ اوّل منظوم، ۱۹۳۲ء دھلی۔

۵۳۔ تفسیر التکمیل : مولانا مرتضیٰ حسین الہ آبادی۔
آیت الیوم اکملت لکم کی تفسیر۔

۵۴۔ تفسیر توضیح القرآن : سید مجاور حسین (م ۱۹۸۰ء)
۱۹۷۱ء، کراچی۔

۵۵۔ تفسیر و تشریح آیت اصطفیٰ و معانی آل عمران : مولانا منظر علی اظہر (م ۱۹۷۴ء)۔
سورۂ آل عمران کی آیت ۳۳-۳۴ کی تفسیر، ۲۴ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور۔

۵۶۔ تنقید جدید : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)۔
چند آیات کی تفسیر۔ (مطلع)

۵۷۔ التنویر : مولانا سید حسن عباس موسوی ۔

علامہ سید نور اللہ شوستری (م ۱۰۱۹ھ) کے رسالے آیت تطہیر کا ترجمہ مع متن، ۱۳۲۱ھ ، لکھنؤ۔

(ذریعہ)

۵۸ توضیح خلافتِ مقربین : سید حیدر حسین ترمذی ۔

مختلف آیات کی روشنی میں خلافت بلافصل علی بن ابیطالب علیہ السلام،

عنوانات : آیت تطہیر کی تفسیر، اولی الامر سے مراد امام ہے، آیت "انما ولیکم اللہ" کی تفسیر، سورہ "الم نشرح" کی تفسیر، ۱۲۶ ص ، دس آنے ، شوال ۱۳۴۲ھ/ مئی ۱۹۲۴م ، آفتاب برقی پریس امرتسر۔

۵۹۔ تفسیر رضی حصہ اول : مولانا سید محمد رضی زنگی پوری (م ۱۳۷۰ھ)

یہ تفسیر ان نوٹس پر مشتمل ہے جو مرحوم نے رامپور میں تیار کئے تھے۔ نواب صاحب رامپور رضا علی خان کی خواہش پر علامہ حافظ کفایت حسین (م ۱۳۸۸ھ)، مولانا سید محمد دہلوی (م ۱۳۹۲ھ)، مولانا سید محمد رضی زنگی پوری (م ۱۳۷۰ھ) پر مشتمل ایک بورڈ تشکیل پایا تھا جس نے ایک جامع تفسیر لکھنا تھی لیکن تقسیم ملک کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا مولانا مرحوم نے اس ضمن میں جو کام کیا تھا اسے ان کے صاحبزادے مولانا سید ظفر الحسن نے شائع کیا ہے۔ قیمت ۱½ روپیہ ۔

۶۰۔ تفسیر رضی حصہ دوم : مولانا سید محمد رضی زنگی پوری، قیمت : ۱½ روپیہ

۶۱۔ تفسیر رضی حصہ سوم : مولانا سید محمد رضی زنگی پوری، قیمت : ۱½ روپیہ

۶۲۔ تفسیر رضی حصہ چہارم : مولانا سید محمد رضی زنگی پوری، قیمت : ۲ روپیہ

۶۳۔ تفسیر رضی حصہ پنجم : مولانا سید محمد رضی زنگی پوری، قیمت : ۲ روپیہ

۶۴۔

۶۵۔ تفسیر سورہ الحمد حصہ اول : مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ) ، ۳۰۸ ص ۔

۶۶۔ تفسیر سورہ الحمد حصہ دوم : مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ)

۶۶ ص (مطلع)

۶۷۔ حقیقت الفتنۃ : نواب علی رضا خان قزلباش ۔

"انما اموالکم واولادکم فتنۃ" کی تفسیر اور لفظ فتنہ کی تشریح، ۱۶ ص، ادارہ معارف آلِ محمد سیالکوٹ، جنوری ۱۹۵۲م ، انشاء پریس لاہور۔

۶۸۔ خزینۃ الفضائل یا دھل فضیلت حصہ اول : سید محمد دہلوی مہندس پہلے دس پاروں تک کی دو سو آیات فضیلت اور ایک سو معجزات حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احاطۂ تحریر میں لایا گیا ہے اس کا تاریخی نام "دھل فضیلت" ہے جس سے اس کی تاریخ تالیف ۱۳۵۹ھ نکلتی ہے۔ شروع میں حضرت آیت اللہ احمد الحائری المازندرانی، آیت اللہ محمد ابراہیم موسوی حائری، مولانا سید کلب حسین اور مولانا سید محمد حسن رضوی کی تقاریظ ہیں، ۹۲ ص ، اپریل ۱۹۴۱م ، مطبع یوسفی دہلی ، کاتب : محمد اعلیٰ ۔

۶۹۔ تفسیر خلافت : مولانا محمد اسماعیل (م ۱۳۹۶ھ) ۔

آیت استخلاف کی تفسیر اور خلافت بلافصل علی بن ابیطالب علیہ السلام کا ثبوت۔

عنوانات : تصحیح مفہوم ، بعض آیاتِ قرآنیہ ، تفسیر آیت استخلاف ، مفصل تفسیر آیتِ ولایت ، خلافت ابوبکر ازقمی کا جواب ، تفسیر آیتِ غار ، تفسیر آیتِ شوریٰ ۱۶۸ ص ، تین روپے ، مکتبہ شیعہ دار التبلیغ سرگودھا روڈ فیصل آباد ، پاکستان الیکٹرک پریس ، کاتب : محمد عبد اللہ ۔

۷۰۔ دعوتِ اتحاد : دکتور سید ناصر حسین نقوی ۔

"قل یا اھل الکتاب تعالوا الی کلمۃ" کی تفسیر، ۲۴ ص ، ۲۵ پیسے ، ادارہ علوم الاسلام ساندہ کلاں لاہور ، نقوش پریس لاہور ۔

۷۱۔ ذریعۃ المغفرت : مولانا ذاکر علی جونپوری (م ۱۲۱۱ھ)

چند آیات کی تفسیر۔ (مطلع)

۷۲۔ تفسیر ذیل البیان فی تفسیر القرآن : مولانا سید آقا حسن (م ۱۳۴۸ھ)۔
چند سورتوں کی تفسیر، ۱۸۸ ص، مطبع عماد الاسلام لکھنؤ، ۱۳۴۲ھ۔

۷۳۔ تفسیر سورۂ یوسف : مولانا محمد تقی (م ۱۳۳۱ھ) (مطلع)

۷۴۔ تفسیر سورۂ یوسف : مولانا سید علی اکبر بن سلطان العلماء (م ۱۳۲۷ھ) (توحید)

۷۵۔ تفسیر سورۂ یوسف : راجہ امداد علی خان، تفسیر بلا نقط۔

۷۶۔ تفسیر سورۂ ھل اتیٰ : سید امیر معز الدین حیدر آبادی۔

۷۷۔ تفسیر سورۂ یوسف : سید ابراہیم بن محمد تقی (م ۱۳۵۷ھ)۔

۷۸۔ تفسیر سورۂ ھل اتیٰ : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)۔

۷۹۔ صراطِ مستقیم : مولانا خادم حسین خان۔
"وان من شیعتہ لابراہیم" کی تفسیر، ۳۸ ص، مکتبہ شیعہ دار التبلیغ شیعہ گوجرہ۔

۸۰۔ صراط مستقیم : سید حسن نواب رضوی۔
۷۴ عنوانات کے تحت قرآنِ پاک کی آیات کو جمع کیا گیا ہے اور ان کا ترجمہ و تفسیر پیش کی گئی ہے، ۲۲۱ ص، تین روپے پانچ پیسے، اکتوبر ۱۹۶۸ء، فرنٹیئر ایکس چینج پریس راولپنڈی۔

۸۱۔ تفسیر عمدۃ البیان جلد اوّل : مولانا سید عمار علی سونی پتی (م ۱۳۰۴ھ)۔
پہلی مرتبہ یہ تفسیر ۱۲۸۸ھ کو مطبع پنجابی لاہور میں چھپی۔ ممتاز العلماء مولانا سید محمد تقی (م ۱۲۸۹ھ) نے تقریظ لکھی۔ باسمہ سبحانہ یہ تفسیر جو فاضل تحریر فخر الحجج المستعمرین زائر ائمہ معصومین علیہم السلام اجمعین زکی المتقی المعی لوذعی مولانا سید عمار علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ وابقاہ ورزقہ مایتمناہ نے تصنیف فرمائی ہے۔ مقامات متفرقہ اس کے ملاحظہ نخیف میں آئے حق سبحانہ وتعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کے سعی کو شائع کرنے مذہب برحق ائمہ ھدیٰ علیہم السلام میں قبول فرمائے اور مؤمنین کو اس سے منتفع کرے۔ کتبہ محمد تقی بن سید العلماء
۲۳ ذی قعدہ ۱۲۸۸ھ

پاکستان میں بھی یہ تفسیر انجمن تنویر العزا ملتان کے زیر اہتمام ۱۴۰۶ھ کو چھپی، ۵۲۸ ص۔

۸۲۔ تفسیر عمدۃ البیان۔ جلد ۲ : مولانا سید عمار علی سونی پتی۔
۵۵۹ ص، ستر روپے، انجمن تنویر العزاء ملتان، ۱۴۰۶ھ۔

۸۳۔ تفسیر عمدۃ البیان جلد ۳ : مولانا سید عمار علی سونی پتی۔
۵۵۸ ص، ستر روپے، انجمن تنویر العزاء ملتان، ۱۴۰۶ھ۔
پہلی مرتبہ یہ حصہ ۶۹۹ ص کے ساتھ مطبع پنجابی لاہور میں ۱۲۹۰ھ کو چھپا۔ حافظ عمر دراز فائق خوشنویس نے تاریخ کہی :

پرسیدہ ای ندیم سالش — کن گوش وی بسوی تقریر
چون ازسر وھم خویش گزری — گویم بتو عمدۃ التفاسیر (۱۲۹۰ھ)

★ تفسیر فرات (عربی) شیخ فرات بن ابراہیم بن فرات کوفی رح

۸۴ تفسیر فرات : مولانا ملک محمد شریف (م ۱۹۸۷م)۔
۴۳۵، ۳۲ روپے، مکتبۃ الساجد ملتان، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸م، منظور پرنٹنگ پریس۔ ملتان

۸۵۔ فلسفۂ محبت : مولانا سید اقبال احمد نقوی۔
"قل لا اسئلکم علیہ اجرا" کی تفسیر، ۲۴ ص، الجواد بکڈپو بنارس، ۱۹۵۲م۔

۸۶۔ عید غدیر : خواجہ محمد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ)۔
"یا ایھا الرسول بلغ" کی تفسیر، ۱۶ ص، انجمن صادقیہ اثنا عشریہ سیالکوٹ، ۱۳۷۴ھ/۱۹۵۵م، انصاف پریس لاہور۔

۸۷۔ تفسیر قرآن جلد اوّل : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)۔
پہلے تین پاروں کا ترجمہ و تفسیر، بعض عنوانات : سورہ حمد کے نام، رحمان اور رحیم کا فرق، خدا کی طرف سے استہزاء کا مطلب اسرائیلی عقیدہ شفاعت اور اسلامی

عقیدہ شفاعت میں فرق، نسخ اور بداء، حوارئینِ عیسیٰؑ کا تذکرہ، اسلام کے بغیر نجات کا تصوّر غلط ہے، ۶۴۸ ص، ساٹھ روپے، ثمر بک کشمیر (مقبوضہ)، ۱۴۰۲ھ / ۱۹۸۲ء، کاتب: صغیر احمد ململی۔ پاکستان میں یہ حصّہ "فصل الخطاب" کے نام سے ادارہ ترویج علومِ اسلامیہ کراچی نے مارچ ۱۹۸۶ء کو شائع کیا۔

۸۸۔ تفسیرِ قرآن جلد دوم: علّامہ سیّد علی نقی (م ۱۹۸۸ء)۔
چوتھے، پانچویں اور چھٹے پارے کی تفسیر، عنوانات: خیرات کے متعلق ضروری ہدایت، بہترین امّت کون ہے، صحابہ کے واقعات پر تبصرہ کو روکنا منشائے قرآنی کے خلاف ہے، حیاتِ شہداء، شکوہ اور جوابِ شکوہ، حیاتِ مسیحؑ، ضرورتِ وسیلہ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریمؑ کی صحیح حیثیت، ۴۸۵ ص، ساٹھ روپے، جنوری ۱۹۸۳ء، آفسٹ پرنٹرز دہلی، کاتب: صغیر احمد۔

۸۹۔ تفسیرِ قرآن جلد سوم: علّامہ سیّد علی نقی (م ۱۹۸۸ء)
۱۹۸۳ء، دہلی۔

۹۰۔ تفسیرِ قرآن جلد چہارم: علّامہ سیّد علی نقی (م ۱۹۸۸ء)۔
دہلی۔

۹۱۔ تفسیر القرآن جلد اوّل: مولانا سیّد ظفر حسن امروہی (م شوال ۱۴۰۹ھ)۔
سورۂ فاتحہ تا سورہ مائدہ، ۴۰۰ ص، ساٹھ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، ۱۹۷۷ء، کاتب: محمود بن الماس رقم لاہوری۔

۹۲۔ تفسیر القرآن جلد دوم: مولانا سیّد ظفر حسن امروہی (م ۱۴۰۹ھ)۔
ساتویں پارے سے بارہویں پارے تک، ۳۴۰ ص، ساٹھ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، ۱۹۷۸ء۔

۹۳۔ تفسیر القرآن جلد سوم: مولانا سیّد ظفر حسن امروہی (م ۱۴۰۹ھ)۔
سورۂ یوسف تا سورۂ فرقان، بعض عنوانات: ابراہیمؑ کے طریقے کی پیروی کا حکم، آسمانی

کتاب کا عالم کون ہے؟، بارش کے فوائد، بدعت کرنے والوں کی مذمّت، خوارج کی مذمّت، رونا خلافِ صبر نہیں، سورہ حمد کی اہمیّت اور قرآن کی عظمت، ۳۰۲ ص، ۷۵ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، ۱۹۸۱ء۔

۹۴۔ تفسیر القرآن جلد چہارم: مولانا سید ظفر حسن امروہی (م ۱۴۰۹ھ)۔
شمیم بکڈپو کراچی۔

۹۵۔ قربیٰ و مودت: پروفیسر سیّد زین العابدین۔
"قل لا اسئلکم علیہ اجرا الاّ المودۃ فی القربیٰ" کی تفسیر، ۴۰ ص، کراچی۔

۹۶۔ قصّہ اصحاب کہف (منظوم): رحمت حسین قمرؔ، بہا: چھ آنے۔

۹۷۔ تفسیر المتقین: مولانا سیّد امداد حسین کاظمی (م ۱۳۹۵ھ)۔
شروع میں علّامہ حافظ کفایت حسین (م ۱۳۸۸ھ)، مولانا محمد بشیر (م ۱۹۸۳ء)، مولانا مرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸ء)، حافظ سیّد ذوالفقار علی شاہ (م ۱۹۸۲ء)، مولانا سیّد مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء)، مولانا سیّد نجم الحسن کراروی (م ۱۴۰۲ھ) اور علامہ سیّد نصیر الاجتہادی (م ۱۴۱۰ھ) کی تقاریظ ہیں، (۲۰+۷۹۸) ص، ۵۰ روپے، شیعہ بک ایجنسی لاہور، ۱۳۸۱ھ، انصاف پریس لاہور۔

★ تفسیرِ نمونہ (فارسی): آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی وغیرہ۔

۹۸ تفسیر نمونہ (جلد یکم): مولانا سیّد صفدر حسین (م ۱۴۱۰ھ)۔
سورہ حمد تا سورہ بقرہ کی ۱۸۷ آیات، جدید اور ابھرتے ہوئے مسائل بھی زیرِ بحث لائے گئے ہیں، ۶۶۴ ص، ۶۰ روپے، حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور، ۱۴۰۴ھ لاہور آرٹ پریس لاہور۔

۹۹۔ تفسیر نمونہ (جلد دوم): مولانا سیّد صفدر حسین نجفی (م ۱۴۱۰ھ)
سورۂ بقرہ آیت ۱۸۸ تا سورۂ آلِ عمران ۹۱، ۴۰۵ ص، ساٹھ روپے، مکتبۃ الرضا

لاہور، ۱۴۰۵ھ، لاہور آرٹ پریس لاہور۔

۱۰۰۔ تفسیر نمونہ (جلد سوم): مولانا سید صفدر حسین نجفی۔
سورہ آل عمران آیت ۹۲ تا سورہ نساء آیت ۷۰، بعض عنوانات: آیات قرآنی کا مسلمانوں کے دل پر اثر، یہودیوں کی عبرتناک داستان، شخصیت پرستی کی ممانعت، اسلام میں مشورے کی اہمیت علماء کی عظیم ذمہ داری، حضرت آدمؑ کے بچوں کی شادیاں کس طرح ہوئیں، اصل کتاب میں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کی شادیاں اپنی بہنوں کے ساتھ کو ترجیح دی گئی ہے جبکہ مترجم نے اس سے اختلاف کیا ہے۔ ۳۳۲ص، ۷۰ روپے، مکتبۃ الرضا ۲۔ دیو سماج روڈ لاہور، ربیع الاول ۱۴۰۶ھ، شفاف پرنٹنگ ایجنسی لاہور۔

۱۰۱ تفسیر نمونہ (جلد چہارم): مولانا سید صفدر حسین نجفی۔
سورہ نساء آیت ۷۱ تا سورہ مائدہ آیت ۶۶۔ عنوانات: غلط خبریں اور افواہیں پھیلانے کے نقصانات، فریضہ نماز کی اہمیت، منافقین کی صفات، توسل کی حقیقت، ۳۲۱ص، ۶۰ روپے، مکتبۃ الرضا لاہور، ۱۴۰۶ھ، منظور اعجاز پریس دربار مارکیٹ لاہور۔

۱۰۲۔ تفسیر نمونہ (جلد پنجم): مولانا سید صفدر حسین نجفی۔
سورہ مائدہ آیت ۶۷ تا سورہ انعام آیت ۱۴۰، عنوانات: انتخاب جانشین پیغمبرؐ کا ہی آخری کار رسالت تھا، اکثریت پاکیزگی کی دلیل نہیں، عددی اکثریت کچھ اہمیت نہیں رکھتی، کیا آزر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ تھا؟ - اس جلد میں اقوام گذشتہ، شخصیات، علماء و دانشور، کتب آسمانی، کتب سیر و تاریخ و تفاسیر، لغات و مقامات کا اشاریہ بھی موجود ہے جسے سید شکیل حسین موسوی نے مرتب کیا، ۳۹۲ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ذی قعدہ ۱۴۰۷ھ، آر۔ آر پرنٹرز۔

۱۰۳ تفسیر نمونہ (جلد ششم) مولانا مفتی سید طیب آغا جزائری۔
سورہ انعام آیت ۱۴۱ تا سورہ اعراف آیت ۱۷۱، عنوانات: عمل صالح کے بغیر ایمان

کا کوئی فائدہ نہیں، مؤلف المنار کے مذہب شیعہ پر ناروا حملے، شریعت کی آڑ میں الٰہی فرمان کی خلاف ورزی، آزمائش الٰہی کی مختلف شکلیں، ۳۷۶ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، شوال ۱۴۰۷ھ، زاہد بشیر پرنٹرز لاہور۔ کاتب: حافظ منظور احمد سندھو۔

۱۰۴۔ تفسیر نمونہ (جلد ہفتم) مولانا سید صفدر حسین نجفی۔
سورہ اعراف آیت ۱۷۲ تا سورہ توبہ آیت ۵۹، ۳۳۵ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ، آر۔ آر پرنٹرز۔

۱۰۵۔ تفسیر نمونہ (جلد ہشتم): مولانا سید صفدر حسین نجفی۔
سورہ توبہ آیت ۶۰ تا سورہ یونس آیت ۱۰۹، ۳۲۲ص، ۶۰ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، صفر ۱۴۰۸ھ۔ زاہد بشیر پرنٹرز لاہور۔

۱۰۶۔ تفسیر نمونہ (جلد نہم): مولانا سید صفدر حسین نجفی۔
سورہ ھود تا سورہ یوسف آیت ۵۳، ۳۹۲ص، ۶۰ روپے۔ مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۰۷ھ، آر۔ آر پرنٹرز لاہور۔ کاتب: حافظ منظور احمد۔

۱۰۷۔ تفسیر نمونہ (جلد دہم): مولانا سید صفدر حسین نجفی۔
۳۲۳ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ، ۱۴۰۸ھ، آر آر پرنٹرز لاہور۔

۱۰۸۔ تفسیر نمونہ (جلد یازدہم) مولانا سید صفدر حسین نجفی۔
۳۷۲ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ، ذی الحجہ ۱۴۰۸ھ، آر۔ آر پرنٹرز لاہور۔

۱۰۹۔ تفسیر نمونہ (جلد دوازدہم): مولانا سید صفدر حسین نجفی۔
سورہ بنی اسرائیل تا سورہ کہف آیت ۱۱۰، ۴۹۹ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، جمادی الاول ۱۴۰۹ھ

۱۱۰۔ تفسیر نمونہ (جلد سیزدہم) مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورۂ مریم، سورہ طٰہٰ اور سورۂ انبیاء، ۳۸۹ ص، ۷۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، رجب المرجب ۱۴۰۹ھ، زاہد بشیر پرنٹرز لاہور.

۱۱۱- تفسیر نمونہ (جلد چہاردہم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی.
سورۂ حج تا سورۂ نور آیت ۶۴، ۴۶۷ ص، ۷۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ، زاہد بشیر پرنٹرز لاہور.

۱۱۲- تفسیر نمونہ (جلد ۱۵) مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹ء)
سورۂ فرقان تا سورۂ نمل، ۵۰۴ ص، ۷۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ذی قعدہ ۱۴۰۹ھ، معراج دین پرنٹرز لاہور.

۱۱۳- تفسیر نمونہ (جلد ۱۶) : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹ء).
سورۂ قصص تا سورۂ روم، ۴۰۹ ص، ۷۵ روپے۔ مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ربیع الاول ۱۴۱۰ھ.

۱۱۴- تفسیر نمونہ (جلد ۱۷) : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹ء)
سورۂ لقمان تا سورہ احزاب، ۳۸۰ ص، ۷۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، جمادی الاول ۱۴۱۰ھ.

★ تفسیر موضوعی (فارسی) : استاد جعفر سبحانی.

۱۱۵- قرآن کا دائمی منشور : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹ء).
مندرجہ ذیل موضوعات پر قرآنی آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے : توحید پرستی، والدین سے حسن سلوک، اولاد کو قتل نہ کرو، جنسی بے راہ روی کے خلاف جہاد، نفس انسانی کا احترام، یتیم کی حمایت، قرآن اور قسط و عدل، استطاعت کے مطابق ذمہ داری، گفتگو میں عدل، عہد الٰہی کا ایفاء، کل چوبیس اصول بیان کئے گئے ہیں، ۸۰ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ۱۴۱۰ء معراج دین پرنٹرز لاہور.

۱۱۶- تفسیر یوسفی : مولانا سید یوسف حسین امروہی (م ۱۳۵۲ھ).
صرف تیسویں پارے کی تفسیر، ۳۸ ص (ناقص الآخر)، احسن المطابع میرٹھ.

★ خلاصۃ المنہج (فارسی) ملا فتح اللہ کاشانی (م ۹۹۷ھ)

۱۱۷- تنویر البیان فی تفسیر القرآن جلد اوّل : مولانا سید علی بن غفرانمآب (م ۱۲۵۹ھ).
کے ترجمہ قرآن کے ساتھ ترجمہ خلاصہ منہج، ۴۰۰ ص، ۵ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ.

۱۱۸- تنویر البیان فی تفسیر القرآن جلد دوم : ۳۸۲ ص، ۵ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ.

۱۱۹- تنویر البیان فی تفسیر القرآن جلد سوم، ۴۰۴ ص، ۵ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ.

۱۲۰- چہاردہ سورہ/ اسلامی صحیفہ : مولانا خواجہ فیاض حسین (م ۱۳۵۱ھ)
چودہ سورتوں کا ترجمہ اور ان کے خواص.

۱۲۱- حواشی القرآن : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)
ان حواشی میں سر سید احمد خان (م ۱۸۹۸ء) کے خیالات کی تردید کی گئی ہے.

۱۲۲- خلاصۃ التفاسیر : مولانا سید محمد ہارون زنگی پوری (م ۱۳۲۹ھ)

۱۲۳- خمسہ متحیّرہ ردّ قول مولوی سلامت اللہ : مولانا علی حسین زنگی پوری (م ۱۳۱۰ھ).
سورۃ القدر کی تفسیر (ذریعہ)

۱۲۴- درس قرآن حکیم حصّہ اوّل : مولانا سید محمد رضی.
ریڈیو پاکستان پر جو ۱۹۵ دروس دیئے گئے تھے اکٹھا کیا گیا ہے، ۶۳۸ ص، ادارہ علوم نشر دینیہ کراچی ۱۹۸۲ء، انٹرنیشنل پریس کراچی.

۱۲۵- درس قرآن حکیم حصّہ دوم : مولانا سید محمد رضی.

۲۳۸ ص، ادارہ نشر علوم دینیہ کراچی، ۱۹۸۲ء، انٹرنیشنل پریس کراچی۔

۱۲۶- درسِ قرآن : استاد مطہری کی کتاب کا ترجمہ، سورہ حمد، بقرہ، انشراح، قدر، زلزال، عادیات اور سورۂ عصر، ۳۲۸ ص، ۴۰ روپے، دار الثقافۃ الاسلامیہ کراچی، شوال ۱۴۰۷ھ/ جون ۱۹۸۷ء تیموریہ پرنٹنگ پریس کراچی۔

۱۲۷- دس چھوٹے سورتوں کی تفسیر : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء)۔

۱۲۸- سورہ یٰسین : مولانا سید فرمان علی (م ۱۳۳۴ھ)

ترجمہ و فضائل سورہ، قیمت ½ ۱ روپیہ، محفوظ بک ایجنسی کراچی، شوکت علی پرنٹرز کراچی۔

۱۲۹- ظلِّ ممدود : مولانا سید محمد ابراہیم (م ۱۳۰۷ھ)

سورۂ ہود، یوسف اور کہف کے بعض آیات کی تفسیر۔ (مطلع)

۱۳۰- ضمیمہ جات مقبول ترجمہ و حواشی : مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۴۰ھ)

مقبول ترجمے کی تفسیر کا وہ حصہ جو حاشیہ پر نہ آسکا، ۶۳۲ ص، مقبول پریس دہلی۔

۱۳۱- عیون العرفان فی تفہیم القرآن : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ حمد و بقرہ کی چند آیات کی تفسیر، ۵۶ ص، مکتبۃ المبلغ بلاک ۱۹ سرگودھا۔

۱۳۲- قرآن مجید مترجم مع تفسیر لوامع التنزیل : مولانا میرزا احمد علی امرتسری (م ۱۳۹۰ھ)۔

۸۰۲ ص، بیس روپے، شیخ غلام حسین اینڈ سنز لاہور، خورشید عالم پریس لاہور، کاتب : محمد یوسف گجراتی، سید حمید حسین پانی پتی نے تاریخ کہی :

جناب مولوی احمد علی کی سعی جمیل   نبی ہے مہبط انوار علم القرآن
کلام حق کی یہ تفسیر منتخب وہ ہے   کہ جس سے تازہ ہوا ایمان پختہ تر ایقان
ہر ایک لفظ ہے نکتہ سرائے "یسرنا"   ہر ایک جملہ ہے توفیق حق کی اک برہان
جو پوچھا سال طباعت حمید خوشدل سے   کہا ہے شمع ہدایت "لوامع القرآن"

۱۳۳- قرآن شریف مترجم معہ حاشیہ : مولانا شیخ محمد علی (م ۱۳۶۷ھ)

۹۶۸ ص، ۱۳۳۰ھ، مطبع اثنا عشری دہلی۔

۱۳۴- قرآن مجید مترجم بحواشی : مترجم و محشی کا نام درج نہیں آخری صفحہ پر یوں لکھا ہے :

"للہ الحمد و الثنا کہ خالق ارض و سما یہ ساعت سعید قرآن مجید فرقان حمید مترجم و محشی مذہب امامیہ بخط بے نمط خاکسار عصیان شعار رحیم بخش برترؔ امروہی نقل ہو کر عمدۃ المطابع واقع امروہہ محلہ دانشمندان ..."

۱۳۰۱ھ، عمدۃ المطابع امروہہ، رحیم بخش برترؔ نے تاریخ کہی :

برترؔ کتاب خالق اکبر بروز سعد   مطبوع بہرور دو ثواب عظیم شد
بودم بفکر سال کہ آمد ندائے غیب   تاریخ طبع خوب کتاب کریم شد (۱۳۰۱ھ)

۱۳۵- قرآن مجید مترجم : مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۴۰ھ)

حاشیہ پر تفسیر، بعض ایسی روایات بھی آگئی ہیں جو پایۂ اعتبار سے ساقط ہیں شروع میں مفتی سید احمد علی (م ۱۳۸۸ھ)، مولانا سید کلب حسین (م ۱۳۸۳ھ)، مولانا سید محمد دہلوی (م ۱۳۹۲ھ)، مولانا سید نجم الحسن امروہی (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید ظہور حسین (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید یوسف حسین امروہی (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید سبط نبی نوگانوی (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید محمد باقر (م ۱۳۴۶ھ)، مولانا سید محمد ھادی (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید آقا حسن (م ۱۳۴۸ھ)، مولانا سید ناصر حسین (م ۱۳۶۱ھ) اور علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۱ھ) کی تقاریظ ہیں، ۱۲۱۰ ص، ۲۰ روپے، افتخار بکڈپو کرشن نگر لاہور، ۱۹۵۵ء، استقلال پریس لاہور، پہلی اشاعت ۱۳۳۱ھ کو ہوئی میرزا کاظم حسین محشرؔ لکھنوی نے تاریخ کہی :

اے فاضل اکمل تیری کوشش کے تصدق   وہ کام کیا کہئے جسے نقش یگانہ
کس حسن سے تحریر کئے معنی قرآن   اردو کو عطا کر دیا ملبوس شہانہ
ہر جملے کی تاثیر بیاں کر نہیں سکتا   ہر سطر کو گویا دلِ بسمل ہے نشانہ

خوبی فصاحت کو مخالف بھی جو دیکھے   دِل سے ہو مسلمان نکرے کوئی بہانہ
لازم ہے نظارے کے لئے دیدہ باطن   قرآن کے معنی ہیں نہیں ہے یہ فسانہ
اس باغ حقیقت میں سنے جسنے ہو سننا   دل کھنچتا ہے بلبل سدرہ کا بہانہ
محشر نے کہا جوش میں یوں مصرعہ تاریخ   یہ ترجمہ قرآن کا ہے مقبول زمانہ (۱۳۳۱ھ)

اپنے زمانے کے مطابق تفسیر پر مناظرانہ رنگ غالب ہے۔

۱۳۶۔ قرآن مجید : مولانا سیّد اولادِ حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ھ)
سورۂ حمد تا سورہ آلِ عمران، ۱۲۰ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۳۷۔ قرآن مجید مترجم جلد اوّل : مولانا سید علی بن غفرانمآب (م ۱۲۵۹ھ
سورہ حمد تا سورہ توبہ، ۳۰۰ ص، پانچ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ، مولانا سیّد محمد عبدالجلیل مارھوی نے تاریخ کہی :
"تم القرآن المجید بعون العلیم الحمید" (۱۳۱۳ھ)

۱۳۸۔ قرآن مجید مترجم جلد دوم : مولانا سیّد علی بن غفرانمآب۔ (م ۱۲۵۹ھ)
گیارہویں پارے سے بیسویں پارے تک، ۳۸۲ ص، پانچ روپے، مطبع اعجاز محمدی آگرہ۔

۱۳۹۔ قرآن مجید مترجم جلد سوم : مولانا سیّد علی۔ (م ۱۲۵۹ھ)۔
اکیسویں پارے سے آخری پارے تک، ۴۰۲ ص، ۵ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ۔

۱۴۰۔ قرآن مجید مترجم مع ترجمہ ضیاء القرآن۔
ترجمہ بین السطور حاشیہ پر آیات کے افعال وخواص اور ان کے نہایت معتبر اور مستند اعمال کی تشریح۔ (در نجف یکم فروری ۱۹۲۵ م)

۱۴۱۔ قرآن مجید مع خلاصۃ التفاسیر؛ اس ترجمے اور تفاسیر پر جن جن علماء نے مہریں ثبت کیں ان کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں : حاجی محمد ابراہیم حسین، شیخ احمد علی، محمد علی صغیر، حافظ عبدالحسین، حافظ اعجاز حسین، حافظ سجاد حسین اور حافظ

محمد کاظم حسین، ۶۵۵ ص، مطبع یوسفی دہلی، کاتب : کلب حسین بن محمد جعفر بریلوی۔

۱۴۲۔ قرآن مجید کی کچھ سورتوں کا مطلب : سید محمد زکی۔
بیس سورتوں کا ترجمہ بغیر متن، ۹۶ ص، زرین آرٹ پریس لاہور۔

۱۴۳۔ قصص الانبیاء : مولانا سیّد احمد بن رضا بن محمد نقوی۔
۲۴۸ ص، نجف اشرف۔ (ذریعہ)

۱۴۴۔ قربیٰ و مودت : پروفیسر سیّد زین العابدین۔
"قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ" کی تفسیر، ۴۰ ص، کراچی۔

۱۴۵۔ قصّہ اصحاب کہف : رحمت حسین قمرؔ، منظوم ترجمہ، چھ آنے، مطبع اثنا عشری دہلی۔

۱۴۶۔ کشف الحقیقت یعنی تفسیر آیت ساق : خواجہ غلام الحسنین (۱۳۵۶ھ)۔
کسی آریہ کے اس اعتراض کا جواب کہ مسلمانوں کا خدا جسم رکھتا ہے یعنی آیت "یوم یکشف عن ساق و یدعون الی السجود" کی تشریح، ۲۴ ص، ۱۹۱۱ م، رفاہ عام پریس لاہور۔

۱۴۷۔ گلشن جنّت : علی اطہر مرغوبؔ نقوی۔
سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، آیت شہادت اور آیت الملک کا منظوم ترجمہ مع خواص، ۸ آنے، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۴۸۔ لمع العرفان فی توضیح القرآن : مولانا سیّد احمد شاہ کاظمی۔
لکھنو۔ (الواعظ دسمبر ۱۹۵۱ م)

۱۴۹۔ مجمع البرہان فی تفسیر القرآن جلد یکم : مولانا فیروز حسین قریشی ہاشمی۔
پارہ اوّل کی تفسیر، شروع میں مولانا سید ضمیر الحسن رضوی، قاضی سعید الرحمٰن (م ۱۹۸۹ م)، مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸ م)، مولانا سید محمد عارف (م ۱۹۸۸ م)، مولانا سیّد محمد حسنین سابقی اور علامہ حسین بخش جاڑا کی تقاریظ ہیں، ۲۸۰ ص، ۲۵ روپے، مدرسہ

امامیہ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان۔

۱۵۰۔ مجمع البرہان فی تفسیر القرآن جلد دوم: مولانا فیروز حسین قریشی ہاشمی۔
دوسرے پارے کی تفسیر، ۲۲۰ ص، ۲۵ روپے، مدرسہ امامیہ تونسہ شریف، صفر المظفر ۱۴۰۶ھ، ڈی۔ ایچ پرنٹرز لاہور، کاتب: محمد رمضان۔

۱۵۱۔ مطالعۂ قرآن: پروفیسر سردار نقوی۔
سورۂ اخلاص کی تفسیر جو پروفیسر سید کرار حسین نے بیان فرمائی، ۱۲۱ ص، ۵ روپے، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ سنٹر کراچی، ۱۹۸۵م، آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی۔

۱۵۲۔ مطالعۂ قرآن: پروفیسر سید سردار نقوی۔
سورۂ فجر کی تفسیر، ۳۹ ص، ۵ روپے، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ سنٹر کراچی، ۱۹۸۴م آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی۔

۱۵۳۔ مطالعۂ قرآن: پروفیسر سید سردار نقوی۔
سورۂ فلق اور سورۂ الناس کی تفسیر، ۱۰۴ ص، ۹ روپے، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ کراچی، ۱۹۸۵م، آر۔ آئی پرنٹرز کراچی۔

۱۵۴۔ مطالعۂ قرآن: پروفیسر سید سردار نقوی۔
سورۃ الکافرون کی تفسیر، ۴۸ ص، ۵ روپے، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ سنٹر کراچی، آر۔ آئی پرنٹرز کراچی۔

۱۵۵۔ مطالعۂ قرآن: سید سردار نقوی۔
نفس مطمئنہ کی تفسیر، ۶۱ ص، ۵ روپے، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ سنٹر کراچی، ۱۹۸۵م آر۔ آئی پرنٹرز کراچی۔

۱۵۶۔ مفہوم آیت اطاعت: ثاقب نقوی۔
علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)، کی آیت "یا ایہا الذین آمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا

الرسول واولی الامر منکم" پر ایک تقریر، ۳۶ ص، الجامعہ پبلی کیشنز جامع المنتظر، ماڈل ٹاؤن لاہور، نامی پریس لاہور۔

۱۵۷۔ مفید المستبصر: مولانا میرزا رضا علی۔
آیت قرآنی "محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار" کی تشریح، ۳۲ ص، ۲۳ شوال ۱۳۱۲ھ، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔

۱۵۸۔ مودت القربیٰ جلد یکم: آیت "قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ" کی تشریح، اس سلسلے میں مخالفین شیعہ کی طرف سے جتنے اعتراضات کئے جاتے ہیں ان کا رد، ۳۲۸ ص، مطبع اصلاح کھجوہ (ہند)

۱۵۹۔ میزان الایمان من آیات الفرقان جلد یکم: مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)
عقائد و اعمال کے مختلف موضوعات پر آیات قرآنی کو اکٹھا کیا گیا ہے، مقدمہ مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷م) نے لکھا، ۷۸۴ ص، ۶۵ روپے، نامی پریس لاہور، کاتب: محمود عالم۔

۱۶۰۔ میزان الایمان من آیات الفرقان جلد دوم: مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)۔
مندرجہ ذیل عنوانات پر آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے:
تقدیر، کفار و مشرکین سے ترک موالات اور ان کی دشمنی، خدا کس کے ساتھ ہے، ہدایت، ایمان آباء و اجداد معصومین علیہم السلام، نبی کا لفظ قرآن میں، رسول کے معنی قرآن میں، علم غیب اور رسول و امام، نوری مخلوق، عصمت انبیاء و ائمہ علیہم السلام، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امی ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادب اور لحاظ، غلو، معراج رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، درود و سلام، ۵۳۶ ص، شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ، کاتب: امین قصوری۔

۱۶۱۔ میزان حق: مولانا سید محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)۔

آیت "ولقد ارسلنا رسلنا وانزلنا معھم المیزان" کی تشریح، کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مرحوم "حقیقۃ الاسلام" نامی کتاب لکھنا چاہتے تھے یہ کتاب اس کا مقدمہ ہے، ۱۴۸ ص، دفتر البرہان لاہور، گلزار سٹیم پریس لاہور۔

۱۶۲۔ تفسیر ینابیع الابرار جلد اوّل : مولانا محمد ابراہیم (م ۱۳۰۷ھ)۔

۱۶۳۔ تفسیر ینابیع الابرار جلد دوم : مولانا محمد ابراہیم (م ۱۳۰۷ھ)۔

۱۶۴۔ تفسیر ینابیع الابرار جلد سوم : مولانا محمد ابراہیم (م ۱۳۰۷ھ)۔

۱۶۵۔ ازھار التنزیل : مولانا سیّد محمد محسن زنگی پوری۔

۱۶۶۔ انوار الانظار : تاج العلماء مولانا سیّد علی محمدؒ (م ۱۳۱۲ھ) (ذریعہ : ۲)۔

۱۶۷۔ تفسیر نمونہ، سورۂ نُور کی تفسیر : مولانا سیّد صفدر حسین نجفی (م ۱۴۱۰ھ)۔

۴۷۷ ص، ۷۵ روپیہ، رمضان ۱۴۱۰ھ، کاتب: حافظ منظور احمد سندھو۔

★ توبہ (فارسی) : آیت اللہ سید عبدالحسین دستغیبؒ۔

۱۶۸ توبہ : مولانا عابد عسکری۔

یا ایھا الذین اٰمنوا توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا کی تفسیر۔

۹۰ ص، ۱۹۸۸ء، امامیہ پبلی کیشنز۔ لاہور۔

۱۶۹۔ مطالعۂ قرآن : پروفیسر سیّد کرار حسین۔

سورۂ والتین کی تفسیر، ۱۱۲ ص، ۹ روپیہ، ۱۹۸۷ء، اسلامک کلچر کراچی۔

کاتب : منظر علی صدیقی۔

۱۷۰۔ مطالعۂ قرآن : پروفیسر سیّد کرار حسین۔

پہلے پانچ رکوع کی تفسیر، ۲۲۰ ص، ۴۰ روپے، ۱۹۸۸ء، مون پرنٹرز کراچی

کاتب : سیّد تصویب حسین نقوی۔

علوم القرآن

۱۔ آزمائش (قرآن کی روشنی میں) : مولانا سیّد رضی جعفر نقوی۔

آیت اللہ سیّد محمد باقر الصدر (م ۱۹۸۰ء) کے دو خطباب کا ترجمہ، ان خطبات میں ان آیات قرآنیہ کو زیر بحث لایا گیا ہے جن میں آزمائش وابتلا کا ذکر ہے، ۸۷ ص، انجمن سازمان توحید پاکستان ایف۔ ۴۲ رضویہ سوسائٹی کراچی، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء،

کاتب : سیّد جعفر صادق۔

۲۔ الآیات : مولانا سیّد سجاد حسینؒ۔

اہلسنّت کی طرف سے ایک کتاب بعنوان "تنویر العینین" شائع ہوئی جس میں حضرت ابوبکر کی خلافت کے لئے تین آیات سے استدلال کیا گیا۔ زیر نظر کتاب اسی کے جواب پر مشتمل ہے۔ البتہ مصنّف نے تین آیات کی بجائے پانچ آیات سے خلافتِ امیرالمؤمنین علی علیہ السّلام کا استدلال کیا ہے، ۱۷۲ ص، ۱۹۱۲ء، مقبول پریس دہلی۔

آغاز : بسملہ بعد حمد و نعت سید الانبیاء و منقبت سردار اوصیاء علیہم السّلام بندہ ناچیز سجاد حسین ابن محمد حسین مرحوم متوطن بہڑہ سادات ضلع مظفر نگر مومنین ....

۳۔ آیاتِ جلی فی شانِ علیؑ : میرزا علی بیگ قزلباش۔

حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہونے والی چارسو آیات کی تشریح، ۵۸ ص، ۱۳۳۰ھ۔

۴۔ استخارہ قرآنیہ مع صدری مجربات : حکیم سید ناظر حسین شاہ زنجانی۔
استخارہ قرآنیہ از شیخ محی الدین ابن عربی (م ۶۳۸ھ) اور فال نکالنے کے طریقے، ۶۴ ص، نامی پریس لاہور۔

۵۔ احکام الرمضان کما بین الفرقان : مولانا سید تصدق حسین شاہ پوری۔
صرف کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ ٹوٹتا ہے، ۸ آنے۔

۶۔ اخلاق القرآن : میرزا قلیچ بیگ۔

★ استعاذہ (فارسی) : آیت اللہ سید عبدالحسین دستغیب۔

۷۔ استعاذہ ۔ اللہ کے حضور پناہ طلبی : سید غضنفر حسین۔
استعاذہ کے موضوع پر تیس مجالس، ۱۹۲ ص، ۱۸ روپے، جامعہ تبلیغات اسلامی پاکستان، ۱۹۸۸ء۔

۸۔ اوقات الصلوٰۃ کما بین الآیات : سید تصدق حسین شاہ پوری۔
اس رسالے میں آیاتِ قرآنی کی روشنی میں ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ نماز قضا اور نماز میت واجب نہیں اس کے علاوہ فطرہ اور اعتکاف کوئی عبادت نہیں۔
بہا : ۶ آنے۔

۹۔ اسلامی صحیفہ تیسرا حصہ / مسلمانوں کا قبلہ نما : ابوالمظفر۔
اسی آیاتِ قرآنی سے اصول و فروع پر روشنی ڈالی گئی ہے، ۴۸ ص، ۳ آنے، قومی دارالتبلیغ لکھنؤ، یونائیٹڈ انڈیا پریس لکھنؤ۔

۱۰۔ اصحاب رسولؐ کی کہانی ۔ قرآن و حدیث کی زبانی : سید عاشق حسین نقوی۔
بعض صحابہ کے اعمال و کردار کا تذکرہ کتاب و سنت کی روشنی میں کیا گیا ہے، ۸۰ ص، ۱۰ روپے، مکتبۃ العرفان واحد کالونی کراچی۔

۱۱۔ اصول دین اور قرآن : علامہ سید علی نقی (م ۱۴۰۸ھ)۔

۱۴ جنوری ۱۹۲۸ء کو حسام الدین احمدی اکبرآبادی نے لکھنؤ سے ایک اشتہار شائع کیا جس میں شیعہ علماء سے اصول دین کے بارے میں استفسار کیا۔ علامہ مرحوم ان دنوں قم میں تھے آپ نے وہاں سے اس کا جواب لکھا، ۱۵۰ ص، امامیہ مشن لاہور، ۱۹۶۴ء، نامی پریس لاہور۔

۱۲۔ اعجاز القرآن : مولانا سید مسرور حسین۔
آیاتِ قرآنی کی روشنی میں معجزہ کی حقیقت، ۹۰ ص، انجمن مؤید الاسلام لکھنؤ، ۱۹۳۴ء، اشاعت العلوم پریس لکھنؤ۔

۱۳۔ اعجاز قرآن : مولانا سید نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹ء)۔
عنوانات : قرآن ایک معجزہ ہے، تشریح احکام کے لحاظ سے اعجاز قرآن، اعجاز قرآن ۔ اخلاقی پہلو سے، اعجاز قرآن ۔ تاریخی حیثیت سے، ۳۶ ص، وفاق علماء شیعہ پاکستان لاہور، مارچ ۱۹۸۵ء، الغدیر پرنٹنگ پریس سرگودھا۔

۱۴۔ اعجاز القرآن : سید صولت حسین بخاری (م ۱۳۶۹ھ)۔
مختلف موضوعات کے تحت آیات، ۲۲۰ ص، الجواد بکڈپو بنارس۔

۱۵۔ اعجاز القرآن : سید صولت حسین نقوی۔
ہر سورہ کے خواص، ۸۹ ص، الجواد بکڈپو بنارس، ۱۳۷۳ھ۔

۱۶۔ اعجاز القرآن حصہ دوم : مولانا محمد عزیز الحسن بدایونی۔
عدل خداوندی پر بحث، ۲۹۰ ص، دارالاشاعت اعجازیہ ناظم آباد کراچی، ضیاء برقی پریس کراچی، کاتب : سید مہدی رضوی کراچی۔

۱۷۔ اعجاز قرآن پاک : میرزا محمد مہدی۔
۱۱۸ ص، محراب ادب کراچی۔

۱۸۔ الافطار : مولانا اختر حسین نقوی۔

اس رسالے میں افطار صوم کے وقت کی تحقیق کی گئی ہے اور "ثم اتموا الصیام الی اللیل" میں لفظ "لیل" کی تحقیق ہے، ۳۲ ص، مطبع اصلاح کھجوہ ضلع سارن (ہند).

۱۹۔ افکار امام صدر الشہیدؒ: مولانا سیّد نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹م).
آیت اللہ سیّد محمد باقر الشہید (م ۱۹۸۰م) کے تین مقالات کا ترجمہ:
۱۔ قرآن کے عمومی مطالب ۲۔ عمل صالح۔ قرآن کی نظر میں ۳۔ امام زین العابدین اور صحیفہ سجادیہ، ۴۸ ص، ۵ روپے، مؤسسۃ الشہید الصدر فاونڈیشن راولپنڈی، ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳م، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی۔ کاتب: مولانا عبد العزیز.

۲۰۔ الف لام میم: نواب علی رضا خان قزلباش.
الم سے مراد حضرات آل محمد علیہم السّلام ہیں، ۳۲ ص، مطبع یوسفی لاہور، آفتاب عالم پریس لاہور.

۲۱۔ امامت ائمہ اثنا عشریہ اور قرآن: علّامہ سیّد علی نقی (م ۱۹۸۸م).
قرآن سے تعداد ائمہ اور وجود امام مہدیؑ، ۲۰ ص، امامیہ مشن لکھنؤ، ربیع الاوّل ۱۳۵۲ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ.

۲۲۔ امامۃ القرآن: مولانا سیّد محمد ہارون زنگی پوری (م ۱۳۳۹ھ).
۷۲ آیات قرآنیہ سے خلافت بلا فصل حضرت علی علیہ السّلام کا ثبوت، دس مقدمہ اور ایک باب: اسلامی فرقوں کا اختلاف اور ان کی صورتیں، رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے صرف ایک ہی دین سکھایا ہے، اہلِ اسلام کے اختلاف کا سبب، معاملہ امامت میں مسلمانوں کے اختلاف کا سبب، ضرورت امام، امام میں کیا کیا شرطیں اور اس کے اوصاف کیسے ہونے چاہئیں، خلیفہ کے معنی، عام علمائے اسلام کی رائیں، تعداد خلفاء، امامت در قرآن و حدیث، ۱۰۱ ص، دو روپے، خواجہ بک ایجنسی لاہور، کوآپریٹو سٹیم پرنٹنگ پریس لاہور.

۲۳۔ انڈکس (آیات قرآنی): مولانا سید مقبول احمدؒ (م ۱۳۴۰ھ).

موضوع کے اعتبار سے، ۷۶ ص، مقبول پریس دہلی.

۲۴۔ انوار الایقان: ابوالفارق واسطی، محمد عسکری امروہی (م ۱۳۸۱ھ).
پانچ باب: محکمات، متشابہات، احساس غیب، نور و بیت نور، مکروا و مکر اللہ، ۳۵۰ ص، ۷ روپے، حزب الطالبین کراچی، اشرف پریس ایبک روڈ لاہور.
(محمد عسکری بن سیّد عابد حسین ۱۳۰۰ھ کو امروہے میں پیدا ہوئے اردو فارسی قدیم طرز پر پڑھی ۱۸۹۳-۱۸۹۹م گورنمنٹ ہائی سکول باندا پھر کرائسٹ چرچ کانپور میں تعلیم حاصل کی عیسائیت، مرزائیت اور ناصبیت کی ردّ میں کتابیں لکھیں اور مناظرے کئے بعض تصانیف: تحفہ محمّدیہ، القول الجمیل فی التوراۃ والانجیل (رد عیسائیت)، القول المتین فی قطع الوتین، تحفہ رحمانیہ (ردِّ مرزائیت)، القول الجزم فی انتشار النجم، آیت استخلاف و اہل خلاف (ردِّ مولوی عبد الشکور لکھنوی)، دافع البہتان، التقیہ فی الاسلام، نیاز نامہ، سرمہ چشم عباسی، آفتابِ صداقت (ردّ محمود احمد عبّاسی م ۱۹۷۴م) اور رقیمۃ الوداد الیٰ مدیر الاتحاد).

۲۵۔ انوار القرآن: ڈاکٹر نور حسین صابر (م ۱۹۴۵م).
انجمن صدیقی جھنگ نے ۱۹۲۴م کو شیعوں کے خلاف ایک اشتہار شائع کیا تھا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ شیعوں کا ایمان نہ قرآن پر ہے نہ ہو سکتا ہے زیرِ نظر کتاب اسی دعویٰ کا جواب ہے، ۱۳۶ ص، ۱۰ آنے، کتب خانہ اثنا عشریہ لاہور، پبلک پرنٹنگ پریس لاہور.

۲۶۔ انوار المعظّم / حرز المؤمنین: وزیر الدین حسین ابن سیّد نثار علی.
خواص سورہ ہائے قرآنی مع ترتیب خواندگی و ختم عمل، ادعیہ دوازدہ ساعت، ۲۱۲ ص، ایک روپیہ، ۱۳۱۳ھ، مطبع یوسفی دہلی.

۲۷۔ اوراد القرآن: مولانا سیّد محمد ہارون زنگی پوری (م ۱۳۳۹ھ).

دس "ورد": وہ آیات قرآنیہ جو نماز کی تعقیبات میں پڑھی جاتی ہیں، وہ آیات جن کا تعلق اوقات وساعات سے ہے، وہ آیات و سورہ ہائے قرآنیہ جو شب جمعہ اور روز جمعہ سے متعلق ہیں، ان آیات کے بیان میں جن کی تلاوت سے وسعت رزق ہوتی ہے، ان آیات کے بیان میں جن کی تلاوت ظالم کے شر سے محفوظ رکھتی ہے، ان آیات کے بیان میں جن کی مزاولت ادائے دین ہو، وہ آیات جن کی تلاوت شیاطین وجنّ کے شر سے محفوظ رکھتی ہے، وہ آیات جن کی مزاولت سے ساحروں کا سحر باطل ہوتا ہے، وہ آیات جن سے نظر بد کا اثر زائل ہوتا ہے، وہ آیات جن سے انواع و اقسام کے امراض دفع ہوتے ہیں، ۱۷۶ص، ۱۳۶۶ھ/۱۹۴۷م، مطبع یوسفی دہلی۔

۲۸۔ اہلبیت: مولانا سید مقبول احمد (م۔ ۱۳۴۰ھ)۔
لفظ اہلبیت کا مفہوم متعین کیا گیا ہے، ۳۲ ص، دو آنے، مطبع انیس ہند کھجوہ ضلع سارن (ہند)۔

۲۹۔ اہلسنّت کی قرآن دانی: سیّد اظہار حسنین۔
اہلسنّت کے ایک عالم مولانا شیخ غلام حیدر کے ایک رسالے "فیض المنان فی معارف القرآن" کا رد، ۶۴ ص، مطبع اصلاح کھجوہ۔
آغاز: بسملہ وخطبہ امابعد اس ناچیز کو جب اہلسنّت وجماعت کی تصانیف دیکھنے کا موقع ملتا ہے تو یہ پاتا ہے کہ قرآن پاک پر ایمان اور اس پر عمل کے دعویٰ کے ساتھ بالکل اس کی تکذیب ہی کرتے ہیں....

۳۰۔ باب القرآن: مولانا سید محمد مجتبیٰ نوگانوی (م ۱۳۷۷ھ)
آیاتِ قرآنیہ کی روشنی میں ذاکرین و مقررین کے لئے نکات، ۶۰ ص، ایک روپیہ، دائرۃ الاشاعت نوگانواں ضلع مرادآباد، ۱۹۶۶م۔

۳۱۔ بارش اور قرآن: طیب علی عبدالرسول شاکر جبل پوری۔

آیاتِ قرآنیہ کی روشنی میں بارش، اس کی اقسام اور اس کے فوائد، ۱۴۶ ص۔ (نوریعہ)

۳۲۔ تاریخ القرآن: برکت حسین خان۔
پانچ باب: قرآن اور حیاتِ رسول، فضل القرآن، اعجازِ قرآنی، مفسرین قرآن کون ہیں؟ قرآن بعد رسولؐ، مطبع اصلاح کھجوہ۔

۳۳۔ تبصرۃ السائل:
کسی غیر شیعہ سائل نے کہا تھا کہ خلافت امیرالمؤمنین علی علیہ السّلام ایسی قرآنی آیت سے ثابت کی جائے جس میں مادہ "خلافت" بھی شامل ہو اس کتاب میں آیتِ استخلاف سے استدلال کیا گیا ہے، بہا: آٹھ آنے، مطبع اصلاح کھجوہ۔

۳۴۔ تحریف قرآن: علّامہ سیّد علی الحائری (م۔ ۱۳۶۰ھ)۔
لاہور سے شیعوں کے خلاف ایک اشتہار بعنوان "کیا رافضیوں کا قرآن پر ایمان ہے یا ہو سکتا ہے؟" جنوری ۱۹۲۳م کو شائع ہوا تھا ۲۶۔ فروری ۱۹۲۳م کو علّامہ مرحوم نے اس موضوع پر تقریر فرمائی اور اس کے برعکس ثابت کیا۔
بعض عنوانات: مسئلہ تحریف قرآن، عظمت قرآن مجید، قرآن مجید کی عزّت، حضرت عثمان کی سُنّت، اہلِ سنّت کا قرآن ناقص ہے، سنیوں کے قرآن میں زیادتی، سورتوں کا نقصان، سنیوں کے قرآنی حرفوں کی تحریف، سنیوں کے قرآنی لفظوں کی تحریف، سنیوں کے قرآنی آیتوں کی تحریف، سنیوں کے قرآن میں بعض غلط آیتیں، حفاظتِ قرآن کے متعلق قائلین کا جواب، سنیوں کے قرآن سے سورہ کی تحریف، شیعہ مسلمان قطعاً تحریف کے قائل نہیں ہیں، مصحفِ فاطمہ وعلی علیہما السّلام، ۸۰ص، ۷ آنے، کتب خانہ حسینیہ لاہور، ۱۹۵۸م۔

۳۵۔ مسئلہ تحریفِ قرآن: مولانا طالب حسین کربالوی۔
اس کتاب میں ۳۲ عقلی دلائل، ۲۳۲ آیاتِ قرآنی، ۸۵ احادیث معصومین علیہم السّلام، ۷۵ اقوالِ علماء شیعہ اور اہلسنّت کی کتب سے۔ ۲۵۲۰ حوالجات سے ثابت کیا گیا

ہے کہ شیعان حیدرِ کرار کے نزدیک موجودہ قرآن کمی و بیشی سے پاک ہے۔ شاہ عبد العزیز دہلوی، مولانا احتشام الدین مراد آبادی، مولانا عبد الشکور لکھنوی، مولانا محمد عبد الشکور دین پوری، مولانا دوست محمد قریشی، مولانا عبد الستار تونسوی، مولانا کرم دین آف بھیں، مولانا قاضی مظہر حسین، پیر قمر الدین سیالوی، مولانا اللہ یار چکڑالوی، مولانا محمد صدیق اہل حدیث، مولانا مہر محمد میانوالوی اور مولانا غلام رسول آف نارووال کی طرف سے اسبارے میں شیعوں پر ۱۲۲ اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں، ۶۱۶ ص، ۳۵ روپے، جعفریہ دار التبلیغ ساندہ کلاں لاہور۔

۳۶۔ تحریفِ قرآن کی حقیقت : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸ م)۔
شیعوں کے مخالفین کی طرف سے عام طور پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ شیعہ تحریفِ قرآن کے قائل ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں اس الزام کی نفی کی گئی ہے بلکہ ثابت کیا گیا ہے کہ شیعوں کے مخالفین دراصل تحریف کے قائل ہیں۔
عنوانات : قرآن مجید کی عظمت، انجیل اور اس کی موجودہ حیثیت، وید مقدس کی اصلیت، جمع قرآن کی کیفیت، مصحف حضرت علیؑ اور ترتیب نزول، آیاتِ قرآن میں صحابہ کے اختلافات، قرآن مجید کے متعلق شیعی نقطۂ نظر، تحریف قرآن کی روایات پر نظر، قائلینِ تحریف کا ایمان بالقرآن، ۲۱۰ ص، ۶ آنے، امامیہ مشن لکھنؤ، اپریل ۱۹۳۳ م، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۳۷۔ تحفۃ الاحناف بجواب تحفۃ الانصاف : ڈاکٹر نور حسین سیالوی۔
مولانا عبد الشکور لکھنوی کے رسالے تحفۃ الانصاف کا جواب جس میں آیت استخلاف پر بحث کی گئی تھی، ۷۲ ص، ربیع الاول ۱۳۵۱ھ، لکھنؤ۔

۳۸۔ تحفۃ المؤمنین : مولانا سید عاشق حسین نقوی
بعض قرآنی سورتوں کی فضیلت اور ادعیہ و وظائف، ۲۴۰ ص، بیس روپے، جامعۃ الغدیر احمد پور سیال ضلع جھنگ، سلطان باہو پرنٹنگ پریس جھنگ۔

۳۸۔ تحقیق باسم اللہ : میرزا محمد شاہ عالم۔
اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ "بسم اللہ الرّحمن الرّحیم" کے اعداد ۷۸۷ ہیں نہ کہ ۷۸۶، شروع میں مولانا محمد سعید (م ۱۳۸۷ھ)، مولانا سید محمد باقر (م ۱۳۴۶ھ) اور مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ھ) کی تقاریظ ہیں، ۱۰۰ ص، نامی پریس لکھنؤ۔

۳۹۔ تصحیف کاتبین : مرزا احمد سلطان دہلوی۔
تاریخ قرآن۔

۴۰۔ تعارف و حقائق : ڈاکٹر سید مجاور حسین حسینی۔
تفسیر قرآن مجید "توضیح القرآن" کا مقدمہ، چودہ لمعات : عقیدہ اہل اسلام کا دربارۂ خدا، دربارہ نبوّت، احادیث موضوعہ، حفاظت و جمع قرآن منجانب خدا ہے، سورہ الحمد کی غلط تفسیر و تصحیح، خدا کا کام ہدایت ہے گمراہ کرنا نہیں، نماز و نشہ کی حالت کی توضیح، عبس و تولّٰی کی تفسیر، تقدیر کا مفہوم قرآن میں، معراجِ رسولؐ جسمانی تھی یا روحانی، ۶۴ ص، ایک روپیہ، ایجوکیشنل پریس کراچی۔

۴۱۔ تعلیمات قرآن و اہلبیتؑ : سید حسین عارف نقوی۔
دس آیاتِ قرآنیہ و پندرہ احادیث کا ترجمہ، ادارہ تبلیغ شیعہ اسلام آباد، ۱۳۹۵ھ، پوٹھوہار آرٹ پریس پرانا قلعہ راولپنڈی۔

۴۲۔ تفسیر البرہان : مولانا محمد حسین محقق ہندی (م ۱۳۳۷ھ)۔
معراجِ جسمانی کی بحث اور سر سید احمد خان کے خیالات کا رد۔ (مطلع)۔

۴۳۔ تعلیم اور قرآن : خواجہ غلام الحسنین (م ۱۳۵۶ھ)۔
خواجہ مرحوم کی وہ تقریر جو آپ نے آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے چھبیسویں اجلاس میں علی گڑھ میں کی تھی، ۲۳ ص، جنوری ۱۹۲۴ م، حالی پریس پانی پت۔

۴۴۔ تفہیم القرآن : مولانا سید زیرک حسین رضی امروہی (م ۱۹۲۶ م)۔

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ اہلسنّت کا ایمان موجودہ قرآن پر نہیں ہے بلکہ وہ تحریفِ قرآن کے قائل ہیں مگر الزام شیعوں کو دیتے ہیں اس بارے میں اہلسنّت کی معتبر کتب کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ کتاب بارہ مقالات پر مشتمل ہے: جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پورا قرآن بھول جانا، صحابہ کی تجویزوں کے مطابق اور ان کے بعض بعینہٖ اقوال کے موافق آیات کلام اللہ کا نازل ہونا، قرآن متداول کا زیادتی پر مشتمل ہونا، نقصان قرآن کے بیان میں، الفاظ کلام اللہ میں تبدّل و تغیّر واقع ہونا، حضرات شیخین کے اصرار سے مجبور زید بن ثابت کا قرآن جمع کرنا، حضرت خلافت مآب عمر بن خطاب کا قرآن زید کو صحیح کرنا، زید کے قرآن جمع کرنے سے ابن مسعود کا کراہت کرنا، حضرت عثمان کے قرآن جمع فرمانے کا بیان، حضرت عثمان کا قرآنوں کو جلانا اور پھاڑنا، قرآن کی ان غلطیوں کے بیان میں جو اب تک قرآن متداول میں موجود ہیں،

ضمیمہ، حکم خدائے تعالیٰ لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ پر عمل کرنے کی ہدایات، اجماع سے قرآن و حدیث کو منسوخ کرنے کا جواز، ۶۰ ص، ۱۹۱۱م۔

۴۵ تقدیس القرآن حصّہ اول: مولانا سید حیدر حسین۔

آریوں کے اخبار "مسافر آگرہ" نے قرآن پاک پر کچھ اعتراضات کئے تھے یہ کتاب انہیں کے جوابات پر مشتمل ہے۔

۴۶۔ تقدیس القرآن عن تلبیس الشیطان حصہ دوم: سیّد حیدر حسین۔
۹۶ ص، آٹھ آنے، ۱۳۳۱ھ، مطبع اصلاح کھجوہ۔

۴۷۔ تقدیس القرآن عن تلبیس الشیطان حصّہ سوم: سید حیدر حسین۔
۱۲۲ ص، ۱۳۳۱ھ، مطبع اصلاح۔

۴۸۔ تنبیہ الناصبین (باب اوّل): مولانا محمد اعجاز حسن صدیقی (م ۱۳۵۰ھ)

مولانا عبدالشکور لکھنوی (م ۱۳۸۱ھ) نے اپنے رسالے "النجم" میں شیعوں کے خلاف

ایک مضمون لکھا تھا جس میں اس بات کا ذکر کیا تھا کہ "شیعوں کا نہ قرآن پر ایمان ہے اور نہ ہو سکتا ہے"، ان کا یہ مضمون اپنی ہی ایک کتاب "تنبیہ الحائرین" کا خلاصہ تھا، زیرِ نظر کتاب دراصل اسی کتاب کا رد ہے، ۲۸۰ ص، ۱½ روپیہ، خواجہ بک ایجنسی لاہور، ۱۳۴۸ھ/۱۹۲۹م، کاظم حسین محشر نے قطعہ تاریخ کہا:

اے زہے قوت تحریر کہ بے مثل و نظیر — کلکِ قدرت ہوا ہر لفظ میں جس کا دمساز
ایسے مضبوط دیئے دعویٰ دشمن کے جواب — اہلِ عرفاں میں ہر جملہ ہوا سرافراز
کیوں نہ ہو اسکے افادات طبیعت کا ہے زور — شیخ اعجاز حسن عالم و واعظ ممتاز
وہ مناظر کہ عدو جس سے ہمیشہ مغلوب — دم تقریر ملاغیب سے جس کو اعجاز
پھر تنبیہ نواصب یہ رسالہ لکھا — اُٹھ گیا سامنے آنکھوں کے جو تھا پردہ راز
حق کا اثبات ہوا مٹ گیا دورِ باطل — دفعتہً آنے لگی فتح مُبیں کی آواز
بحث تحریف میں باقی نہ رہی گنجائش — حق پسندوں کو یہ تحریف ہوئی مایہ ناز
اہلِ باطن کی نگاہوں کا دم سیر ہے قول — خاتمہ جیسا ہے ویسا ہی مبرھن آغاز
کلک محشر نے رقم کر دیا یوں طبع کا سال — فاضل اعجاز حسن کا ہے یہ صاحب اعجاز

(۱۳۴۷ھ)

اس کتاب کے دو باب ہیں، پہلے باب میں تحریف قرآن کا شکوری مذہب سے ثبوت دیا گیا ہے اور دوسرے باب میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اثنا عشری فرقے کا عقیدہ عدمِ تحریفِ قرآن ہے۔

آغاز: بسملہ وخطبہ امابعد خادم الملّت احقر الزمن محمد اعجاز حسن صدیقی محمدی بدایونی بخدمت برادران ایمانی عرض کرتا ہے کہ عرصۂ دراز سے زمانے کا رنگ بدلا ہوا ہے آریوں اور عیسائیوں نے یہ رویہ اختیار کر رکھا ہے کہ ان لوگوں نے اہلسُنّت کی بخاری اور مسلم وغیرہ سے بہت سی اپنی مطلب کی چیزیں اور قابلِ گرفت باتیں موجب شرم واقعات

حیا سوز مسائل چن لئے ہیں ۔ ۔ ۔ میں نے اس کتاب کا نام "تنبیہ الناصبین بجواب تنبیہ الحائرین" رکھا ہے درگاہ خدا میں دعا ہے کہ وہ اس خدمت کو قبول فرمائے۔

۴۹ تنزیہہ الفرقان عن وساوس الانسان : مولانا سید محمد رضوی (م ۱۳۲۴ھ)۔

پادری عماد الدین جو شروع میں مسلمان تھے بعد میں عیسائی ہو گئے اور اسلام کے ردّ میں ایک کتاب "ہدایۃ المسلمین" لکھی زیرِ نظر کتاب اسی کا رد ہے۔ پانچ فصلیں ہیں:

ان الفاظ مفردہ قرآنیہ کی فصاحت کے اثبات میں جن کو پادری صاحب نے بحوالہ قول ابوبکر واسطی غیر فصیح لکھا ہے اور شواہد اشعارِ قدیمہ، ان آیات کی فصاحت کے اثبات میں جن کو پادری صاحب نے غیر فصیح لکھا ہے اور مسیلمۂ کذّاب کے قرآن مصنوعی کی عبارت اور بعض آیاتِ قرآنیہ کے صنائع و بدائع ولطائف و نکات، ان آیات کے معانی کی تفسیر میں جن کے مضامین میں پادری صاحب نے تخالف و تناقص ظاہر کیا ہے، ان آیات کی تفسیر میں جن کے مضامین پر پادری صاحب نے جھوٹ کا اتہام کیا ہے، تحریفِ قرآن کے ابطال میں اور بیان اس امر کا کہ اصل انجیل گم ہے اور انجیل موجودہ مطابق اقوال محققین نصارٰی نہایت محرف ہے اور تحریف بھی قصداً ہوئی ہے اور حواریانِ مسیح غیر معتمد اور مقدوح تھے، میر سید حسن مضطر نے قطعہ تاریخ کہا:

کتاب حق نما تنزیہہ فرقان　　کہ باشد مظہر اعجاز حقّا
ندیدہ عالمی مثلش بعالم　　کزاں اعجاز قرآں شد ہویدا
جواب کافی و دنداں شکن گشت　　عماد الدین تثلیثی غبی را
چو شد مطبوع طبعم سال طبعش　　ز چرخ چار میں فرمود ہوشا
بگو مضطر چو من پیش مصنّف　　جزاک اللہ فی الدارین خیراً (۱۲۹۴ھ)

۵۵۸ ص، ۲۵ روپے، پہلا ایڈیشن شمسی پریس آگرہ میں چھپا جبکہ زیرِ نظر عکسی ایڈیشن مکتبۃ العلوم ٹرسٹ لائبریری ۱-۳/۱ ناظم آباد کراچی نے شائع کیا۔

۵۰۔ تنزیہہ القرآن عن وساوس اتباع العثمان : سیّد مقبول احمد۔

مولانا رافت علی (سنّی)، نے شیعوں کے خلاف ایک رسالہ شائع کیا تھا جس میں شیعوں کو تحریف کا قائل بنایا گیا تھا زیرِ نظر کتاب اسی کا جواب ہے جس میں بالعکس ثابت کیا گیا ہے۔

۵۴۲ ص ۱۲۹۲ھ، مطبع خورشید ہند مراد آباد۔

آغاز: بسملہ وخطبہ امابعد ضمائر مرأۃ نظائر ارباب افکار صائبہ اور خواطر صفا مظاہر اصحاب انظار ثاقبہ پر مخفی و مستتر نہ ہے کہ اس زمان ۔ ۔ ۔ ۔

۵۱۔ توریث القرآن : سیّد اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ھ)۔

دہلی　　(ذریعہ: ۴)

۵۲۔ توضیح الآیات فی قرأت الصلواۃ : مولانا سیّد تصدق حسین شاہ پوری۔

ہر نماز صرف دو رکعات پر مشتمل ہے، قیمت: ۵ آنے۔

۵۳۔ توضیح الرکعات عن آیات الصلوٰۃ درجواب رسالہ تصدق حسین دو رکعتی : مولانا سیّد یوسف حسین امروہی (م ۱۳۵۲ھ)۔

۵۴۔ الجامعہ لمانعی الجامعہ:

قاضی کریم الدین (سنّی)، نے شیعوں کے خلاف ایک کتاب بنام "تازیانہ سنّت"، لکھی جس میں کہا گیا تھا کہ شیعوں کا موجودہ قرآن پر ایمان نہیں زیرِ نظر کتاب اسی کے جواب میں ہے۔

۳۲ ص (ناقص الآخر)، مطبع اصلاح کھجوہ۔

۵۵۔ جعفری یسّرنا القرآن : مولانا طالب حسین کرپالوی۔

۸۰ ص، جعفریہ دار التبلیغ گلبرگ لاہور۔

۵۶۔ جہاد فی اللہ : ادیم نقوی۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کا ترجمہ نئے طریق سے پیش کیا گیا ہے، ۴۰ ص، ۲ روپے، حزب الطالبین کراچی، جنوری ۱۹۷۳ء، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی، کاتب: عبد الرحیم خان۔

۵۷۔ جواز متعہ از قرآن وحدیث : مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی۔
انتیس عنوانات، ۸۰ ص، ۵ روپے، مکتبۃ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر۔

۵۸۔ جواب استفتاء : سلطان العلماء مولانا سید محمد (م ۱۲۸۴ھ)۔
حسب ذیل دو سوالات کے جوابات : آیا یہی قرآن منزل من اللہ ہے بلا کم وکاست، مسئلہ متعہ، ۱۶ص، صفر المظفر ۱۲۷۳ھ/ ۱۸۔اکتوبر ۱۸۵۶ء، مطبع الھدایہ۔

۵۹۔ جواہر العرفان فی مقدمات تاویل القرآن وتفسیر القرآن ماہنامہ "البرھان" لدھیانہ کی ۱۹۳۶ء کی اشاعت میں چھپتا رہا۔

۶۰۔ جواہر القرآن : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ)
مولانا رکن الدین سنی تھے اور ان کی زوجہ شیعہ، ان میں اس بارے میں بحث ہوئی کہ کس مسلک کے عقائد واعمال قرآن وسنت کے مطابق ہیں اس بحث کے نتیجے میں مولانا رکن الدین شیعہ ہو گئے یہ کتاب ستائیس ابواب پر مشتمل ہے، ۵۰۶ص، ۱۳۵۷ھ، مطبع اصلاح کھجوہ۔

۶۱۔ حجاب النسوان : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)۔
صرف قرآنی آیات سے پردہ کا ثبوت، ۱۶ص، ۲۲۔رمضان ۱۳۲۳ھ، اسلامیہ سٹیم پریس لاہور۔
آغاز: بسملہ وخطبہ اما بعد خادم شرع نبوی ابو تراب سید علی الحائری لاہوری، عرض رساں ہے بجہ آزادی کی وجہ سے احکام الٰہی اور امر ونواہی حضور رسالت پناہی فداہ امتی وابی میں عقول ناقصہ کو بھی مداخلت بیجا کی جرأت حاصل ہوئی۔

۶۲۔ حد السارق حصہ دوم : مولانا محمد حیدر۔
مسئلہ تحریف قرآن پر بحث، ۱۲۰ص، ۱½ روپیہ، مطبع اصلاح۔

۶۳۔ حد السارق علی کل منافق مارق حصہ چہارم : مولانا محمد حیدر۔
مسئلہ تحریف قرآن خصوصاً ان روایات کو زیر بحث لایا گیا ہے جنہیں اہلسنت شیعوں کو الزام دینے کے لئے پیش کرتے ہیں، ۲۲۸ص، ۱۴۔رجب ۱۳۳۳ھ، مطبع اصلاح۔

۶۴۔ حقائق القرآن المعروف بہ تفسیر الآیات : مولانا سید ظفر حسن امروہی۔ (م ۱۹۸۹ء)
ایک سو ان آیات قرآنی کی تفسیر جو اہل بیت اطہار علیہم السلام کی شان میں نازل ہوئیں اور حضرت علی علیہ السلام کی دو سو خصوصیات، ۲۳۶ص، ۱۵ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، انٹرنیشنل پریس کراچی، کاتب : فیض احمد جنجوعہ۔

۶۵۔ حقیقت اسلام : سید الطاف حسین بخاری۔
قرآنی احکامات سلیس زبان میں، ۲۰۰ص۔

★ دلیل قوی بر حقیقت دین مرتضوی (فارسی)۔

۶۶۔ حقیقت مذہب شیعہ امامیہ : مولانا سید محمد عباس۔
مولانا عبد القوی حنفی اور مولانا سلامت علی حنفی نے قرآن مجید اور متعہ کے بارے میں چند سوالات کئے تھے یہ رسالہ انہیں سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے۔ ۲۸ص، ۱۳۔رجب ۱۳۱۱ھ، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔
آغاز: بسملہ وخطبہ اما بعد عرض کرتا ہے اضعف الناس ہیچ خدمت سراپا...

★ حکایات القرآن (فارسی) : سید محمد مصطفی۔

۶۷۔ حکایات القرآن : محمد فضل حق۔
حضرات انبیاء علیہم السلام کی دعوت الی الحق کتاب اللہ کی روشنی میں بیان کی گئی ہے، ۱۲۸ص، ۵۰ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، کاتب : اشرف راحت۔

۶۸۔ حیات مسیح از قرآن پاک پر تبصرہ : مولانا نقاء علی حیدری (م ۱۳۸۴ھ)۔

۶۹۔ خلافت قرآنی : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)۔
حضرت علی علیہ السلام کی خلافت کا ثبوت قرآنی آیات سے، ۸۷ص، ۶ آنے، کتب خانہ حسینیہ لاہور، نذیر پرنٹنگ پریس لاہور۔

۷۰۔ خلافت مقربین :

آیاتِ قرآنی سے خلافت بلا فصل امیرالمؤمنین حضرت علی علیہ السلام ثابت کی گئی ہے، ۱۲ آنے، امامیہ کتب خانہ لاہور۔

★ خودآموز قرآن مجید (فارسی) : سید رضا برقعی۔

● خودآموز قرآن مجید یا تعلیم قرآن کا جدید طریقہ : مولانا سیّد فیاض حسین نقوی۔

۷۱۔ چودہ اسباق، چھ سورتیں مع ترجمہ، ۳۲ ص، ایران، کاتب : خاں زمان علوی۔

۷۲۔ خون ثقلین : حاجی سید اظہار حسنین۔

بانی جماعت احمدیہ لاہوری پارٹی مولوی محمد علی (م ۱۹۵۱م) نے اپنے ترجمہ و تفسیر قرآن موسوم بہ "بیان القرآن" میں جن جن غلط بیانیوں سے کام لیا ہے ان کی نشاندھی، ۲۶۲ ص، ۱½ روپیہ، اصلاح مشین پریس کھجوہ۔

★ منتخب الختوم (فارسی) : شکراللہ بن لطف اللہ۔

۷۳۔ دافع الھموم : سیّد مظفر علی خان جانسٹھی (م ۱۳۵۴ھ)۔

تین باب : ختوم متعلقہ آیات و سورہ ھای قرآنی، ختوم بہ متعلقہ کلمات قرآنی ادعیہ ماثورہ ائمہ طاہرین، ختوم متعلقہ بنمازھای ہر حاجت۔

پاکستان میں یہ رسالہ "مشکلکشا" کے نام سے چھپا، ۴۸ ص۔

۷۴۔ درر سینہ : مولانا مقرب علی خان جگرانوی (م ۱۳۶۵ھ)۔

دس آیات قرآنیہ سے شہادت امام حسین علیہ السلام کا ثبوت۔

۷۵۔ دینِ فطرت : مرزا فتح یاب حسین۔

اُن قرآنی آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے جو مندرجہ ذیل موضوعات سے متعلق ہیں : خلقت بنی آدم و معاشرہ انسانی، ہدایت الٰہی، انبیاء و مرسلین و ھادی، وجود باری، عبادات الٰہی و حقوق الناس، نصاب تنظیم، نور ہدایت قرآن حکیم، مواخذہ اعمالِ انسانی، ۱۸۴ ص، ناظم آباد کراچی۔

۷۶۔ ردّ نصاریٰ / فضلِ جلی : مولانا سید احمد بن سید محمد ابراہیم (م ۱۳۶۶ھ)۔

پادری اسٹیفن نے مولانا سید علی غضنفر بن مولانا سید علی اکبر سے کہا کہ "قرآن مجید میں کوئی آیت نہیں ہے جس میں فضیلت جناب رسالتمآب حضرت عیسیٰؑ پر ثابت ہو" یہ رسالہ اس جملے کا جواب ہے، ۱۶ ص، ناظم الہند پریس لاہور۔

آغاز : بسملہ اما بعد واضح رائے ناظرین ہو کہ پادری استیفان صاحب جو اس زمانے میں لکھنؤ میں انجیل کی منادی میں نہایت سرگرم و سرشار ہیں . . .

۷۷۔ ردّ البرزخ المشہور من کلام ربّ غفور : مولانا سیّد تصدق حسین شاہ پوری۔

کتاب و سنّت سے عذاب قبر، سوال منکر و نکیر کی اصل نہیں، قیمت ۶ آنے۔

۷۸۔ راہِ راست و عمل صالح : فتح اللہ مفتون یزدی بن عبدالرحیم یزدی۔

ان آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے جن کا تعلق تعلیم نفس و اخلاق سے ہے، ۲۰۷ ص، مکتبہ ابراہیمیہ حیدر آباد دکن، ۱۳۶۵ھ۔

۷۹۔ رسالہ رشق النبال علی اصحاب الضلال : مولانا سیّد ناصر حسین جونپوری (م ۱۳۱۳ھ)۔

اہلسنّت کی طرف سے شیعوں کے خلاف ایک کتاب بنام "طعن السنان" شائع ہوئی جس میں مسئلہ نقصان قرآن اور حرمت متعان پر بحث کی گئی اور شیعوں کو مسئلہ نقصان قرآن میں ملزم ٹھہرایا گیا اور دوسرے مسئلہ میں اہلسنّت کو حق پر۔ زیرِ نظر کتاب انہیں دو مسائل کا حل پیش کرتی ہے، ۶۴ ص، ۱۲۸۱ھ، مطبع مجمع البحرین لدھیانہ۔

۸۰۔ رسالہ اعظم المطالب فی آیات المناقب : مولانا سید احمد حسین بن رحیم علی امروہی (م ۱۳۳۸ھ)۔

★ تکمیل القرآن (فارسی) : مرزا محمد کامل (م ۱۲۳۵ھ)۔

۸۱۔ رسالہ تکمیل القرآن : مولانا سید محمد حسین دہلوی۔

شاہ عبدالعزیز دہلوی (م ۱۲۳۹ھ) نے اپنی کتاب "تحفہ اثنا عشریہ" میں شیعوں پر یہ الزام لگایا ہے کہ ان کا ایمان قرآن پر نہیں ہے، یہ کتاب اسی کے جواب پر مشتمل ہے، ۵ رجب

المرجب ۱۲۹۶ھ / ۲۴ جون ۱۸۷۹ء۔

۸۲۔ رموز القرآن : مولانا سید ظفر حسن امروہی (م ۱۴۰۹ھ)۔
آیات قرآنی کے رموز و نکات ۲۹۹ عناوین کے تحت، ۳۴۸ ص، ۱۳ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، سندھ آفسٹ پریس کراچی۔

۸۳۔ روح القرآن : مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۴۰۲ھ)
مقدمہ تفسیر قرآن، مسئلہ تحریف قرآن پر بحث، تین سو کے قریب ان علماء کا تذکرہ جنہوں نے قرآن و تفسیر قرآن پر کام کیا، ۲۰۰ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور۔

۸۴۔ ساصلیہ سقر رد فبہت الذی کفر : مولانا سید علی حسن وقار جونپوری (م ۱۳۶۵ھ)۔
مولانا سراج الحق مچھلی شہری نے قرآن پاک کی ایک تفسیر لکھی تھی بنام "فبہت الذی کفر" جس میں ان کا دعویٰ تھا کہ یہ تفسیر مولانا سید مقبول احمد دہلوی (م ۱۳۴۰ھ) کی تفسیر کا جواب ہے انہوں نے اس تفسیر میں عجیب و غریب باتیں لکھی تھیں۔ چنانچہ دیباچہ میں خود فرماتے ہیں :

"ایک ایسی تفسیر لکھ دوں گا جس کو گوش فلک نے بھی اب تک نہیں سنا تھا شیعہ تو شیعہ سنی بھی مجھ پر لعنت بھیجیں گے۔" (ص ۲)

طبع اصح المطابع تھوئی ٹولہ لکھنو، انہوں نے اس تفسیر میں مسئلہ متعہ پر اعتراضات کئے ہیں۔ زیر نظر کتاب اسی کا جواب ہے، ۶۴ ص، ۱۹۳۲ء، قومی پریس لکھنؤ، خود مصنف نے تاریخ طبع کہی :

عدوئے آل پیغمبر ہوا وحشت زدہ ایسا — کہ ظالم خاک اڑاتا پھر رہا ہے تنکے چنتا ہے
دلیلیں سنکے شیعوں کی ہوا مبہوت یوں کافر — نہ سر سے کھیلتا ہی ہے نہ کچھ کہتا نہ سنتا ہے
بہت خنکی تھی اس کے دل میں کل تک ناز بیجا پر — ساصلیہ سقر سے آج دشمن جلتا بھنتا ہے
(۱۹۳۲ء)

★ سرزمین حجر (فارسی) : محمد صادق موسوی۔

۸۵۔ سرزمین حجر : محمد علی۔
قوم ثمود کا تذکرہ، ۴۲ ص، ۱۲ روپے، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران کوئٹہ، مارچ ۱۹۸۶ء، شفاف پرنٹنگ پریس ایجنسی کوئٹہ، کاتب: محمد باقر۔

۸۶۔ شیعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : سید حشمت حسین جعفری۔
خود مصنف کے الفاظ میں :

"اس کتابچے میں اول قرآن کریم کی رو سے اتحاد بین المسلمین کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے پھر یہ بتلایا گیا ہے کہ کتاب خدا کی رو سے شیعہ کا کیا مقام ہے اور آخر میں اس چیز کی وضاحت کی گئی ہے کہ قرآن مجید کی رو سے ایک مسلمان اپنے آپ کو صرف شیعہ کے لقب سے موسوم کر سکتا ہے۔"

۸۰ ص، ایک روپیہ۔

۸۷۔ صحابیت کا قرآنی تصور : مولانا سید محمد جعفر زیدی (م ۱۴۰۰ھ)
۶۴ ص، امامیہ مشن لاہور، اکتوبر ۱۹۶۷ء، تعلیمی پریس لاہور۔

۸۸۔ صالحین : نواب محمد علی خان۔
قرآن پاک کی ان آیات کا ترجمہ جن میں لفظ "صالحین" آیا ہے، ۸ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

۸۹۔ صفات المؤمنین مشتمل علی قبض الیدین / قاضی کفر و اسلام : مرزا احمد سلطان خاور گورگانی
سورۂ توبہ میں اللہ تعالیٰ نے مؤمنین اور منافقین کی کچھ نشانیاں بتائی ہیں۔ زیر نظر کتاب میں ان صفات کے اہل افراد کی نشاندہی کی گئی ہے، ۷۲ ص، شوال ۱۳۴۹ھ / مارچ ۱۹۳۱ء، چندر گپت پریس دہلی، خود مصنف نے تاریخ کہی :

ایک قرآن ہی دنیا میں ہے اک ایسی کتاب — عالم الغیب کا سب جانتے ہیں اسکو کلام
اسکی اک سورہ توبہ میں ہیں ایسی آیات — ان سے جو چاہے وہ خود جانچ لے اپنا اسلام

فرق بتلاتی ہیں ہر فرقہ اسلام کا وہ | حق و باطل کی پرکھ کے لئے محک انام
کسی عالم سے نہ کچھ پوچھنے کی حاجت ہے | کسی جاہل سے نہیں بحث کا اس میں کچھ کام
انہی آیات سے ظاہر ہے صفات مامول | اس رسالے میں کئے ہم نے ہیں وہ جمع تمام
مانگی خاور نے جو ہے غیب سے اسکی تاریخ | ہوا ارشاد لکھو قاضی کفر و اسلام

(۱۳۴۹ھ)

۹۰۔ صفائح العقیان فی بحث تحریف قرآن: مولانا سیّد سبط حسین (م ۱۳۷۲ھ)۔

۹۱۔ تفسیر صلوٰۃ الوسطیٰ: مولانا محمد تقی (م ۱۳۲۱ھ)۔

۹۲۔ طینت الانسان کما بین الفرقان: مولانا سید تصدق حسین شاہ پوری.

انسان مجبور محض نہیں ہے۔

۹۳۔ عریضۂ خاور: احمد سلطان خاور گورگانی.

خاور مرحوم نے اپنے قیام حیدرآباد کے دوران اپنے چچا سے جو سنّی المسلک تھے مسئلہ تحریف قرآن پر مناظرہ کیا تھا، زیرِ نظر کتاب اسی روئداد پر مشتمل ہے، بہا: ۵ آنے، چاندنی محل دہلی، ۱۳۵۴ھ۔

۹۴۔ عصمت آدمؑ: مولانا حافظ سیّد مظہر علی اظہر (م ۱۹۷۴م)۔

بارہ فصلیں: الجنت۔ جنت الخلد کی صفات، قرآن میں جنتیوں کا ذکر اور اصحاب الجنت کے دو معانی، رغداً کا مطلب، الشجرہ کا مفہوم، کیا ابلیس نے آدم کو ورغلانے کی اجازت لی، صراطِ مستقیم کیا ہے، ولا تقربا کے معانی، "فنسی ولم نجد لہ عزما" کے معانی، قصۂ آدم و ابلیس کا تجزیہ، لفظ آدم کا مفہوم "ولکم فی الارض مستقر" کا مقصود، "فکلا منہا" کا مفہوم، جنت میں سکونت، ۱۴۴ص، ۲ روپے، شیعہ میوچل سوسائٹی لاہور، ۱۳۷۴ھ، خورشید عالم پریس لاہور۔

۹۵۔ علوم القرآن: مولانا سیّد محمد ہارون (م ۱۳۳۹ھ)۔

۴۹ باب: علم الٰہ، علم نبوّت، امامت، ملائکہ، معاد، طب، ہندسہ، ریمیا، کیمیا، تعبیر خواب، علم الاخلاق، مناظرہ، معانی و بیان، فقہ، تفسیر، نحو، صرف، علم اللغات وغیرہ ۲۱۵ص، ۱۳۳۱ھ/۱۹۱۳م، مطبع یوسفی دھلی.

★ علیؑ فی القرآن (عربی)

۹۶۔ علیؑ فی القرآن:

۷۰ روپے، ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ جھنگ، ۱۹۸۹م.

۹۷ عید مباہلہ: علّامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)۔

علامہؒ کی کتاب "موعظہ مباہلہ" سے ماخوذ، ۱۶ص، امامیہ مشن لاہور، مارچ ۱۹۶۶م، تعلیمی پریس لاہور۔

۹۸۔ فضائل و اثرات آیاتِ قرآن: مولانا سیّد محمد مرتضیٰ ابن سید حسن علی جونپوری (م ۱۳۳۷ھ).

۱۳۱۳ھ، مطبع جعفری. (مطلع)

۹۹۔ فہرست الفاظ قرآن: مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی (م ۱۳۵۰ھ)۔

★ فوائد القرآن (عربی): مولانا محمد مرتضیٰ جونپوری۔

۱۰۰۔ فوائد القرآن: مولانا محمد مرتضیٰ جونپوری.

اس کتاب کی ترتیب میں مصنّف نے ثواب الاعمال، طب الائمہ، مصباح کفعمی، مکارم الاخلاق، تفسیر مجمع البیان، تفسیر برہان، تفسیر صافی، بحار الانوار، وسائل الشیعہ، الدر النظم اور مشکوٰۃ الانوار سے مدد لی ہے، ۲۴۰ص، سوا روپیہ، سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ۔

★ البیان فی تفسیر القرآن (عربی): آیت اللہ سیّد ابو القاسم الخوئی.

۱۰۱۔ فلسفہ معجزہ: ایم اے انصاری.

البیان کے حرف "اعجاز القرآن" کا ترجمہ، عنوانات: قرآن کی فضیلت و عظمت، قرآن کا اعجاز، قرآن اور اس کے موضوعات کی پختگی، اعجاز قرآن کے بارے میں شبہات، قرآن پر اعتراضات

باقی معجزات، ۱۶۳ ص، پندرہ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳م
کاتب: محمد اشرف۔

۱۰۲۔ فیصلہ قرآنی بجواب فتح الرحمانی: ڈاکٹر نور حسین صابر سیالوی۔
نور محمد (سنّی) کی کتاب "فتح الرحمانی فی اثبات خلافت خلفاء بآیات قرآنی" کا رد، ۸ ص، منیر پریس جھنگ۔

۱۰۳۔ قاعدہ، مفتاح القرآن: مولانا غلام محمد ذکی سرور کوٹی۔
بچوں کی نفسیات کے پیشِ نظر قاعدہ، ۵۶ ص، ۲ روپے، ادارہ معارف اسلام لاہور۔

۱۰۴۔ قانون قدرت / حکم پیغمبری: مولانا سیّد زوار حسین مولوی فاضل سہارنپوری، عنوانات: جھوٹ، مکر و فریب، غیبت، عیب جوئی، بدگمانی، چغلی، بغض، حسد، نفاق، لغو شعر گوئی، مجادلہ، مناظرہ کی مذمت اور عاجزی، انکساری، حقوق والدین، حقوق زوجین اور آداب محافل و مجالس کے سلسلے میں قرآن پاک میں جو آیات وارد ہوئی ہیں ان کا ترجمہ مع متن، ۶۸ ص، ۱۳۳۳ھ، دین محمدی پریس لکھنؤ۔

★ نگاہی بہ انقلاب اسلامی ایران در سایہ قرآن: آقای محسن قرائتی۔

۱۰۵۔ قرآن اور اسلامی انقلاب: سید فیاض حسین نقوی۔
۶۴ ص، خانہ فرہنگ اسلامی جمہوری ایران پاکستان لاہور، فروری ۱۹۸۶م۔

۱۰۶۔ قرآن اور اہلبیتؑ: علامہ شاد گیلانی۔
۴۰ ص، ۳۷ پیسے، ادارہ علوم اسلامیہ لاہور، مدینہ پرنٹنگ ہاؤس لاہور۔

۱۰۷۔ قرآن اہلبیت کی نظر میں: شیخ محمد شفا نجفی۔
جعفر الہادی خوشنویس کی کتاب کا ترجمہ، ۱۱۱ ص، ۲۰ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ۱۴۰۸ھ۔

۱۰۸۔ قرآن اور پرویز: سید محمد احسن زیدی۔

غلام احمد پرویز (م ۱۹۸۵م) کے عقائد کا رد، ۳۲ ص، ½۱ روپے۔ سپر آرٹ پریس کراچی۔

۱۰۹۔ قرآن اور زندگی: پروفیسر سید کرار حسین۔
نقار کا مجموعہ، ۲۱۱ ص، ۱۵ روپے، خراسان اسلامک ریسرچ سنٹر کراچی، اگست ۱۹۷۹م، سندھ آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی۔
کتاب کے مضامین کی تقسیم دین، ملت، اخلاق، رسوم، علم و حکمت اور عقیدت کے عنوانات کے تحت کی گئی ہے۔

۱۱۰۔ قرآن اور مسلمان: سید حسین رضوی۔
بعض اہلِ علم کے اس نظریے کی تردید کی گئی ہے کہ قرآن پاک میں "انیس" کے عدد کی ایک خاص اہمیت ہے، ۱۶ ص، ۴۰ پیسے، مجلس امامیہ پاکستان کراچی۔
انیس (۱۹) کا عدد بہائیوں میں خاص اہمیت رکھتا ہے، انیس الرحمٰن دہلوی بہائی لکھتے ہیں: "بہائی سال کے ۱۹ مہینے ہوتے ہیں اور ہر مہینے کے انیس دن"۔
۱۔ انیس الرحمٰن دہلوی: ایک سو سوالات اور ان کے مختصر جوابات، ص ۴، بہائی پبلشنگ ٹرسٹ بہائی ہال اسٹریٹ کراچی، ۱۹۷۷م۔
۲۔ انیس الرحمٰن دہلوی: نوائے سروش، بہائی پبلشنگ ٹرسٹ کراچی، ص ۲۰

۱۱۱۔ قرآن حکیم اور فطری تقویم: سید رضا لقمان امروہی۔
اس کتاب میں مصنّف نے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ تمام اسلامی تقریبات قمری حساب سے نہیں بلکہ شمسی اعتبار سے ہیں، ۱۱۲ ص، اگست ۱۹۶۲م/۱۳۴۲ ہجری فطری۔

۱۱۲۔ قرآن جو میں سمجھا: محمود حسین۔
۶۴۴ ص، ۲۴ روپے، اپریل ۱۹۷۹م، جے آر پریس حیدر آباد دکن۔

۱۱۳۔ قرآن مجید اور اقتصادیات کی تعلیم و تاکید : سید اولاد حیدر فوق بلگرامی ۔
۳۲ ص، ۴ ذی قعدہ ۱۳۵۵ھ / ۱۷ جنوری ۱۹۳۷ء، نظامی پریس لکھنؤ ۔

۱۱۴۔ قرآن و علیؑ : مولانا محمد نقی ۔
حضرت علی علیہ السلام کا قرآن پاک کے ساتھ تعلق واضح کیا گیا ہے، ۲۳ ص، شیعہ ینگ مین سوسائٹی سہارنپور، سہارنپور الیکٹرک پرنٹنگ پریس ۔

۱۱۵۔ قرآن ـــ ہمارا عقیدہ : ثاقب نقوی ۔
مسئلہ تحریف قرآن پر بحث، ۸۰ ص، ۱۵ روپے، مکتبۃ الرضا لاہور، ۱۴۰۸ھ، آر آر پرنٹرز لاہور، کاتب : محمد حسین چشتی اور محمد عارف ۔

۱۱۶۔ قرآنی داستان / رفیق زنداں : ڈاکٹر سید محمد سبطین ۔
تذکرہ حضرت یوسف علیہ السلام، ۲۰۶ ص، ۲½ روپے، انجمن غلامان اسلام پاکستان پنن وال تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم، ۱۹۷۳ء یونیورسل پریس لاہور، کاتب: محمد اصغر قریشی طاہر رقم ۔

۱۱۷۔ قرآنی رسولؐ کی عظمت : ابوجعفر محمد حسن ۷۲ ص، ایک روپیہ، ادارہ علوم الاسلام سانده کلاں لاہور، نقوش پریس لاہور ۔

۱۱۸۔ قرآن فہمی : سید فقیر حسین بخاری ۔
قرآن پاک کو سمجھنے کے آسان طریقے، ان وجوہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے جن کی وجہ سے مسلمانوں میں اختلاف پیدا ہوا، ۲۲ ص، امامیہ مشن لاہور، ۱۹۵۹ء، تعلیمی پریس لاہور۔ بار دیگر تنظیم غلامانِ آل عمران لاہور، نیازی پریس لاہور ۔

۱۱۹۔ قرآن کی روشنی میں بین الاقوامی تعلقات : خادم حسین ۔
حجۃ الاسلام محمد علی تسخیری کے ایک فارسی مقالے کا ترجمہ، دو عنوانات : اسلام اور عالمی حکومت، اسلامی دستور ۔

۳۰ ص، ۴۵ ریال، سازمان تبلیغات اسلامی تہران، رمضان ۱۴۰۵ھ ۔
کاتب : قلبی حسین ۔

۱۲۰۔ قرآن میں ذکر حسینؑ : سید غضنفر حسین بخاری ۔
سید مجید روئین تن کے فارسی رسالے کا ترجمہ، ۲۰ ص، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران کراچی ۔

۱۲۱۔ قرآنی نظریہ خلافت : مولانا ناصر حسین فیض آبادی ۔
۱۶ ص، انجمن عباسیہ نارووال سیالکوٹ، لاہور آرٹ پریس لاہور ۔

۱۲۲۔ قرآن میں سائنس : ڈاکٹر سید منظور حسن جعفری شفاء ۔
۱۹۷ ص، ۶ روپے، مارچ ۱۹۷۶ء، انجمن پریس کراچی ۔

۱۲۳۔ قرآنی قاعدہ : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضلؔ (م ۱۹۸۷ء)
جماعت سوم کے طلبہ کے لئے، ۳۶ ص، ایک روپیہ ۱۵ پیسے، پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور، مارچ ۱۹۸۰ء، ورک مین پرنٹرز لاہور ۔

۱۲۴۔ قران السعدین / فلسفہ قرآن و اہلبیتؑ : ابوالمظفر ۔
دو حصے : قرآن و اہلبیتؑ ـ سفینۂ نجات، قرآن و اہلبیت اور مسلمانان عالم، ۶۲ ص ۔

۱۲۵۔ قصص القرآن : مولانا سید ظفر حسن امروہی ۔ (م ۱۹۸۹ء)
۱۱۰ قرآنی قصے جن میں انبیاء کرامؑ، اہلبیت عظامؑ، صحابہ کرامؓ اور بعض ان سرکشوں کے حالات درج ہیں جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے، ۲۶۴ ص، ۱۸ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، سندھ آفسٹ پریس کراچی، کاتب : فیض احمد جنجوعہ ۔

۱۲۶۔ القول الکریم بمجیب الرحیم :
مسئلہ تحریف قرآن پر بحث ثابت کیا گیا ہے کہ شیعوں کے مخالفین کا قرآن پر ایمان نہیں، ۱۷۹ ص، ۱۳۳۵ھ، مطبع اصلاکھجوہ ۔

۱۲۷۔ کتاب التکمیل : مولانا حکیم سید مرتضیٰ حسین۔

مولانا شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴ء) نے آیت "الیوم اکملت لکم دینکم ...." کا یوم نزول روز عرفہ ۹، ذی الحجہ ۱۰ھ قرار دیا ہے اس کتاب میں مولانا کے اس نظریئے کو غلط ثابت کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ مفسرین متقدمین نے اس کی تاریخ ۱۸ ذی الحجہ ۱۰ھ لکھی ہے جو اعلان ولایت امیر المؤمنین علیہ السلام کا دن ہے۔ ۳۷۶ ص، ۱۳۵۱ھ/۱۹۳۲ء، مولانا سید میر حسن اشہر نے تاریخ کہی :

مرتضیٰ آنکہ حسین است سپس — ہست ذی فہم وخبردار وعقیل
در پزشکیست پزشک حاذق — گو ندارد مداوات مثیل
سال طبعش دگر اشہر این است — جلوہ آرائے صداقت تکمیل (۱۳۵۱ھ)
از سر انس شد این سال مبیح — نام مرغوب طبائع تکمیل (۱۹۳۲ء)

آغاز : بسملہ وخطبہ اما بعد عبد خاکسار سید مرتضیٰ حسین بن سید بدر علی مرحوم و مغفور متوطن قصبہ ایرایاں سادات ضلع فتح پور قسمت الہ آباد .. خدمت میں حضرات ناظرین کے عرض کرتا ہے....

۱۲۷۔ کتاب مبین : مولانا سید برکت علی شاہ گوشہ نشین۔

مولانا شاہ رفیع الدین (م ۱۲۳۳ھ) کے ترجمہ پر بھروسہ کرتے ہوئے درج ذیل عنوانات کے تحت آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے : رسول اکرم ؐ کا ہر حکم خدا کی وحی ہے، ایمان، نصیحت، جہاد، شک در نبوت، گستاخی، فدک، خلافت، رسول ؐ کی نافرمانی، گمراہی، ۳۲ ص، دو آنے، خواجہ بک ایجنسی لاہور، ۱۹۳۵ء، فینسی سٹیم پریس وزیر آباد۔

۱۲۸۔ کتاب و عترت : مولانا سید نذر حسین گوپالپوری۔

کون لوگ حکم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق کتاب و عترت کے ساتھ وابستہ ہیں اور کون نہیں، ۳۲ ص (ناقص الآخر) الجواد بکڈپو بنارس، ۱۹۶۶ء۔

۱۲۹۔ کربلا کی کہانی۔ قرآن کی زبانی : مولانا محمد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ)۔

۹۷ آیات قرآنیہ کے تحت واقعات کربلا، "بیس منزل" اور ۱۶۵ عنوانات پر مشتمل ہے: معنی ذبح عظیم، صحابۂ کرام معرکۂ کربلا میں، صرف فرزند رسول ؐ سے مطالبۂ بیعت کیوں؟ یزید کے کافرانہ اشعار، سورہ والعصر اور سورہ والفجر کی تفسیر، تفسیر "ان اللہ اشتریٰ" قرآن میں دو عظیم نظریات انقلاب، قرآنی قصص و حکایات، اسلامی نظریۂ حکومت کی توضیح وغیرہ، ۳۵۲ ص، سولہ روپے، مکتبہ لطیف سرگودھا۔ القائم آرٹ پریس لاہور، وزیر حسین شیرازی خوشنویس نے تاریخ کہی :

ہوئے کشتہ جو زہرا کے جانی — کہاں اور کیسے ہوا بند پانی
باندازِ حسن بیاں کر چکی ھے — کتاب خدا کربلا کی کہانی (۱۳۹۷ھ)

۱۳۰۔ رجعت : مولانا سید محمد صادق بن سید محمد باقر۔

صرف وہ آیات جن میں رجعت کا ذکر ہے، ۱۴ ص۔

۱۳۱۔ کمپیوٹر کی مدد سے قرآن کا مطالعہ : سید محسن عباس بخاری۔

۱۰ ص، سیدہ فاطمۃ الزہرا ٹرسٹ کامرہ ضلع اٹک، لقمان آرٹ پریس اٹک۔

۱۳۲۔ کفر و اسلام الجواب منکرین القرآن : مولانا ذوالفقار حیدر ایم۔ اے۔

مصنف کے اپنے الفاظ میں : "یہ کتاب ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے جواب میں لکھی گئی ہے جس میں قرآن کریم پر اعتراضات کے تحقیقی جواب دے کر آریہ سماج کے فریب، کفر کا نشہ اور بت پرستی کا غرور تار تار اور پاش پاش کر دیئے گئے ہیں"۔

۲۲۳ ص، سلطان فائن آرٹ لیتھو اینڈ پرنٹنگ پریس بمبئی۔

۱۳۳۔ کھلے ہاتھ نماز کا قرآنی ثبوت : مولانا سید فضل حسین نجفی۔

مصنف کا تعلق کوٹلہ سیداں احمد آباد ضلع جہلم سے ہے اس رسالے کے مطالعے سے کئی افراد شیعہ ہو گئے تھے جن میں مولانا امیر محمد قریشی، محمد علی خان اور میاں فاضل حسین شامل

ہیں، قیمت: ۶ آنے، کتب خانہ اثنا عشری ملتان، ۱۹۴۷ء۔

۱۳۴۔ گنجینۂ معارف: مولانا حافظ سید ذو الفقار علی شاہ؟
قرآن و حدیث کے بعض الفاظ کی تاویلات، ۵۶ ص، ۵ آنے، جعفریہ بک ایجنسی لاہور، کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لاہور۔

۱۳۵۔ لغات القرآن: مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی (م ۱۳۵۰ھ)۔

۱۳۶۔ لفظ شیعہ کا قرآنی مفہوم: مولانا سید محمد جعفر زیدی شہید (م ۱۴۰۰ھ)
قرآن پاک میں آنے والے لفظ "شیعہ" کی تشریح، ۳۲ ص، امامیہ مشن لاہور، ۱۹۷۶ء۔

۱۳۷۔ متقین: نواب محمد علی خان۔
قرآن پاک میں آمدہ آیات متقین کا ترجمہ، ۱۵ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۳۸۔ مجمع الآیات: مولانا سید ظفر حسن امروہی (م ۱۴۰۹ھ)
مختلف آیات کو مع ترجمہ و تفسیر اکٹھا کیا گیا ہے، ۶۵۶ ص، شمیم بک ڈپو کراچی مسلم پرنٹنگ پریس کراچی۔

۱۳۹۔ مرآت القرآن ضمیمہ مفتاح القرآن: مرزا قلیچ بیگ (م ۱۳۴۸ھ)۔

۱۴۰۔ مسئلۂ وضو: مولانا نعمت علی سندھو۔
کتاب اللہ کی رو سے وضو میں پاؤں کا مسح کرنا چاہیئے نہ کہ دھونا، ۲۸ ص۔ ۱½ روپیہ، جمیعت طلبہ جعفریہ یونٹ مدرسہ جامعۃ المعصومین سدھو پورہ فیصل آباد۔

۱۴۱۔ مصحف ناطق المعروف بہ حسبنا اللہ کتاب اللہ حصہ اول: مولانا سید محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷ء)۔
ایک مقدمہ اور تین باب: خصائص و اوصاف و احکام قرأت قرآنی، تعظیم و تکریم کتاب اللہ الصامت و کتاب اللہ الناطق، ذرائع و اسباب قرآن فہمی، بحث حدیث قرطاس، قرآن کے اوراق

اور کربلا کی خاک، ۱۲۰ ص، ۸ آنے، ۱۹۴۰ء، ھانڈہ الیکٹرک پریس جالندھر۔

۱۴۲۔ معراج العرفان فی عصمت ابی طالب عمران من آیات قرآن: خواجہ محمد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ)۔
۱۳۸ آیات قرآنی سے عصمت صغریٰ حضرت ابیطالب علیہ السلام پر استدلال، چودہ "عروج" پر مشتمل ہے: بنی امیہ کا سرکار رسالت اور ان کے آباؤ اجداد طاہرین حضرت ابیطالب اور اولاد ابی طالب کے خلاف پروپیگنڈا، قرآن پاک کا معجزہ فصاحت و بلاغت، عظمت ابیطالب، عقیدۂ عصمت اور حضرات اہل تسنن، کفالت ابیطالب، کفالت زبیرؓ کا افسانہ، ۲۵۶ ص، ۲۰ روپے، مکتبہ لطیف سرگودھا، محرم ۱۳۹۹ھ، ثنائی پریس سرگودھا۔

۱۴۳۔ مفتاح القرآن: میرزا قلیچ بیگ (م ۱۳۴۸ھ)۔
۱۴۰ ص، ۱۳۲۰ھ، خادم التعلیم پریس لاہور۔

۱۴۴۔ مکتب تشیع اور قرآن: مولانا سید علی شرف الدین بلتستانی۔
خود مصنف کے الفاظ میں:
"بعض دوستوں نے فرمائش کی کہ ایک ایسا کتابچہ تحریر کیا جائے جس میں قرآن پاک کے بارے میں واضح و روشن عقیدہ جو مستند دلائل اور آیات و روایات صحیحہ پر مبنی ہو"
عنوانات: تاریخ نزول قرآن، جمع قرآن، تحریف قرآن، فہم قرآن، ۶۳ ص، دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان کراچی، رمضان ۱۴۰۷ھ/ مئی ۱۹۸۷ء، کاتب: سید جعفر صادق۔

۱۴۵۔ ملت حضرت ابراہیم و امام حسین علیہما السلام۔ قرآن و احادیث کی روشنی میں۔ ۲۰ ص، لاہور۔

۱۴۶۔ منازل القرآن: ہبر علی خان۔
۱۲۹۲ھ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور۔

★ مہدی فی القرآن (فارسی) : آقای صادق حسینی شیرازی۔

۱۴۷۔مہدی فی القرآن : مولانا محمد حسین ممتاز الافاضل (لکھنؤ)

امام مہدی علیہ السّلام کی شان میں ایک سو چھ آیات قرآنی کا ذکر اور ہر آیت کے ساتھ اس بارے میں ایک ایک حدیث، ۲۱۹ ص، ۱۵ روپے، ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ ضلع جھنگ ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹م۔

۱۴۸۔متعہ اور قرآن: مولانا سیّد مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م)۔

متعہ کے جواز میں آیاتِ قرآنیہ اور احادیث صحیحہ سے استدلال، ۷۹ ص، کاظمیہ کتب خانہ لاہور، ۲۵ مارچ ۱۹۸۶م، اظہار سنز پرنٹرز لاہور۔

۱۴۹۔معارف القرآن : علّامہ میرزا احمد علیؒ (م ۱۳۹۰ھ)۔

یہ کتاب در اصل مولانا امداد حسین کاظمی (م ۱۳۹۵ھ) کی کتاب "فتنہ تفسیر بالرائے" کا ضمیمہ ہے جس میں قرآن، نبوّت، ختمِ نبوّت، ولایت، عصمت، اسلام اور شریعت مقدسہ جیسے عنوانات کو آسان زبان میں سمجھایا گیا ہے دعوت غلام احمد پرویز (م ۱۹۸۵م) کی حقیقت کو قرآن پاک ہی کی زبان سے واضح کیا گیا ہے ضمناً بہائیت کا ذکر بھی آگیا ہے، ۱۱۳ ص، ادارہ معارف اسلام لاہور، ۱۹۵۶م، کواپریٹو کیپیٹل پریس لاہور۔

آغاز: بسملہ و خطبہ پاکستان میں کفار کی سیاسی غلامی سے نجات کیا ملی کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نے ایک نیا فتنہ کھڑا کر دیا اور سرکار دو عالمؐ کی غلامی سے سرتابی شروع کر دی اس لئے پاکستان میں بڑی ضرورت اس فتنے کو فرو کرنے کی محسوس ہوئی خدا جزائے خیر دے مکتبہ چراغِ راہ کراچی کو....

۱۵۰۔مفید القرآن : مولانا سیّد زیرک حسین رضوی امروہی۔

۱۵۱ مقدمات القرآن : مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی (م ۱۳۵۰ھ)۔

۱۵۲۔تفسیر انوار القرآن (مقدمات) : مولانا سیّد راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ)۔

آٹھ مقدمات، ۲۸۰ ص، مطبع اصلاح کھجوہ، کاتب: سیّد علی محمد رضوی۔

۱۵۳۔ مقدمہ تفسیر قرآن : مولانا سیّد اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ھ)۔

تفسیر قرآن کے اصول اور موجودہ قرآن پاک کے تراجم پہ ایک تنقیدی نگاہ، ۳۶ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۵۴۔مقدمہ تفسیر قرآن (قسط اوّل) : علّامہ سیّد علی نقی (م ۱۹۸۸م)۔

ان تمام باتوں کا ذکر جنہیں جانے بغیر قرآن پاک صحیح طور پہ سمجھ میں نہیں آسکتا، گیارہ "تبصرہ"، آخری تبصرے میں "علم تفسیر کی تدوین اور شیعوں کی خدمات" کے تحت دورِ اوّل سے اب تک کے مشاہیر شیعہ مفسّرین کا تذکرہ، ۲۷۲ ص، ایک روپیہ، ادارہ علمیہ لکھنؤ، ۱۳۵۹ھ، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۵۵۔موجودہ مسلمانوں کے مذہبی اختلافات اور ان کا کتاب اللہ سے فیصلہ : مرزا محمد مہدی۔

مسلمانوں میں جو مذہبی اختلافات ہیں ان کے منبع کی نشاندھی کی گئی ہے اور ان کا حل پیش کیا گیا ہے، ۱۵۵ ص، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۵۶۔موعظہ عید غدیر : علّامہ سیّد علی حائری (م ۱۳۶۰ھ)۔

علّامہ مرحوم کی امام بارگاہ خواجگان لاہور میں ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ کو کی گئی تقریر، ۱۰۷ ص، سات آنے، کتب خانہ حسینیہ لاہور، پنجاب آرٹ پریس لاہور۔

۱۵۷۔موعظہ مباہلہ : علّامہ سید علی حائری (م ۱۳۶۰ھ)

۲۴ ذی الحجہ ۱۳۴۰ھ کو علّامہ مرحوم کی امام بارگاہ شیر گڑھیاں متصل لال کھوہ لاہور میں کی گئی تقریر، ۸۸ ص، کتب خانہ حسینیہ موچی دروازہ لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

۱۵۸۔منافقین : نواب محمد علی خان نبیرہ نواب سبحان علی خان۔

ان ۲۳ آیات کا ترجمہ مع متن جن میں منافقین کا ذکر ہے، ۱۴ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۵۹۔وضو مطابق قرآن : سیّد یعقوب حسن امروہی۔

شیعہ طریق وضو کو قرآن و سنت کی روشنی میں صحیح ثابت کیا گیا ہے، ۶۸ ص، ۱۲ آنے،
ادارہ نظام الشریعہ صوبہ سندھ، تاج محل پریس حیدرآباد۔

۱۶۰۔ وراثت شیعہ بیوگان کا قرآنی اور ایمانی فیصلہ: مولانا مرزا احمد علیؒ۔
نواب زادہ افتخار احمد خان آف جھنگ اور علامہ رحمت اللہ ارشد کے خیالات دربارہ وراثت
بیوگان کا رد، ۲۴ ص،

۱۶۱۔ وضو میں پاؤں کا مسح: مولانا راجہ محسن علی۔
وضو میں پاؤں کے مسح کا ثبوت قرآن و سنت کی روشنی میں، ۲۰ ص، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمدؐ
سرگودھا۔

۱۶۲۔ وظائف القرآن: انصار حسین واسطی۔
قرآن پاک سے ۲۸ سورتیں انتخاب کر کے اس کتاب میں پیش کی گئیں ہیں اور ہر سورے کے
خواص و فضائل، ۱۹۰ ص، ۱۵ روپے، رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی، محرم ۱۴۰۱ھ، سندھ آفسٹ
پرنٹرز کراچی، کاتب: رشید رستم قلم۔

۱۶۳۔ یسرنا القرآن۔
۷۰ ص، ۳ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، ۱۴۰۰/۱۹۸۰م، کانٹی نینٹل آفسٹ
پرنٹرز کراچی، کاتب: سید جعفر صادق۔

۱۶۴۔ قرآن ۔ سلمانؓ ۔ ایران: مولانا محمد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)۔
۴۰ ص، جون ۱۹۶۶م، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی۔

۱۶۵۔ قرآنی افسانے: سید احمد حسین ترمذی، بہا: ۶ آنے۔

۱۶۶۔ معارج العرفان فی علوم القرآن: مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی۔

۱۶۷۔ معجزہ فرقان: مولانا الفت حسین (م ۱۳۵۰ھ)۔

تجوید

۱۔ اسرار الفرقان: مولانا سید حیدر حسن نانوتوی (ذریعہ ۲۶)۔

۲۔ امامیہ قاعدہ تجوید:
سات اسباق، ۱۲ ص، ایک روپیہ، ادارہ تنظیم المکاتب پاکستان کراچی

۳۔ التجوید: مولانا غلام رضا ناصر نجفی۔
۵۵ ص، ۶ روپے، ادارہ پاسبانِ اسلام باب حیدر سرگودھا، ثنائی پریس سرگودھا، کاتب:
محمد سلیمان ساجد، پندرہ ۱۵ اسباق: تجوید کی تعریف، مخارج حروف کا بیان، حروف کا
صفات اور مخارج میں اشتراک، تنوین اور نون ساکنہ کے احکام، اقلاب، میم ساکنہ
کے احکام، لام کے احکام، ادغام، مد، را کے احکام، قلقلہ۔

۴۔ تجوید و قرات: مولانا سید احمد علی محمد آبادی۔

۵۔ تجوید القرآن: مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی۔
مولانا مرحوم کے صاحبزادے مولانا محمد عزیز الحسن کے زیر اہتمام پانچویں مرتبہ قومی پریس
لکھنؤ میں چھپا، ۱۳۴۰ھ اور ۱۳۴۸ھ کو مولانا مرحوم کی زندگی میں، تیسری مرتبہ سید محمد
امیر اور ۱۳۵۲ھ ۱۳۵۶ھ کو دو مرتبہ عبد الرؤف خان رئیس پشاور نے چھپوایا۔
آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد حاجی زائر شیخ محمد اعجاز حسن بدایونی مدرس ناظمیہ کالج و
مدرسۃ الواعظین لکھنؤ نے یہ مختصر رسالہ فن تجوید میں لکھا ہے واضح ہو کہ خدائے
عز و جل نے قرآن مجید کو ترتیل سے پڑھنے کا حکم دیا ہے۔۔۔۔

۶۔ الجہر والاخفاف فی قرات الصلوٰۃ: مولانا سید تصدق حسین شاہ پوری، ۵۰ ص،

۱۳۲۳ھ، یونین سٹیم پریس لاہور.

۷۔ مختصر تجوید القرآن : مولانا شیخ یعقوب علی توسلی.

اصل کتاب فارسی میں ہے مولانا نصیر نجفی نے اس کو اُردو میں منتقل کیا مقدمہ اور ۲۳ باب پر مشتمل ہے، ۴۰ ص، بولان مسلم پریس کوئٹہ.

۸۔ معین القرار : ڈاکٹر سید زیرک حسین رضی.

نظم ونثر، دو باب : ۱۔ حرفوں کے عام بیان میں، مخارج حروف، صفات حروف.

۲۔ ھا کنایہ کے بیان میں اور اس کے احکام میں، مد و قصر، ادغام اخفاء اظہار، ترقیق تفخیم، وقف و وصل.

۴۰ ص، ۵ آنے، ۱۳۲۴ھ، مطبع ریاض رضی آگرہ، سید محمد لائق حسین قوی امروہی نے تاریخ کہی :

اے خوشا فکر جناب مولوی	سید زیرک حسین نکتہ داں
عالم و فاضل فقیر نامدار	فیضیاب ان سے ہیں سب خورد و کلاں
لکھے اردو میں قراءت کے اصول	کردیں حل قرآں کی سب دشواریاں
قاریوں کے واسطے ہر دم انیس	مؤمنوں کے حق میں خضر جاوداں
کیا زباں ہے اور کیا طرز سخن	ہے کلام اللہ میں سارا بیاں
فکر تھی مجھ کو قوی تاریخ کی	ہاتفِ غیبی پکارا ناگہاں
کس لئے اتنا تردد ہے کہو	مخزن راز نہاں ہے مہرباں (۱۳۲۴ھ)

آغاز : بسملہ و خطبہ و بعد احقر الکونین (ضیاء الاسلام) ڈاکٹر سید زیرک حسین رضی .....

ابن رحمت پناہ سید الشعراء مومن حسین نقوی صفی یوں تحریر کرتا ہے کہ اصولِ دین پر معرفت کرنے کے ....

۹۔ ممتحن القاری فی کلام الباری : مولانا سید اقبال حسین نقوی نصیر آبادی ۳۲ ص، ۱۹۵۲ م

موتکپور ضلع بارہ بنکی.

۱۰۔ منازل الفرقان : نواب ببر علی خان بن محمد علی.

ایک مقدمہ، بارہ منزل اور خاتمہ، ۳۲ ص، مطبع اثنا عشری لکھنؤ.

۱۱۔ موجز البیان فی ترتیل القرآن : مولانا قاری سید علی نقی نقوی.

ایک مقدمہ دو باب اور چند تنبیہات، ۳۶ ص (ناقص الآخر) مطبع یوسفی دہلی.

ضمیمہ

۱۲۔ تجوید القرآن : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ) ذریعہ : ۳)

۱۳۔ تحریفِ قرآن : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ). ذریعہ : ۳)

★ تحریف القرآن (عربی) : آقای علی میلانی.

۱۴۔ شیعہ اور تحریف قرآن : محمد افضل حیدری.

پانچ باب : تحریف قرآن کی نفی میں علمای شیعہ کے اقوال، نفی تحریف پر شیعوں کی ادلہ، کتب شیعہ میں احادیث تحریف، قرآن کے بارے میں احادیث امامیہ میں شبہات، احادیث تحریف کے شیعہ راوی۔ ۱۲۱ ص، ۲۵ روپیہ، رمضان ۱۴۱۰ھ مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور.

احادیث

(اصول حدیث)

★ وجیزہ (عربی)، علامہ بہائی، بہاؤالدین محمد بن شیخ حسین۔ (م ۱۰۳۰ھ)۔

۱۔ اوصاف الحدیث : مولانا سید مرتضیٰ حسینؒ (م ۱۹۸۷ م)۔
علامہ بہائی کی کتاب "حبل المتین" کا خلاصہ، ایک مقدمہ چھ فصلیں اور خاتمہ، ۵۲ ص، امامیہ مشن پاکستان لاہور، تعلیمی پریس لاہور، کاتب : سید ظفر حسین رضوی۔

۲۔ صفائح الابریز فی شرح الوجیز : مولانا سید امجد حسین بن منور علی الہ آبادی (م ۱۳۵۰ھ)۔
۱۳۰۵ھ، لکھنؤ۔ (الذریعہ : ۱۵)

مولانا سید امجد حسین بن مولانا منور علی رسول پوری سونی ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی پھر لکھنو چلے گئے جہاں مولانا محمد حسین، مفتی محمد عباس، مولانا سید احمد علی محمد آبادی اور تاج العلماء مولانا سید علی محمد سے اخذ فیض کیا اس کے بعد عراق تشریف لے گئے جہاں آیت اللہ شیخ محمد طٰہٰ نجفی، آیت اللہ محمد علی رشتی نجفی اور آیت اللہ سید محمد کاظم طباطبائی سے اجازہ روایت حاصل کیا مولانا مرحوم انتہائی نیک اور فرشتہ سیرت تھے، ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ کو واصل بحق ہوئے۔

زبدۃ المعارف، وسیلۃ النجاۃ فی احکام الصلوٰہ، خلاصۃ الطاعات در احکام جمعہ و جماعات آپ کی تصانیف ہیں۔

۳۔ تاریخ تدوین حدیث : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضلؒ (م ۱۹۸۷ م)۔
تاریخ تدوین حدیث و تذکرہ شیعہ محدثین، کتاب کی تدوین میں ۲۶ سے زیادہ مستند کتابوں سے فائدہ اٹھایا گیا ہے، ۱۷۲ ص، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی، ۲۴ ذی قعدہ ۱۳۷۶ھ / ۲۳ جون ۱۹۵۷ م۔

۴۔ تدوین حدیث : سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)۔
۴۰ ص، ۲ آنہ، امامیہ مشن لکھنؤ، ۱۳۵۴ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۵۔ علم الحدیث : مولانا علی حسنین شیفتہؔ۔
دو حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے میں آٹھ باب ہیں :
علم درایت اور مصطلحات حدیث، اجزاء و اقسام حدیث، تصدیق و تکذیب احادیث، القاب احادیث، مسائل جرح و تعدیل، حصول حدیث کے طریقے، آداب کتابت حدیث، احادیث اہلبیت علیہم السلام۔
حصہ دوم میں بعض رجال حدیث، جامعین حدیث اور کتابوں کا تذکرہ ہے شروع میں مولانا محمد مصطفےٰ جوہرؒ، علامہ رشید ترابیؒ، آقای شیخ محمد شریعتؒ، مولانا محمد عابد شبیرؒ اور مولانا منتخب الحق کی تقاریظ ہیں۔
۱۵۲ ص، ۲ روپیہ ۲۵ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی۔

۶۔ القول الصواب فی جواز التسامح فی ادلۃ السنن والآداب : مولانا سید محمد عسکریؒ۔
واقعات کربلا کے سلسلہ میں جو غلط روایات عام ہو گئی ہیں انہیں روکنے کے لئے اس کتاب کو تحریر کیا گیا ہے اصولِ حدیث کا تفصیلی بیان ہے، ۱۴۶ ص، ۱۳۱۸ھ / ۱۹۱۰ م، مطبع ریاض رضا لکھنؤ، مولانا حامد حسین خان نے تاریخ کہی :

خوب است کتاب و طرفہ مضمون نظم و ترتیب دلپذیر است
از دیدہ معرفت نظر کن یک صنعت قادر قدیر است
ہر صفحہ اوست آسمانی ہر دائرہ اش مہ منیر است
بردیم کتاب پیش ہاتف بہر سالش کہ ناگزیر است
بینندہ باولین نظر کن عنوان کلام بے نظیر است (۱۹۱۰م)

۷۔ الاثابۃ فی ردّ فضائل الصحابہ: مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی (م ۱۳۴۰ھ)۔

۸۔ احادیث نبویؐ در شان مولیٰ علیؑ: دکتر زاہد حیدری۔
۶۰ ص، بہا: پنج روپیہ، ۱۳۹۸ھ، اسماعیل پرنٹنگ پریس لاہور، ان چند احادیث کا ترجمہ و تشریح جو کتب احادیث میں حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نقل ہوئی ہیں۔

۹۔ احکام الرسولؐ: محسن علی کھرانہ۔
۹۲ ص، بہا: پنج آنہ، ۱۳۳۹ھ/۱۹۲۰م، ینگ مین سوسائٹی خواجگان نارو والیاں، جارج سٹیم پریس لاہور۔
SAYINGS OF MUHAMMAD کا ترجمہ، اس میں ۴۵۰ ان احادیث کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے جو صحاح ستہ میں آئی ہیں۔ شروع میں علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ) کی تقریظ بھی ہے۔

★ احیاء المیت فی فضائل اہل بیت: علامہ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۸ھ)۔

۱۰۔ ترجمہ: مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۹۸۲م)۔
۶۷ ص، بہا: ایک روپیہ ۲۵ پیسے، اگست ۱۹۶۶م، مکتبہ تعمیر ادب لاہور، نیشنل پریس لاہور، کاتب: حافظ مسعود احمد۔

۱۱۔ ترجمہ: مولانا سید اولاد حسین شاعر
۱۶ ص، بہا: ۲ آنہ، مطبع عماد الاسلام لکھنؤ۔

۱۲۔ ترجمہ: اُمّ مشتاق پروین، ۴۸ ص۔

فضائل اہلبیت علیہم السلام پر مشتمل ساٹھ احادیث، ترجمہ مع متن، مطبع آگرہ اخبار۔
[امّ مشتاق پروین بنت مولانا سید غضنفر علی غضنفرؒ ابن مولانا سید نجف علی خان (م ۱۲۹۸ھ)، مولانا سید امیر حسن سہا محدث دہلوی (م ۱۹۵۰م) کی بہن ہیں۔ مولانا سہا کئی کتابوں کے مصنف ہیں اور معروف شیعہ علماء میں سے ہیں]

۱۳۔ اخبار المعصومین: مولانا سید یوسف حسین نجفی (م ۱۳۵۲ھ)
۳۲ ص، فیض عام پریس علی گڑھ، ان شیعہ طلباء کے لئے جو ثانوی مدارس میں پڑھتے ہیں۔
[مولانا سید یوسف حسین ابن مولانا سید مرتضیٰ حسین ۱۸۔ رجب المرجب ۱۳۰۲ھ کو محلہ دانشمندان امروھہ ضلع مراد آباد (ہند) میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی رام پور بھی تشریف لے گئے جہاں مولانا محمد امین شاہ آبادی سے اخذ فیض کیا ۱۳۲۴ھ کو نجف اشرف گئے جہاں آیت اللہ شیخ محمد کاظم خراسانیؒ و آیت اللہ سید ابو الحسن اصفہانیؒ سے علوم اہلبیت حاصل کئے ۱۳۳۲ھ کو وطن واپس آئے۔ ۱۳۴۰ھ کو مولانا قاری سید عباس حسینؒ (م ۱۳۴۵ھ) کی جگہ مدرسہ منصبیہ میرٹھ (ہند) میں مدرس اعلیٰ مقرر ہوئے ۲۸ شعبان ۱۳۵۲ھ/۱۶ دسمبر ۱۹۳۳م کو واصل بحق ہوئے۔ میرٹھ سے ماہنامہ "الھادی" آپ کی زیر سرپرستی نکلتا تھا۔ توضیح الرکعات عن آیات الصلوٰۃ در جواب رسالہ سید تصدق حسین شاہ پوری آپ کی معروف تصنیف ہے]۔

۱۴۔ اختلاف البخاری من کلام الباری: مولانا شیخ احمد حسین برستی (م ۱۳۱۶ھ)

★ المواعظ العددیہ (عربی): علامہ علی المشکینی الاردبیلیؒ۔

۱۵۔ الاخلاقیات / اصول زندگی: مولانا سید رضی عباس ہمدانی۔
۱۱۲ ص، دو روپیہ، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمد سرگودھا، سمارٹ پریس ملتان۔
احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ارشادات معصومین علیہم السلام اور اقوال

علماء وحکماء کا ایسا مجموعہ جس سے بلا تفریق ہر مومن ومسلمان کے ایمان میں تازگی، یقین میں پختگی اور عمل میں بہار پیدا ہو سکتی ہے چودہ ابواب پر مشتمل ہے۔

آغاز: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک بل سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا...

★ جواھر السنیہ فی الاحادیث القدسیہ: شیخ محمد ابن الحسن الحر العاملی (م ۱۱۰۴ھ)۔

۱۶۔ اربعین فی فضائل امیر المؤمنین: مولانا سید مقرب علی زائر (م ۱۹۲۶ء)

۴۳۲ ص، ۱۳۱۴ھ، مطبع العلوم علی گڑھ، کاتب: محمد یحییٰ کولوی، تاریخ ترجمہ: ذی قعدہ ۱۳۱۲ھ، نثر ونظم۔

آغاز: حمد اس خدائے پاک کو زیبا ہے ہر زماں
جس نے کہ لفظ کن سے کیا خلق کل جہاں
واحد ہے، لاشریک ہے وہ رب دوسرا
ہرگز نہیں عدیل کوئی اس کا دوسرا

[مولانا سید مقرب علی خان زائر بن سید شبیر علی خان بھاگلا ضلع لدھیانہ میں ۲۹۔ ذی قعدہ ۱۲۵۹ھ کو پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے نانا مولانا سید رجب علی ارسطو جاہ (م ۱۲۸۶ھ) سے حاصل کی بعد ازاں مولانا مظہر علی صوفی، مولانا محمد حسین آزاد (م ۱۳۲۸ھ)، مولانا خواجہ محمد ابراہیم حسین (م ۱۹۰۰ء) اور مولانا قلندر علی پانی پتی سے اخذ فیض کیا لاہور سے ایک عربی اخبار "النفع العظیم لاھل ھذاہ الاقلیم" نکالا، ۱۹۲۶ء کو اس دار فانی سے کوچ کیا، مثنوی حلیہ مقدسہ، نور العین فی احوال الحرمین، معراج نامہ، عشرۂ کاملہ، مناقب الصادقین من القرآن المبین، مثالب الکاذبین من القرآن المبین، ذریعۃ النجات فی یوم العرصات، رسالہ نافعہ رد تحفہ اثنا عشری آپ کی معروف تصانیف ہیں]

۱۷۔ ضمیمہ کتاب اربعین فی فضائل امیر المؤمنین: مولانا سید مقرب علی زائر (م ۱۹۲۶ء)۔

۲۸ ص، ۱۳۱۴ھ، مطبع العلوم علی گڑھ۔

آخر میں مولانا شریف حسین (م ۱۳۲۹ھ)، مولانا سید آفتاب حسین (م ۱۳۲۱ھ)، مولانا سید ابو محمد، مولانا سید ولایت حسین، مولانا سید رجب علی خان ارسطو جاہ (م ۱۲۸۶ھ)، مولانا سید حامد حسین (م ۱۳۰۶ھ)، خلیفہ سید محمد حسن کی تقاریظ ہیں۔

★ فضائل الشیعہ (عربی): شیخ صدوق (م ۳۸۱ھ)۔ ابن بابویہ، ابوجعفر محمد بن علی بن حسین قمی

۱۸۔ ترجمہ فضائل الشیعہ: غلام محمد جعفری۔

۱۰۶ ص، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ھ، مکتبہ کلیۃ النجف نا رنگ ضلع چکوال، منظور عام پریس خیبر بازار پشاور، کاتب: غلام شبیر۔

دو عنوانات ہیں:

(i) فضائل الشیعہ، اس میں ۴۵ احادیث ہیں۔

(ii) صفات الشیعہ، اس میں ۷۱ احادیث ہیں۔

★ ارشاد القلوب (عربی): شیخ ابو محمد حسن بن ابو الحسن محمد ویلمی

۱۹۔ اردو ترجمہ ارشاد القلوب حصہ اوّل: مولانا سید صفدر حسین (م ۱۴۱۰ھ)۔

۴۳۲ ص، ۳۰ روپیہ، سیٹھ برادرز لاہور، تکمیل ترجمہ: ۲ شعبان ۱۳۹۲ھ۔ ۵۴ ابواب پر مشتمل ہے، وعظ ونصیحت کرنے کا ثواب، بیماری اور اسکی مصلحت، موت کے وقت مومن کی حالت، سکوت اور خاموشی، حسن خلق اور اس کا ثواب، امیر المؤمنینؑ اور ائمہ طاہرین کے مواعظ، خوفِ خدا سے گریہ کرنا وغیرہ۔

★ ینابیع المودۃ (عربی): سلیمان قندوزی حنفی۔

۲۰۔ اردو ترجمہ ینابیع المودۃ: مولانا ملک محمد شریف۔

۸۱۶ ص، اگست ۱۹۶۳ء، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور، انصاف پریس لاہور، فضائل

اہلبیتؑ کا بیان اس میں سو ابواب ہیں ۔

۲۱۔ ارشادات امام جعفر صادقؑ : محمد حسن ترابی ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ اور ایک زندیق کے درمیان گفتگو، باب العلم کراچی، شیخ شوکت علی پرنٹرز ۔

★ غرر الحکم و درر الکلم (عربی) : عبد الواحد بن محمد تمیمیؒ ۔

شرح (فارسی) : جمال الدین محمد خوانساری ۔

۲۲۔ ارشادات حضرت علیؑ : سید جمیل احمد رضوی ۔

کلمات قصار کا ترجمہ : علم، عقل، ایمان، مؤمن، دین، فکر، عمل، تقویٰ، صبر، توکل، شکر، امانت، خاموشی، جود و سخا، دنیا، کذب ۔

۹۲ص، دس روپیہ، ۱۹۸۰ء، جعفریہ کتب خانہ لاہور، منظور پریس لاہور۔ کاتب: عنایت اللہ ۔

★ کتاب السقیفہ (عربی) : سلیم بن قیس ہلالی عامری کوفیؒ ۔

۲۳۔ اسرار الائمہ حصہ اول ۔

۱۹۲ص، ۲ روپے ۵۰ پیسے، ادارہ علوم الاسلام سانڈہ کلاں لاہور ۔

★ مصادقۃ الاخوان (عربی) : شیخ صدوق، ابو جعفر محمد بن علی بن حسین قمیؒ (م ۳۸۱ھ) ۔

ترجمہ : مولانا مرتضیٰ حسینؒ (م ۱۹۸۷ء) ۔

ترجمہ مع متن، حضرات اہلبیت علیہم السلام سے اخلاق و تربیت کی احادیث مروی ہیں ۔

آقای محمد مشکوٰۃ مدظلہم اس کتاب کے بارے میں فرماتے ہیں :

"مسلمانوں کے عمومی اخلاق کے نقطۂ نظر سے یہ کتاب یقینی طور پر شیعوں کے لئے مفید ترین آثار میں سے ہے یہ کتاب اس قابل ہے کہ اسے سونے کے لفظوں سے لکھا جائے اور سر چرچل، بلگانن اور خروشچیف کے لئے نصب العین کے طور پر پیش کی جائے کہ تمدن کا مفید ترین آئین ہے ۔"

۱۱۲ص، ایک روپیہ ۱۲ آنے ۔ ادارہ معارف اسلام لاہور، تعلیمی پرنٹنگ پریس لاہور ۔

۲۴۔ "اصحابی کالنجوم بایہم اقتدیتم اہتدیتم" پر نقد و جرح ۔

۸۰ص، ۱۲ روپیہ، مرکز تحقیقات اسلامیہ سرگودھا، مئی ۱۹۸۷ء، الباسط پریس سرگودھا ۔

۲۵۔ اصلاح الفتاق :

حرمت زنا و شراب کے موضوع پر احادیث کا مجموعہ ۔

۲۸ص، جمادی الاولیٰ ۱۳۴۰ھ / جنوری ۱۹۲۲ء، جعفریہ ایسوسی ایشن لاہور، دیوان پرنٹنگ ورکس لاہور ۔

★ کافی : شیخ ابو جعفر محمد بن یعقوب کلینیؒ (م ۳۲۹ھ) ۔

تین حصوں پر منقسم ہے، اصول ۔ فروع ۔ روضہ ۔

(ا) اصول کافی : کتاب العقل سے شروع ہو کر فضائل قرآن پر ختم ہوتی ہے اس میں عقائد کا بیان ہے ۔

(ب) فروع کافی : از کتاب الطہارت تا دیات، احکام و اعمال کا تذکرہ ۔

(ج) روضہ کافی : خطوط، خطب و واقعات ۔

کہا گیا ہے کہ روضہ کافی شیخ کی تالیف نہیں ہے مگر علامہ شیخ حسین نوریؒ (م ۱۳۲۰ھ) نے اس کی تردید فرمائی ہے کافی میں کل سولہ ہزار ایک سو ننانوے احادیث ہیں جس کی تفصیل یہ ہے :

صحیح : ۵۰۷۲، موثق : ۱۱۱۸، حسن : ۱۴۴، قوی : ۳۰۲، ضعیف : ۹۴۸۵،

کافی ۳۴ عنوانات پر مشتمل ہے جن میں سے ہر ایک کو کتاب کہا جاتا ہے ۔

مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل	تاریخ تدوین حدیث	پاکستان حسینی مشن راولپنڈی
میرزا محمد تنکابنی	قصص العلماء	کتابفروشی علمیہ اسلامیہ طہران

۲۶۔ اصول کافی : مولانا سید یوسف حسین امروہی (م ۱۹۳۳ء) ۔

کتاب العقل والجہل کا ترجمہ، ۴۸ ص، ۱۹۲۴م، احسن المطابع میرٹھ۔

۲۷۔ الشافی ترجمہ اصول کافی جلد اوّل: مولانا سید ظفر حسن نقوی امروہی (م ۱۹۸۹م)۔
کتاب العقل تا کتاب الحجۃ، ۷۵۲ص، تاریخ تکمیل ترجمہ: ۲۴ شعبان ۱۳۸۵ھ/۱۸ دسمبر ۱۹۶۵م، شمیم بکڈپو کراچی۔

۲۸۔ الشافی ترجمہ اصول کافی جلد دوم: مولانا سید ظفر حسن نقوی امروہی (م ۱۹۸۹م)۔
کتاب الایمان تا کتاب العشرۃ، ۶۷۲ص، ۲۲ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، مسلم پریس کراچی، کاتب: محمد اسلم۔

۲۹۔ الشافی جلد سوم ترجمہ فروع کافی جلد اوّل (حصہ اوّل): مولانا سید ظفر حسن نقوی۔
کتاب الطہارت تا کتاب الصلوٰۃ، ۹۳۶ص، تاریخ تکمیل ترجمہ:
شوال ۱۳۸۹ھ/جنوری ۱۹۶۹م، شمیم بکڈپو ناظم آباد کراچی، مشہور آفسٹ پریس کراچی۔

۳۰۔ الشافی جلد چہارم ترجمہ فروع کافی جلد اوّل (حصہ دوم): مولانا سید ظفر حسن نقویؒ۔
کتاب الزکوٰۃ تا کتاب الجہاد، ۶۱۶ص، شمیم بکڈپو کراچی، مئی ۱۹۷۴م، مسلم پرنٹنگ کراچی۔

۳۱۔ الشافی ترجمہ اردو اصول کافی: نواب سید محمد حسین کوثر کانپوری۔
صرف کتاب المعاشرہ کا ترجمہ، ۳۶ص ۴ آنہ، انتظامی پریس کانپور۔

۳۲۔ الشافی ترجمہ اصول کافی: نواب سید محمد حسین کوثر کانپوری۔
کتاب العلم کا ترجمہ، ۴۴ص، اقدام اخبار کانپور، انتظامی پریس کانپور۔

۳۳۔ الصحیح الجعفری یعنی تشریحات اصول کافی: مولانا سید نجم الحسن کراروی۔
کتاب العقل تا کتاب الایمان والکفر، ۵۴۰ص، حق برادرز لاہور۔

۳۴۔ القول الشافی فی حل اصول الکافی: مولانا سید ظہور حسینؒ (م ۱۳۵۷ھ)۔
کتاب الایمان والکفر کا ترجمہ وشرح، ۳۷۴ص، رامپور (ہند)
[مولانا سید ظہور حسین بن سید زندہ علی ۱۲۸۲ھ/۱۸۶۵م کو پیدا ہوئے مولانا

شیخ جعفر حسن بدایونی (م ۱۳۳۲ھ)، مولانا خواجہ غلام حسنین سہارنپوری، مولانا سید علی نقی (م ۱۳۱۱ھ)، مولانا سید علی محدث، مولانا سید محمد تقی اور مولانا سید ابوالحسنؒ سے اخذ فیض کیا۔ یکم ذی قعد ۱۳۵۷ھ/۲۳ دسمبر ۱۹۳۸م کو واصل بحق ہوئے۔ تقریر حاسم در نفی عروسی حضرت قاسمؑ، التوحید، النبوۃ، العدل، حاشیہ بر نہج البلاغہ (عربی) کے مصنف ہیں۔]

۳۵۔ کتاب العقل:
ترجمہ کتاب العقل، ۱۴۴ص، ۱۳ رجب ۱۳۷۶ھ، نیشنل پرنٹرز کمپنی علی گڑھ۔

۳۶۔ شرح اصول کافی: مولانا سید عباس حسینؒ (م ۱۳۴۵ھ)۔
مطبع یوسفی دہلی۔ (قا)

۳۷۔ صافی شرح اصول کافی: حکیم سید ذاکر حسین اختر (۱۹۵۲م)
۱۱۲ص (ناقص الآخر)، ۱۹۲۹م، دفتر عرفان بھریلی انبالہ، اقبال پرنٹنگ ورکس۔

۳۸۔ مثنوی تحفۃ القائم: مولانا سید محمد داؤدؒ (م ۱۳۷۲ھ)
اصول کافی باب مولد صاحب الزمانؑ اور اکمال الدین واتمام النعمۃ از شیخ صدوقؒ میں غانم ہندی سے ایک روایت ہے جس میں اسبات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت سے پہلے کشمیر میں مسیحیت موجود تھی، یہ رسالہ اسی روایت کے منظوم ترجمہ پر مشتمل ہے، حسب ذیل عنوانات ہیں:
حمد رب العالمین، نعت سید المرسلینؐ، منقبت ائمہؑ اثنا عشر، سفارت اربعہ عناصر دین، سفر غانم بطلب صدق ویقین، رسیدن غانم بکابل، ورود غانم بشہر بلخ، مناظرہ غانم با علمای بلخ، طلب کردن حاکم حسین بن شکیب را برای مناظرہ غانم حق بین،
۳۲ص، ۱۳۳۴ھ، مطبع یوسفی دہلی۔

آغاز:

حکایت ہے فوائد پر یہ حاوی   کلینیؒ اور صدوقؒ اسکے ہیں راوی
بلادِ ہند کا یہ شہر کشمیر   کہ شہروں میں جو ہے خورشید تنویر

[غانم ہندی کی یہ روایت اصول کافی ج ۱ ص ۵۱۴ طبع طہران ۱۳۸۸ھ پر موجود ہے مرزائیوں نے اس روایت سے حضرت مسیح ابن مریم علیہما السلام کا کشمیر میں آنا اور سری نگر میں دفن ہونا ثابت کیا ہے جو بالکل خلاف عقل و نقل ہے اس روایت میں کہیں بھی سیدنا مسیح علیہ السلام کے کشمیر آنے کا ذکر نہیں۔

۱۔ مولوی اسد اللہ کاشمیری   سیاح نبی کا سفر کشمیر   طبع لاہور
۲۔ ایضاً   مسیح کشمیر میں   طبع ربوہ ۱۹۷۷ء]

۳۹۔ اظہار فی تحقیق میراث سید المختار: حافظ عبد الباسط سید محمد عالم عریضی (م ۱۳۲۱ھ/۱۹۰۲ء)۔
کتاب اللہ و عمل انبیاء علیہم السلام کی روشنی میں حدیث "نحن معاشر الانبیاء لا نورث" کی نفی کی گئی ہے۔

۳۸ ص، ایک آنہ، تاریخ تکمیل: ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ، مفید عام سٹیم پریس لاہور۔

★ بحار الانوار: علامہ محمد باقر مجلسیؒ (م ۱۱۱۰ھ)۔

۴۰۔ اقوالِ اہلبیت بنی مختار در ترجمہ جلد اول بحار الانوار: سید محمد حسینؒ۔
شروع میں ۲۵۰ صفحات پر مشتمل مترجم نے نہایت کار آمد مقدمہ لکھا ہے جبکہ مزید ۵۰ صفحات علامہ مجلسیؒ کے تذکرے کے لئے مخصوص ہیں۔ ۲۵ ابواب پر مشتمل ہے:
عقل کی فضیلت اور جہل کی مذمت، حقیقت علم۔ اس کی کیفیت اور ابتدائے خلقت، اللہ تعالیٰ لوگوں سے عقل کے ذریعے حجت کرے گا اور ان سے عقل کے مطابق حساب لے گا، علامات عقل اور اس کے لوازم، تحصیل علم کا فرض اور واجب ہونا اور اس کی طرف رغبت دلانا اور علم سیکھنے والے کا ثواب، علم میں لوگوں کے اقسام اور علماء کی محبت و فضیلت، عالم سے سوال کرنا اور اس کے ساتھ مذاکرہ کرنا، علم کے مذاکرات علماء کی صحبت میں بیٹھنے

اور علمی جلسوں میں حصہ لینے کے فوائد اور جہلا کی صحبت کی مذمت، عمل بغیر علم، وہ علم جن کے حاصل کرنے کا لوگوں کو حکم دیا گیا اور جو ان کے لئے نفع بخش ہیں اور جن میں حکمت کی تفسیر ہے، طلب علم کے آداب اور احکام، ہدایت کرنے اور تعلیم دینے کا ثواب اور فضیلت اور لوگوں کو گمراہ کرنے کی مذمت، علم کا استعمال اور طلب علم میں خلوص اور عالم پر دوسروں کو تعلیم دینے کا تشدد، عالم کا حق علماء کے صفات اور ان کی قسمیں، علم کو چھپانے اور علمی معاملات میں خیانت کرنے کی ممانعت غیر اہل سے اسرار علوم پوشیدہ رکھنے کا جواز، علم کس سے حاصل کرنا اور نہ کرنا چاہیئے ہر کس و ناکس کے تقلید کی مذمت اور غیر معصوم کی متابعت کی ممانعت، بڑے علماء کی خدمت اور ان سے پرہیز کرنے کی تاکید، بغیر علم کے گفتگو کرنے اور قیاس اور رائے سے فتویٰ دینے کی ممانعت، حق سے انکار کرنا اور اس سے روگردانی کرنا اور جھگڑا کرنے کی ممانعت، حدیثیں لکھنے اور ان کو بیان کرنے کی فضیلت، احادیث اور اخبار میں اختلاف کے وجوہ اور ان کے جمع کرنے اور ان پر عمل کرنے کی کیفیت اور ان کو کس طریقے سے اخذ کرنا چاہیئے، امورِ دین میں شبہات لاحق ہوں تو توقف کرنا اور احتیاط سے کام لینا، ذکر بدعت و سنت و فرض جماعت اور فرقہ اور یہ کہ اہلِ حق تھوڑے اور اہلِ باطل زیادہ ہوتے ہیں، بدعت کیا ہے اور امورِ دینی میں رائے اور قیاس سے کام لینا۔

۵۵۸ ص، ۱۳۶۳ھ/۱۹۴۴ء، سٹیم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنٹرز، حیدر آباد دکن۔

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد عرض کرتا ہے السید محمد حسین الجعفری بن السید یاور علی الجعفری کہ اب سے دس سال قبل علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ کی ...

[سید محمد حسین جعفری ابن سید یاور علی خان حیدر آباد دکن میں پیدا ہوئے نواب باقر نواز جنگ معالج سرکار جنگ و نظام کی نگرانی میں علوم مشرقی کی تعلیم حاصل کی، ۱۳۸۰ھ کو واصل بحق ہوئے۔ ہدایات مدرسین، مفتاح التعلیم، ترجمہ تقریر جمال الدین کے مصنف و مترجم

میں ۔ مطلع انوار]

★ احادیث اُمّ المؤمنین عائشہ (عربی)، علامہ مرتضیٰ عسکری عراقی۔

۴۱۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ: مولانا سیّد محمد باقر نقویؒ۔

علامہ مرتضیٰ عسکری مدظلہم کی کتاب کا خلاصہ۔ آخیر میں مولانا سیّد محمد رضی زنگی پوری (م ۱۳۷۰ھ) کا ایک مضمون بعنوان "آیہ تطہیر" بھی شامل ہے۔

۳۷۵ ص، ۵ روپیہ، اصلاح پریس کھجوہ ضلع سارن (ہند)۔

★ جامع الاخبار (عربی)۔

۴۲۔ انتخاب جامع الاخبار: مولانا سیّد رضی جعفر نجفی۔

شروع میں ایک مقالہ بعنوان "حدیث کا تعارف اور اس کی اہمیت وحجیت"، ۱۸۴ ص، ۱۲ روپے، مکتبہ ارشاد کراچی۔

۴۳۔ انمول موتی: مولانا محمد رضا غفاری۔

۵۹۳ کلماتِ معصومین علیہم السلام کا ترجمہ۔

۶۳ ص، ۱۴۰۵ھ، جامعہ رضویہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال۔

۴۴۔ انمول موتی: مولانا سیّد محمد ثقلین کاظمی۔

درج ذیل عنوانات کے تحت بعض آیاتِ قرآنی واحادیث کا ترجمہ۔

اسلام میں بھائی چارہ اور غم خواری، اسلام میں پاکیزگی اور صفائی، اسلام میں تربیت کا انداز، اسلام میں قمار بازی کی مخالفت، اسلام میں بچوں کی تربیت، اسلام میں کام اور محنت، اسلام میں الکحلی مشروبات کی ممانعت، اسلام میں جھوٹ کے خلاف جہاد، اسلام میں ماں کا مقام، اسلام میں دوستی کا آئین، اسلام میں آداب معاشرت، اسلام میں قرض حسنہ، اسلام میں اجتماعی روابط، اسلام میں نیکوکاری، اسلام میں علم کا مقام۔

۱۶ ص، ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲م، امامیہ دارالتبلیغ اسلام آباد، الیس ٹی پرنٹرز گوالمنڈی راولپنڈی۔

★ اربعین فی فضائل امیرالمؤمنین۔

۴۵۔ انیس المؤمنین: مولانا میرزا محمد حیدر بن مولانا میرزا احمد حسن۔

۳۸ ص، ۱½ آنہ، ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۱۶ھ/۹ مارچ ۱۸۹۹م، مطبع اثناعشری دہلی۔

آغاز: کرتا ہوں ابتدائے سخن حق کے نام سے
تا مجھ کو اقتدار ہو خدا کے کلام سے
فرماتے ہیں یہ صادق ذرّیت نبیؐ
جابرؓ سے ایک روز یہ کہنے لگے ابی

۴۶۔ ایک حدیث: میرزا محمد جعفر وشیخ محمد اسحٰق نجفی۔

"فاطمۃ بضعۃ منی فمن اغضبہا اغضبنی" کی تخریج کتب اہلسنّت سے ہر صدی کے اعتبار سے کی گئی ہے۔

۴۷ ص، جنوری ۱۹۸۷م، مسلم سلمان مشن محمود آباد کراچی ۷۴۔

★ الصواعق المحرقۃ فی الرد علی البدع والزندقہ (عربی)، ابن حجر مکیؒ۔

۴۷۔ تجلّی طور فی مناقب اہل بیت نور: مولانا سیّد خورشید حسین جعفری۔

صرف اس حصے کا ترجمہ جس میں مناقب اہل بیت بیان کئے گئے ہیں۔

۳۸ ص، ۲ آنے، پبلک پرنٹنگ پریس لالہ موسیٰ ضلع گجرات۔

★ تجرید صحیح بخاری: علامہ حسین بن مبارک زبیدی۔

۴۸۔ تجرید صحیح بخاری: مولانا سیّد نائب حسین نقوی۔

ترجمہ مع حالات رواۃ۔

۹۲۰ ص، ۲۵ روپیہ، ۱۹۸۱م، شیخ غلام علی اینڈ سنز کراچی، دوسرا ایڈیشن۔

۴۹۔ جوامع الکلم : مولانا سید خورشید حسن (۱۳۸۷ھ)۔

★ صحیفۃ الرضا (عربی)

۵۰۔ ترجمہ صحیفۃ الرضا اردو : حکیم اکرام رضا۔

ان احادیث کا مجموعہ جو حضرت امام رضا علیہ السلام نے بیان فرمائیں ترجمے پر حکیم میر سید حسینؒ نے نظر ثانی کی۔

۴۶ص، محرم ۱۳۲۰ھ/ اپریل ۱۹۰۲م، مطبع نولکشور لکھنو۔

آغاز : بسملہ الحمد للہ الذی جعل عنوان صحیفۃ المومنین حب علی بن ابی طالب ....

اما بعد پس ارباب ایمان پر یہ امر پوشیدہ نہ ہوگا کہ صحیفہ مبارکہ جناب امام رضا علیہ السلام ایک مشہور اصل ہے اصول فرقہ امامیہ ....

★ صحیح بخاری (عربی) : محمد بن اسمٰعیل بخاری (م ۲۵۶ھ)

۵۱۔ ترجمہ صحیح بخاری : سید نائب حسین نقوی۔

تین مجلدات، ۲۶۰۰ص، سولہ روپیہ، شیخ غلام علی اینڈ سنز کراچی۔

★ ترمذی : ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ (م ۲۷۹ھ)۔

۵۲۔ ترمذی شریف : سید نائب حسین نقوی۔

ترجمہ مع متن، ۱۴۰۱ص، ۳۲ روپیہ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

۵۳۔ تشقیق الاخبار در رد طاعنین بر احادیث ائمہ اطہار : مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی (م ۱۳۴۰ھ)۔

۵۴۔ تعلیمات قرآن و اہلبیت : سید حسین عارف نقوی۔

دس آیات قرآنی و پندرہ احادیث کا ترجمہ۔

۱۶ص، ادارہ تبلیغ شیعہ اسلام آباد، ۱۳۹۵ھ، پوٹھوہار آرٹ پریس پرانہ قلعہ راولپنڈی۔

۵۵۔ تقریر حدیث طیر فی فضیلت علیؑ الخیر : حافظ عبد الباسط المعروف بہ سید محمد اعظم

حضرت انس بن مالک سے مروی حدیث "عن انس قال کان عند النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طیر فقال اللہم ائتنی باحب خلقک یاکل معی ہذا الطیر فجاءہ علی علیہ السلام فاکل معہ۔ رواہ الترمذی" کی شرح۔ ۶۴ص، ۱۳۲۱ھ، بہاول پریس انارکلی لاہور

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد احقر ترین بندگان ایزد رحمان و عاجز ترین غلامان حضرت رسول شفیع گنہگاران ....

★ حلیۃ المتقین (فارسی) : محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۱ھ)۔

۵۶۔ تہذیب اسلام : مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۴۰ھ)۔

چودہ ابواب : لباس کے آداب، زیورات اور بناؤ سنگار، کھانے پینے کے آداب، نکاح کی فضیلت اور پرورش اولاد، مسواک کنگھا کرنے ناخن ترشوانے اور سر منڈانے کے آداب، خوشبو اور پھول سونگھنے اور تیل ملنے کے آداب، حمام جانے غسل کرنے اور نورہ لگانے کے آداب، سونے جاگنے اور بیت الخلاء جانے کے آداب، بعض بیماریاں اور ان کا علاج لوگوں کے ساتھ زندگی بسر کرنے کے آداب، معاشرت اور مصاحبت کے آداب، خانہ داری کے آداب، پیدل چلنے سوار ہونے بازار جانے تجارت و زراعت کرنے اور چوپایہ رکھنے کے آداب، سفر کے آداب۔

۶۰۶ص، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰م، افتخار بکڈپو لاہور، نوروز پرنٹنگ پریس لاہور۔

۵۷۔ ثقلین : میرزا محمد جعفر لکھنوی۔

مختلف موضوعات پر حضرت علی علیہ السلام کے اقوال۔

۱۳۶ص، ۲ روپیہ، باب الاسلام پریس کراچی۔

۵۸۔ ثمرہ اعمال : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ)

حدیث اشراط الساعۃ کا ترجمہ، ۲۴ص، فروری ۱۹۵۳، لکھنو۔

۵۹۔ جواہر بہیہ ترجمہ صحیفہ رضویہ : مولانا سید شریف حسین سبزواری (م ۱۳۶۱ھ) ۔

حضرت امام رضا علیہ السلام کی اس حدیث کا ترجمہ جو آپ نے دربارہ عقائد مامون الرشید عباسی کو تحریر فرمائے تھے۔

۳۲ ص، مینجر البرہان لاہور، رفاہ عام اسٹیم پریس لاہور۔

۶۰۔ چہل حدیث : مولانا قاضی سعید الرحمٰن (۱۹۸۹م)

۳۲ ص، ۷۵ پیسے، علوم الاسلام سانده کلاں لاہور۔

۶۱۔ چہل حدیث : مولانا سید مرتضیٰ حسین ۔

خصال شیخ صدوقؒ کی چالیس احادیث کا ترجمہ ۔

۸ ص، ۱۳۴۸ھ/۱۹۲۹م، مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۔

آغاز : بسملہ و خطبہ بعد حمد و صلوٰۃ خادم اشرف المعلمین و عاصی مرتضیٰ حسین ابن حاج الحرمین الشریفین السید قربان حسین عفی اللہ عنہما برادران اسلامی کی خدمت میں ملتمس ہے ....

۶۲۔ چہل حدیث : مولانا سید صفدر حسینؒ (م ۱۹۸۹م) ۔

آیت اللہ سید علی الاصفہانیؒ (م ۱۹۸۹م) کی ایک فارسی کتاب کا ترجمہ، آٹھ فصلوں پر مشتمل ہے : توحید، نبوّت، امامت، شرعی واجبات، شرعی محرمات، معاشرتی امور و حقوق، اخلاق، معاد ۔

۲۰۸ ص، ۱۲ روپے، فروری ۱۹۸۳م، امامیہ پبلی کیشنز لاہور، الامان پریس لاہور۔

۶۳۔ چہل حدیث : مولانا میرزا علی حسن بن میرزا قاسم علی ۔

۳۹ ص، دسمبر ۱۹۵۵م، آرمی پریس نکل روڈ کراچی ۔

۶۴۔ حدیث حوض : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م) ۔

۳۲ ص، مارچ ۱۹۶۴م، امامیہ مشن لاہور، نامی پریس لاہور ۔

۶۵۔ حدیث قدسی : مولانا نذر حسین ۔

۶۴ ص، خالد پریس سرگودھا۔

۶۶۔ حدیث قدسی مترجم : مولانا سید شاہ نواز

چالیس احادیث قدسی اور چالیس احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

۱۳۶ ص، ۱۲ آنہ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور، گلزار عالم پریس لاہور۔

۶۷۔ حدیث قدسی : شیخ شریف حسین جعفری۔

نظر ثانی : مولانا سید علی الموسوی بلتستانی ۔

فارسی سے ترجمہ، ۶۴ ص، تنظیم غلامان آل عمران لاہور، زینتھ پریس لاہور۔

۶۸۔ حدیث قرطاس : مولانا سید ظفر حسن نقوی (م ۱۹۸۹م) ۔

قیمت : ۶ آنہ، شمیم بکڈپو ناظم آباد کراچی ۔

★ حدیث کساء :

۶۹۔ اکسیر الشفاء ترجمہ حدیث کساء : مولانا سید وجاہت حسین (م ۱۳۲۶ھ)۔

مطبع گلستان محمدی مرزا منڈی لکھنؤ۔

۷۰۔ بدر کامل ترجمہ منظوم حدیث کساء :

حاجی حسن علی نے ۱۲۸۲ھ کو لکھنؤ سے چھپوایا

۷۱۔ ترجمہ حدیث کساء : مولانا سید زوار حسین میرزا پوری ۔

دہلی ۔

۷۲۔ ترجمہ حدیث کساء

۱۶ ص، جہاد پبلی کیشنز لاہور، کاتب : خاور بٹ ۔

۷۳۔ ترجمہ حدیث کساء منظوم : سید قمر عباس رضوی قمرؔ۔

۱۶ ص، انجمن ہاشمیہ حیدرآباد ۔

۷۴۔ ترجمہ حدیث کساء : حکیم سید محمد تقی عرف مجّن صاحب (م ۱۳۵۱ھ)۔

۷۵۔ حدیثِ کساء منظوم : زوّار۔

۱۶ ص، لاہور۔

آغاز :

عرش سے رتبہ میں بالا ہے مقام پنجتن ۔۔۔ ہے جبین عرش پر مرقوم نام پنجتن
لونڈیاں حوریں ہیں غلمان ہیں غلام پنجتن ۔۔۔ ہے زبان گویا پے دشمن حُسام پنجتن
دھر میں ڈنکا بجا ان کے سبب ایمان کا ۔۔۔ ہو کے عاجز ہر بشر قائل ہوا قرآن کا

۷۶۔ حدیث کساء : مولانا سید علی حسن اخترؔ (م ۱۹۸۹م)۔

منظوم (اردو۔ فارسی)، ۵۰ ص، انجمن پریس کراچی۔

آغاز (اردو) :

شروع کرتا ہوں میں نام خدا سے ۔۔۔ بنام پنجتن اہل کساء سے
روایت ہے جناب فاطمہ سے ۔۔۔ دل و جان جیب کبریا سے
رسول حق مثال بدر کامل ۔۔۔ ہوئے بیت الشرف میں جب داخل

(فارسی)

می کنم آغاز از نام خدا ۔۔۔ ہم بنام پنجتن اہل کساء
این حدیثاست از جناب فاطمہؑ ۔۔۔ بضعہ نور جیب کبریا
آمدہ روزی شہ ارض و سما ۔۔۔ والد ماجد درون بیت ما

۷۷ حدیث کساء مترجم و بعض دعائیں : مہر حسین ایم اے۔

حدیث کساء کے علاوہ دعائے نور کبیر، نور صغیر، نادعلی کبیر، نادعلی صغیر، دعائے وسعتِ رزق، زیارت صاحب الزمان، دعائے ادائے قرض، دعائے مغفرت، بھی شامل ہیں۔

۱۲۸ ص، مفت، نامی پریس لاہور۔

۷۸۔ حدیث کساء و دعائے کمیل :

۴۸ ص، مفت، پیارا پرنٹنگ پریس پرانی غلّہ منڈی ملتان۔

۷۹۔ حدیث کساء مع منظوم ترجمہ و مناجات و منقبت امام حسنؑ : مولانا سیّد مرتضیٰ حسین فاضلؔ۔
ناظم : سیّد افسر عباس زیدیؔ

۶۴ ص، مفت، لاہور۔

۸۰۔ حدیث کساء : مولانا حافظ سیّد فرمان علی (م ۱۳۳۴ھ)۔

۴۸ ص، ۱ ½ روپیہ، محفوظ بک ایجنسی کراچی، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی۔

۸۱۔ حدیث کساء : جوّاد۔

کتب خانہ اثنا عشری لاہور۔

۸۲۔ شان پنجتن : قیس زنگی پوری۔

حدیث کساء کا منظوم ترجمہ۔

۱۶ ص، مفت، ۱۹۵۵م، الواعظ صفدر پریس لکھنؤ۔

آغاز : فرماتی ہیں یہ بنت رسول فلک وقار
یعنی جناب فاطمہ خاتون روزگار

۸۳۔ فارسی مسمط : میرزا علی فیاض۔

حدیث کساء کا ترجمہ۔ (ذریعہ : ۱۶)

۸۴۔ گلدستہ منظوم : سید ذاکر حسین امروہی۔

حدیث کساء کا ترجمہ، ۵۶ ص، ۱ ½ روپیہ، راولپنڈی۔

( ) ہدیۃ السعداء ترجمہ حدیث کساء : حکیم سید حسین گریاںؔ لکھنوی۔

ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ، مطبع اعجاز محمدی۔

★ حدیث مفضل (عربی)۔

★ ۔راہِ خداشناسی (فارسی)

۸۵۔ اسرارالتوحید ملخص توحید مفضّل : مولانا سیّد نصیر حسین (م ۱۹۸۹م)۔
چھیانوے عنوانات کے تحت، ۱۶۸ص، ادارہ معارف اسلام لاہور۔
شعبان المعظم ۱۳۷۸ھ/فروری ۱۹۵۹م، تعلیمی پریس لاہور۔

۸۶۔ گنج مقفّل ترجمہ حدیث مفضّل : سید محمد مظفر علی خان جانسٹھی (م ۱۳۵۴ھ)
۵۶ص، ۴ آنہ، مطبع جعفری مظفر نگر (ہند)۔

۸۷۔ نظم جانفزا یعنی منظوم ترجمہ حدیثِ کساء : مظفر حسین جونپوری۔
۲ آنے، دالمنڈی بنارس (ہند)۔

۸۸۔ نظم سراج :
توحید مفضّل کا منظوم ترجمہ، ۹۲ص، ۱۲۶۵ھ، شیخ عبدالرحمٰن احسن نے تاریخ کہی:

جب عنایات ربّ یزداں سے — چھپ گئی مثنوی خوش اسلوب
اس کی تاریخ طبع احسن نے — یوں کہی مثنوی چھپی کیا خوب (۱۲۶۵ھ)

آغاز: اے سزاوار حمد ذات خدا — قابل شکر ہے صفات خدا
گنگ ہے نطق کیا کہوں توحید — دنگ ہے عقل کیا کہوں تمجید

۸۹۔ حدیث نبوی صلعم :
۲۸ ابواب، ۵ آنہ۔ مطبع اثنا عشری دہلی۔

۹۰۔ حدیثِ ہلیلہ : ولی محمد جھکن بھائی۔
حضرت امام جعفر صادقؑ کی ایک حدیث کا ترجمہ جس سے آپ نے ایک دہریے کو وجود باری تعالیٰ کا قائل کیا تھا، ۱۳۳۷ھ، گجرات کاٹھیاواڑ (ہند)۔

۹۱۔ حقائق : سیّد توقیر حسین زیدی۔
۳۰۶ احادیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کتب اہلسنّت میں حضرت علی علیہ السّلام کی شان میں

وارد ہیں، ۱۲۰ص، $1\frac{1}{2}$ روپیہ، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی۔

★ خصال الشیعہ : شیخ صدوق (م ۳۸۱ھ)

۹۲۔ خصال (جلد اوّل) : مولانا ملک محمد شریفؒ۔
۶ ابواب، ۴۸۰ص، ۴۵ روپیہ، مکتبۃ الساجد ملتان۔

۹۳۔ خصائص آل محمدؐ : مولانا سیّد صابر حسین نقوی۔
فضائل و محامد آل محمد علیہم السّلام جو کتب اہلسنّت میں مرقوم ہیں۔ ۲۰۰ص، ادارہ تذکرۃ الطاہرین نواب شاہ، اشرف پریس لاہور، کاتب: حکیم محمد شفیع آف مہاراج چھٹہ۔

★ خصائص نسائی (عربی) : امام نسائیؒ (م ۳۰۳ھ)۔

۹۴۔ مناقب مرتضوی : مولانا ابوالحسن۔
(قا:۱)
۱۳۵۴ھ

۹۵۔ خصائص امیرالمؤمنین علی علیہ السّلام : مولانا ملک محمد شریفؒ۔
۹۷ص، ۶ روپے، مکتبۃ الساجد شمس آباد کالونی ملتان، امروز پرنٹنگ پریس ملتان، کاتب : مختار حسین اسدی۔

۹۶۔ خصائص مرتضوی : سید اولاد علی ساغر لکھنوی۔
۹۶ص، ۱۹۲۶م، رامپور (ہند)۔

۹۷۔ درِ یتیم : مولانا سید محمد عادل رضوی (م ۱۳۹۵ھ)۔
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۷۴۸ کلمات قصار کا ترجمہ، ۲۷ باب ادارہ ناصر الاسلام کراچی، فروری ۱۹۴۸م، ضیاء برقی پریس کراچی۔

۹۸۔ ذخیرہ رستگاری ترجمہ حدیث ابی ذر غفاریؓ : مولانا سیّد علی اکبرؒ، ۱۴۰ص، ۱۳۰۶ھ۔

★ ذخیرۃ المودات (فارسی)۔

۹۹۔ ذخیرۃ المودات : سید محمد علی شاہ دیپالپوری۔

فضائل اہلبیت علیہم السلام میں وارد احادیث کا ترجمہ، دیپالپور ضلع ساہیوال۔

۱۰۱۔ رسالۃ التقریر فی منزلت حضرت امیرؑ: حافظ عبدالباسط عرلیقیؒ؟

"یا علی الا ترضی ان تکون منّی بمنزلۃ ہارون من موسیٰ الّا انہ لیس نبی بعدی" کی تشریح۔ کسی شاعر نے اس کا فارسی نظم میں یوں ترجمہ کیا ہے:

علیؑ را چنین گفت خیر الانام — کہ ای کردہ در کارِ دیں اہتمام

ترا از من آن منزلت شد پدید — کہ نسبت ز موسیٰ بہارون رسید

مگر آن کہ نبود پس از من نبی — نبوت ز مردم شود اجنبی

اس حدیث سے بارہ تنقیحات برائے خلافت حضرت علی علیہ السلام نکالی گئی ہیں۔

۱۸ص، ۱۳۲۰ھ، یونیورسل پریس لاہور۔

آغاز: بسملہ وخطبہ اما بعد احقر ترین بندگان حافظ عبدالباسط المعروف سید محمد عالم بن سید نور الہدیٰ بن حافظ سید محمد بقا بن حافظ حضرت سید عبدالرحیم رحمۃ اللہ ننگووالی رضی اللہ عنہ اہل ایمان کی خدمت میں بصدق اخلاص گزارش کرتا ہے کہ راقم آثم کی طبیعت ابتدا ہی سے تحقیق پسند اور تقلید کی سخت دشمن اور متنفر رہی ...

۱۰۱۔ رسالہ توحید:

احادیث درباره توحید، مندرجہ ذیل کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ کتاب التوحید، عیون الاخبار اور امالی از شیخ صدوقؒ (م ۳۸۱ھ)، اور نہج البلاغہ۔ ۱۱۲ص، ایک روپیہ، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی، جاوید پریس کراچی۔

★ المودۃ القربیٰ (عربی): سید علی ہمدانی (م ۷۸۶ھ)۔

۱۰۲۔ زاد العقبیٰ: مولانا سید شریف حسین بھریلوی (م ۱۳۶۱ھ)۔

۱۳۶ص، ۱۲ آنے، امامیہ کتب خانہ لاہور۔

۱۰۳۔ سبیل الہدیٰ فی فضائل العلم والعلماء: مولانا سید راحت حسین گوپالپوری۔ (م ۱۳۷۶ھ)

۱۳۱۸ھ۔ (ذریعہ: ۱۲)

★ سنن ابن ماجہ (عربی): ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینی (م ۲۷۳ھ)۔

۱۰۴۔ سنن ابن ماجہ: سید نائب حسین نقوی۔

شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

★ سنن ابی داؤد (عربی): ابوداؤد سلیمان سجستانی (م ۲۷۵ھ)

۱۰۵۔ سنن ابی داؤد: سید نائب حسین نقوی۔

شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

★ سنن نسائی شریف (عربی): حافظ ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی النسائی (م ۳۰۳ھ)

۱۰۶۔ سنن نسائی شریف: سید نائب حسین نقوی۔

شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

۱۰۷۔ الشمیسہ: مولانا سید علی حسین زنگی پوری (م ۱۳۱۰ھ)

صرف پانچ احادیث۔ (ذریعہ: ۱۴)

[مولانا سید علی حسین بن خیرات علی ۱۲۴۸ھ کو زنگی پور میں پیدا ہوئے لکھنؤ میں مولانا حسن علی، مولانا حسین اصغر پاروی، مولانا محمد طاہر اور مفتی میر محمد عباسؒ (م ۱۳۰۶ھ) سے اخذ فیض کیا۔ قائمۃ الدین میرزا محمد علی (م ۱۲۸۹ھ)، ممتاز العلماء مولانا سید حسین (م ۱۲۷۳ھ) اور مولانا سید احمد علی محمد آبادی کے سامنے بھی زانوئے ادب تہہ کیا، ۹ شوال المکرم ۱۳۱۰ھ کو واصل بحق ہوئے۔ تذکرۃ الانسان، قسطاس مستقیم، ذخائر در احکام کبائر (فارسی)، زہرہ مشرقہ شرح خطبہ مونقہ (فارسی)، نسیم سحر، لسان الصادقین فی شرح الاربعین وغیرہ آپ کی تصانیف ہیں۔]

۱۰۸۔ عصرِ حاضر: مولانا سعادت حسین خانؒ؟

ان احادیث کا مجموعہ جو دربارہ آخر الزمان ہیں، ۱۶ عنوانات، ۳۲ص، الجواد بکڈپو بنارس

دہند)، شعبان المعظم ۱۳۷۰ھ/مئی ۱۹۷۰ء، علمی الیکٹرک مشین پریس بنارس.

۱۰۹۔ کتاب العلم: میرزا وقار احمد۔ ۲۰۵، ان احادیثِ اہلبیت علیہم السّلام کا ترجمہ جن کا تعلق علم سے ہے، ۷۹ ص، ۱۹۷۴ء، کراچی۔ باب السلام پرنٹنگ پریس کراچی۔

۱۱۰۔ مثنوی ناسخ: شیخ امام بخش ناسخ۔

۷۰۰ اشعار میں بعض احادیث کا منظوم ترجمہ، ۷۵ ص، کتابستان الہ آباد، ۱۹۳۱ء، رائل پریس الہ آباد۔

آغاز:

لکھوں پہلے حمد علی عظیم علیم حکیم رحیم کریم
بدیع السموات والارض ہے عبادت اسی کی فقط فرض ہے

۱۱۱۔ مجالس الابرار ترجمہ اردو بحار الانوار جلد دہم: مولانا محمد مہدی بن العلّامہ محمد علی۔

بحار الانوار مجلسیؒ کے اس حصّے کا ترجمہ جس میں حضرت فاطمۃ الزہرا (ع) کے حالات زندگی ہیں، ۳۱۲ ص، مطبع جعفری لکھنؤ، ۱۳۱۱ھ۔

آغاز: بسملہ و حمد اما بعد کہتا ہے خادم الطلاب محمد مہدی ابن العلّامہ محمد علی اعلی اللہ مقامہٗ کہ فرمائش بعض اصدقاء...

۱۱۲۔ محاسن الابرار ترجمہ عاشر بحار الانوار: مولانا سیّد حامد حسین بن سیّد حسین فیض آبادی۔

حضرات حسنین (ع) کے حالات، ۳۸۳ ص، مطبع اعجاز محمدی لکھنؤ، ۱۳۱۶ھ۔

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد عرض کرتا ہے خدمات حضرات مؤمنین میں عبد فقیل ذلیل حامد حسین بن مولانا سید حسین فیض آبادی مولدا...

۱۱۳۔ مخزن الجواہر: مولانا غلام رضا ناصر نجفی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت ابوذر غفاری (رض) کو جو وصیّت فرمائی تھی اس کا ترجمہ مع متن، ۸۰ ص، ۸ روپے، باب حیدر سرگودھا، ۱۴۰۲ھ، الغدیر

پرنٹنگ پریس سرگودھا۔

۱۱۴۔ مشعل زندگی: اختر محمود رضوی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ۷۴۸ فرامین کا ترجمہ مع متن، ۲۰۸ ص، ۵ روپے، ادارہ دین و دانش کراچی، ۱۳۹۶ھ، سپر آرٹ پریس کراچی۔

۱۱۵۔ ترجمہ مشکوٰۃ شریف: سیّد نائب حسین نقوی۔

۱۲۰۰ ص، ۵۰ روپے، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

۱۱۶۔ مصائب الابرار ترجمہ جلد عاشر بحار الانوار: مولانا سیّد حامد حسین بن سید حسین فیض آبادی۔

حضرت امام حسین علیہ السّلام سے متعلق جلد کا ترجمہ، ۵۵۹ ص، مطبع جعفری لکھنؤ، ۲۷ ابواب۔

۱۱۷۔ مصائب الابرار: حکیم سیّد حسین گریاں زیدی۔

بحار الانوار مجلسیؒ کے اس حصّے کا ترجمہ جس میں حضرت امام حسین علیہ السّلام کا ذکر ہے۔

(ذریعہ: ۲۱)

۱۱۸۔ معالم العترۃ ترجمہ ینابیع المودۃ: مولانا ملک محمد شریف۔

۸۱۶ ص، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور، حیدری پریس لاہور۔

★ کتاب المؤمن (عربی): حسین بن سعید اھوازی (م ۲۵۶ھ)۔

۱۱۹۔ کتاب المؤمن: مولانا سیّد مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء)۔

۱۵۶ ص، پروگریسو پبلشرز لاہور، اگست ۱۹۷۱ء

۱۲۰۔ مودۃ الاسلام:

آٹھ آنے۔ تین باب ہیں:

پہلے باب میں ان آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے جو ائمہ معصومین علیہم السلام کے متعلق ہیں، دوسرے باب میں ان احادیث کو اکٹھا کیا گیا ہے جو فضیلت ائمہ (ع) کے متعلق ہیں، اور

تیسرے باب میں ائمہ(ع) کے دوستوں اور دشمنوں کی علامات بتائی گئی ہیں۔

۱۲۱۔ مرقع دانش: سید محمد رفیق شاہ ایڈوکیٹ۔

۳۳۳ کلمات محمد و آل محمد علیہم السلام کا ترجمہ مع متن، ۱۴۱ ص، القائم پریس سرگودھا،
کاتب: عبدالغفار۔

۱۲۲۔ معارف الاخبار: مولانا سید ذوالفقار حسنین۔

ایک روپیہ ۸ آنے، العلم بکڈپو لکھنؤ۔

۱۲۳۔ زاد راہ جنت و ارشادات خاتم رسالتؐ حصہ دوم: مولانا سید شاکر حسین موسوی نجفی بلتستانی۔

فضیلت نماز جماعت، مذمت ترک نماز جماعت اور خوف و رجاء کا بیان۔ اردو کے ساتھ ساتھ
مولانا عبدالوہاب حیدری کا سندھی ترجمہ بھی ہے۔

۹۰ص، تبلیغی جماعت شیعہ اثنا عشری لاڑکانہ سندھ، نور آرٹ پریس لاڑکانہ۔

★ مکتب ولایت (فارسی): م۔ ذبیحی۔

۱۲۴۔ مکتب ولایت: شیخ شریف حسین۔

۱۸۷ احادیث معصومین علیہم السلام کا اردو ترجمہ، ۸۸ص، تنظیم غلامان آل عمران لاہور۔

★ مختصر بصائر الدرجات (عربی): شیخ حسن بن سلیمان حلی۔

۱۲۵۔ منتخب بصائر الدرجات: مولانا ملک محمد شریفؒ۔

۱۲۰ص، مکتبۃ الساجد شمس آباد ملتان، رجب ۱۳۹۶ھ/اگست ۱۹۷۶م۔

★ من لایحضرہ الفقیہ: شیخ صدوقؒ (م ۳۸۱ھ)۔

۱۲۶۔ موعظہ والتنبیہ من کتاب من لایحضرہ الفقیہ: مولانا سید خورشید حسین

۱۵۰ احادیث کا ترجمہ، ۳۱ص، انجمن حسینیہ گجرات۔

۱۲۷۔ الموعظہ والتنبیہ حصہ دوم: مولانا سید خورشید حسین شیرازی (م ۱۹۸۲م)۔

۳۱ احادیث کا ترجمہ، ۳۲ص، انجمن سادات اثنا عشری کلے وال سیداں۔

۱۲۸۔ الموعظہ والتنبیہ حصہ سوم: مولانا سید خورشید حسین (م ۱۹۸۲م)

۳۲ص، انجمن سادات اثنا عشری کلے وال سیداں، پنجاب الیکٹرک پریس گجرات۔

کتابخانہ، موزہ و مرکز اسناد مجلس شورای اسلامی تاسیس ۱۳۰۲ هجری شمسی

۱۲۹۔ نجاۃ الدارین فی حقوق الوالدین: مولانا غلام علی بہاؤ نگری (م ۱۳۶۳ھ)۔

حقوق والدین کے بارے میں آیات و احادیث کو اکٹھا کیا گیا ہے۔

ایک مقدمہ، پانچ باب اور خاتمہ، ۶۸ص، مطبع دبدبہ احمدی لکھنؤ، ۱۳۱۷ھ۔

۱۳۰۔ نظام مصطفیٰ بزبان زوجہ باصفا حصہ اول: مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی۔

صحیح بخاری کی وہ احادیث جو حضرت عائشہ سے مروی ہیں، ۲۴۸ص، ۲۱ روپے، جھنگ۔

۱۳۱۔ نظام مصطفیٰ بزبان زوجہ باصفا حصہ دوم: مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی۔

۲۵۶ص، ۲۲ روپے، جھنگ۔

۱۳۲۔ نظام مصطفیٰ بزبان زوجہ باصفا جلد سوم: مولانا اثیر جاڑوی۔

۲۵۶ص، درسگاہ آل محمد چکوال۔

۱۳۳۔ نظام مصطفیٰ بزبان زوجہ باصفا جلد چہارم: مولانا اثیر جاڑوی۔

چکوال۔

۱۳۴۔ نہج الاسرار جلد ۲ من کلام حیدر کرار: مولانا سید غلام حسین رضا۔

حضرت علی علیہ السلام کے وہ خطبات و ارشادات جو نہج البلاغۃ میں نہیں مگر دیگر
کتابوں میں موجود ہیں، ۲۲۲ص، ۱۴۰۲ھ، مطبع کاظمی حیدر آباد (دکن)۔

۱۳۵۔ نور ولایت: مولانا محمد حسین اکبر۔

ان ۱۱۰ احادیث کا ترجمہ جن کا تعلق مناقب امیرالمؤمنینؑ سے ہے آخیر میں نہج البلاغۃ
سے ۴۰ کلمات قصار کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے، ۸۲ص، ۸ روپے، مؤسسۃ المنتظر ملحق حسینیہ
ہال لاہور، مارچ ۱۹۸۵م، کاتب: خان زمان علوی۔

۱۳۶۔ ہدیۂ اقبالیہ: مولانا سید اقبال علی خان رائے بریلوی

احادیث معصومین علیہم السلام کو آٹھ ابواب میں جمع کیا گیا ہے : ثواب و سلام و مصافحہ و فضیلت دوستی با اہلِ ایمان ، اطعام مساکین و مذمت کفرانِ نعمت ، فضیلت تلاوت قرآن وعظمت قرآن و ثواب تعمیر مسجد، حق اولاد تعلیم اولاد، من امتناع استعمال ذبیحہ کفار، عقاب بدعت و مذمت خودکشی ، ۱۶۰ ص ، مطبع اخبار آصفی حیدر آباد دکن، ۱۳۰۷ھ .

آغاز : بسملہ وخطبہ اما بعد بندہ خاکسار سیّد اقبال علی ولد سید فدا علی ساکن رائے بریلی مؤمنین با تمکین و مُسلمین صداقت آگین کی خدمت میں اس طرح عرض پرداز ہے کہ ایام سابقہ میں اتفاق روزگار سے . . .

۱۳۷۔ وصایا نبیؐ بنام علیؑ : مولانا عباس علی شریف تصوّر .

۱۴۸ وصایا کا ترجمہ، ۸۰ ص، پہلا ایڈیشن : ۱۳۲۰ھ، حیدر آباد دکن ، دوسرا ایڈیشن : ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۳ام کراچی .

خود مترجم نے تاریخ کہی :

ہو مبارک اہلِ ایماں کے لئے — ترجمہ اردو وصایا کا چھپا
جو اٹھائیں فیض اس تحریر سے — اس مترجم کے کریں حق میں دعا
جب تصوّر ہوگیا تاریخ کا — ہاتف غیبی سے آئی یہ صدا
مومنوں کی تیغ جوہر دار سے — سر حسد کا تن سے اسکے کر جدا
پھر یہ کہ تاریخ کا مصراعہ سال — ترجمہ میرا بہت اچھا ہوا (۱۳۲۰ھ)

نہج البلاغۃ (ترجمہ، شرح اور حواشی)

★ نہج البلاغۃ (عربی)، شریف رضی (م ۴۰۶ھ) .

خطبات، خطوط اور کلمات قصار حضرت علی علیہ السلام .

۱۳۸۔ ترجمہ و حواشی نہج البلاغۃ : مولانا سیّد یوسف حسین امروہی (م ۱۳۵۲ھ) . ۲۰ ص (ناقص الآخر)، ۱۹۲۶ام، احسن المطابع میرٹھ .

۱۳۹۔ ترجمہ نہج البلاغہ : مولانا میرزا یوسف حسینؒ ، مولانا غلام محمد ذکی سرورکوٹی .

ترجمہ کی ابتداء میں مندرجہ ذیل مضامین :

مقدّمہ : مولانا سیّد محمد صادقؒ .
اسناد نہج البلاغۃ : مولانا سیّد مرتضیٰ حسین فاضلؒ (م ۱۹۸۷ام) .
امیر المؤمنین کی علمی خدمات : مولانا سیّد ظفر حسن امروہی (م ۱۹۸۹ام) .
حضرت امیر المؤمنین اور علمِ غیب : مولانا محمد بشیر انصاریؒ (م ۱۹۸۳ام) .
سوانح امیر المؤمنین علی مرتضیٰؑ : مولانا سیّد ظل حسنین زیدی .

۹۵۲ ص، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور، انصاف پریس لاہور .

۱۴۰۔ ترجمہ نہج البلاغۃ حصّہ اوّل : مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳ام) . ادارۂ علمیہ لاہور .

۱۴۱۔ ترجمہ نہج البلاغۃ جلد دوم : مفتی جعفر حسینؒ (م ۱۹۸۳ام) . ۳۱۲ ص، ادارہ علمیہ لاہور، انصاف پریس لاہور .

۱۴۲۔ ترجمہ نہج البلاغۃ جلد سوم : مفتی جعفر حسینؒ (م ۱۹۸۳ام) . ۳۳۶ ص، ادارہ علمیہ لاہور، انصاف پریس لاہور .

۱۴۳۔ رسالۃ الاشاعۃ فی شرح نہج البلاغۃ : مولانا سید اولاد حسین ابن محمد حسن (م ۱۳۳۸ھ) نہج البلاغۃ کا ترجمہ اور شرح . (ذریعہ : ۱۱)

(مولانا سیّد اولاد حسن ابن مولانا محمد حسن ۱۲۶۸ھ کو امروہے میں پیدا ہوئے وطن میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد لکھنؤ تشریف لے گئے . مفتی میر محمد عباسؒ سے بطور خاص اخذ

فیض کیا ۱۳۳۸ھ / ۱۹۲۰ء کو رحلت کی۔ آپ کی تصانیف میں نیرنگ زمانہ، طرفۃ العین، دلائل حسنیہ، چراغ ایمان، انوار المومنین، معلم الاطفال، نظم الفرائض، بدور الفرائض، فقہ الفرائض معروف ہیں۔ تذکرہ بے بہا۔ مطلع]۔

۱۴۴۔ نہج البلاغۃ: سید نائب حسین نقوی۔
۹۵۹ص، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، ۱۹۸۳ء۔

۱۴۵۔ شرح نہج البلاغۃ: مولانا سید خورشید حسن (م ۱۳۸۷ھ)۔ مطلع۔

۱۴۶۔ شرح نہج البلاغۃ: مولانا نازوار علی خان۔ مطلع۔

۱۴۷۔ سلسبیل فصاحت جلد اول: مولانا سید ظفر مہدی نقوی (م ۱۳۶۰ھ)۔
۲۲ خطبات کا ترجمہ، ۲۶۴ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔
[مولانا سید ظفر مہدی ابن سید وارث حسین نقوی جائس ضلع رائے بریلی میں پیدا ہوئے لکھنؤ میں تعلیم پائی، ماہنامہ "سہیل یمن" آپ کی زیر ادارت نکلتا رہا۔ ۱۳۶۰ھ / ۱۹۴۱ء کو واصل بحق ہوئے "ابوطالب" اور "اللہ اللہ" نامی دو کتابیں آپ کی تصنیف ہیں۔]

۱۴۸۔ سلسبیل فصاحت حصہ دوم: مولانا سید محمد صادق۔
۱۷۰ص، ۳ روپے، نظامی پریس لکھنؤ، مقدمہ از آغا محمد سلطان میرزا۔

۱۴۹۔ ملفوظات امیر المومنین صحیفہ حکمت یعنی نہج البلاغۃ حصہ سوم: مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء)
نہج البلاغۃ کے کلمات قصار کا ترجمہ، ۱۱۴ص، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، علمی پرنٹنگ پریس لاہور۔

۱۵۰۔ نہج البلاغۃ مترجم جلد اول۔
۲۶۴ص، مطبع اصلاح کھجوہ ضلع سارن (بہار)۔

۱۵۱۔ نیرنگ فصاحت ترجمہ نہج البلاغۃ: مولانا حکیم سید ذاکر حسین اختر بھریلوی (م ۱۳۷۲ھ)
۵۵۶ص، مطبع یوسفی دہلی۔

متعلقات نہج البلاغۃ

۱۵۲۔ احتساب: علی اکبر شاہ۔
نہج البلاغۃ سے حضرت علی علیہ السلام کے ۵۱ فرامین، ۱۵۳ص، ۱۳/۵۰ روپیہ، ساجدہ اکیڈمی کراچی، اگست ۱۹۸۰ء۔

۱۵۳۔ اقتباسات نہج البلاغۃ: نصیر علی جاوا۔
۸۶ص، بلاقیمت، حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور۔

۱۵۴۔ الہامی کلمات: جعفر مہدی رزم ردولوی۔
۵۶۷ کلمات قصار کا ترجمہ، ۸۰ص، ۳ آنہ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۵۵۔ تقویم الاود و مداواہ العمد: مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ھ)۔
ایک خطبہ "للہ بلاد فلان" کی شرح، ۸۷ص۔

۱۵۶۔ توضیحات تدقیقہ شرح خطبہ شقشقیہ: مولانا سید علی اکبر (م ۱۳۲۷ھ)
اس خطبہ کی ۷۴ توضیحات، ۳۱۲ص، ۱۲ آنہ، میر عابد علی لکھنوی۔
[مولانا سید علی اکبر بن سلطان العلماء سید محمد یکم رجب ۱۲۴۹ھ / ۱۸۳۲ء کو پیدا ہوئے علوم دینیہ کے ساتھ علم طب پر بھی ایک خاص نظر رکھتے تھے ۲ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ کو واصل بحق ہوئے]۔

۱۵۷۔ ثنائے پروردگار: علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ء)۔
حضرت علی علیہ السلام کے خطبات و اقوال کا وہ حصہ جو ثنائے خداوند عالم پر مشتمل ہے۔ ۸۴ص، مفت، رجب ۱۳۷۶ھ امامیہ مشن لکھنؤ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۵۸۔ چراغ راہ حق مبین حصہ اول :
نہج البلاغۃ اور صحیفہ علویہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل عنوانات :
توحید۔ نبوت، خدا کا خوف۔ تخلیق کائنات۔ دنیا کی بے ثباتی۔ دنیا سے بیزاری کی تلقین۔ دعا و مناجات امام۔ عظمت قرآن کریم۔ خود رائی پر زجر و توبیخ۔ موت برزخ اور محشر۔
۱۱۰ص، مفت، حمایت حق مبین کراچی، مئی ۱۹۸۵م۔

۱۵۹۔ چراغ راہ حق مبین حصہ ۲۔
نہج البلاغۃ کے بعض خطبات کے اقتباسات، ۴۸ص، مفت، حمایت حق مبین کراچی، اپریل ۱۹۸۸م، کراچی۔

۱۶۰۔ حلیۃ الصالحین شرح کلمات جناب امیرالمؤمنینؑ: مولانا میر حیدر علی حیدر آبادی، ۱۲۹۴ھ۔

۱۶۱۔ حل لغات نہج البلاغۃ : مولانا محمد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ھ)۔

۱۶۲۔ ترجمہ خطبہ شقشقیہ۔
۱۲ص، ۱۸۹۵م، مطبع دبدبہ حیدری آگرہ۔

۱۶۳۔ خطبہ مونقہ علویہ مع ترجمہ اردو : سید آغا اشہر لکھنوی۔
حضرت علی علیہ السلام کا خطبہ بغیر الف، ۳۲ص، امامیہ مشن لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

۱۶۴۔ خطبات عالیات : سید رضی حیدر۔
نہج البلاغۃ سے چالیس خطبات کا انتخاب جن میں فلسفہ و حکمت کے حقائق، اخلاقی تعلیمات، حق گوئی اور حق شناسی، دنیا کی بے ثباتی، موت اور اسکے بعد کے مناظر بیان کئے گئے ہیں،
۸۰ص، بلا قیمت، کاتب : یوسف رضوی۔

۱۶۵۔ درس انسانیت : حکیم سید شوکت علی زیدی۔
نہج البلاغۃ سے ۱۱۳ کلمات قصار کا ترجمہ، ۱۶ص، ۱۹۶۸م، کراچی۔

۱۶۶۔ درس حکومت :

حضرت علی علیہ السلام کے اس عہد نامے کا ترجمہ جو آپ نے حضرت مالک اشترؒ کے نام مصر کی گورنری کے موقعہ پر فرمایا تھا اس میں سلطنت کے آئین تحریر فرمائے ہیں، قیمت: ۶ آنہ، ناظم مرکز اصلاح وکٹوریہ سٹریٹ لکھنو۔

۱۶۷۔ درشاہوار : امجد علی اشہری۔
ترجمہ خطبات حضرت علی علیہ السلام، قیمت: ۸ آنے، بکڈپو مدرسۃ العلوم علی گڑھ۔

۱۶۸۔ درس ہدایت۔
نہج البلاغۃ کے بعض کلمات قصار کا ترجمہ، ۱۶ص، ۲۰ پیسے، امامیہ مشن پاکستان لاہور، ۱۳۷۷ھ، تعلیمی پریس لاہور۔

۱۶۹۔ رجال نہج البلاغۃ : محمود حسن قیصر امروہی۔
۹۷ص۔

۱۷۰۔ شرح خطبہ شقشقیہ : راجہ امداد علی خان (م ۱۲۹۲ھ) (مطلع)

۱۷۱۔ شرح خطبہ شقشقیہ : مولانا سید علی محمد بن سلطان العلماء (م ۱۳۱۲ھ)۔

۱۷۲۔ فرمان امیرالمؤمنین علیہ السلام۔
نہج البلاغۃ سے چند اقتباسات، ۲۸ص، بیس روپے، انجمن ناصر الغرباء ملتان، ۱۹۶۷م۔

۱۷۳۔ فرمان حیدری : علامہ ابن حسن جارچوی (م ۱۹۷۳م)۔
فرمان علیؑ بنام مالک اشترؒ، ۱۶ص، مکتبہ منصف کراچی۔

۱۷۴۔ کلام ربانی ترجمہ احادیث قدسیہ : ابو محمد نقوی بن سید غلام عباس۔
شیخ عباس قمیؒ (م ۱۳۵۹ھ) کی کتاب احادیث قدسیہ (فارسی) کا ترجمہ، ۱۲۰ص، بہا: دعائے مغفرت، مرکنٹائل پریس لاہور۔

۱۷۵۔ کلمات جلی من کلام مولانا علیؑ: محمد بشارت علی۔
حضرت علیؑ کے وہ خطبات، ارشادات اور سوالات کے جوابات جو نہج البلاغۃ میں مرقوم

نہیں ہیں، ۲۵۰ ص، کراچی۔

۱۷۶۔ کلمات حضرت علی علیہ السلام۔

۴۸ ص، ایک روپیہ، انجمن اتحاد المؤمنین اچھرہ لاہور۔

★ گلستانِ حکمت (فارسی): احمد علی۔

۱۷۷۔ گلستان حکمت: مولانا سیّد مرتضیٰ حسین فاضلؔ (م ۱۹۸۷م)۔

۵۶۷ کلمات کا ترجمہ، ۱۵۰ ص، ۵۰/ ۱۱ روپے۔

۱۷۸۔ مثنوی رسا: میرزا امداد علی رساؔ۔

خطبہ بے الف کا منظوم ترجمہ، ۱۶ ص، ۱۸۹۴م، مطبع بے نظیر لاہور۔

آغاز:

ہے بہر پرستش فقط وہ ہی رب — کہ جس نے یہ مخلوق کی خلق سب
ہے ہم پر بہت لطف ربّ قدیر — کہ بخشی ہمیں نعمتیں ہیں کثیر

★ تذکرۃ العارفین (فارسی): ملا فتح اللہ کاشانی۔

۱۷۹۔ مشکواۃ الفصاحۃ: مولانا سیّد صفدر حسین رضوی

تذکرۃ العارفین شرح نہج البلاغہ کے صرف لمعہ اوّل کا ترجمہ، ۳۲ ص، کراچی۔

۱۸۰۔ معجزہ علیؑ: احمد علی کریم بھائی دھرسی۔

خطبہ بے الف اور وصیت امیرالمؤمنینؑ برائے امام حسنؑ، ۲۴ ص، رمضان المبارک ۱۳۶۸ھ، مطبع حیدری حیدر آباد دکن۔

۱۸۱۔ منظر العجائب: میر محمد ناظر حسین ناظمؔ۔

خطبہ بلا الف و منظوم بلا الف، ۴۸ ص، ۵ آنہ، ۱۳۱۰ھ، نیو امپیریل پریس لاہور۔

آغاز:

کرنے لگے علی ولی پھر یہ حمد رب — مطلوب خلق کیوں نہ ہو معبود کی طلب

ممنون منت صمدی کیوں نہ ہوئیں سب — منعم وہی وہی ہے مسبب وہی سبب
پہنچے ہے سبکو خلق میں نعمت کریم کی — نعمت غضب سے پہلے ہے سب پر رحیم کی

سیّد رحمت علی شاہ شفیقؔ نے تاریخ کہی:

جناب ناظم شیریں بیان نے — کیا ہے ترجمہ خطبہ کا کیا خوب
لگے گا کوئی اس سے بڑھ کے کیا کچھ — ہے یہ از ابتدا تا انتہا خوب
شفیقؔ اسکی لکھی میں نے یہ تاریخ — بسا تحفہ بسا زیبا بسا خوب (۱۳۱۰ھ)

۱۸۲۔ مقدمہ نہج البلاغۃ: مولانا سید علی اظہرؔ (م ۱۳۵۲ھ)۔

۷۷ ص، مطبع اصلاح کھجوہ ضلع سارن، تاریخ تکمیل: ۲۹ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ۔

۱۸۳۔ منہاج نہج البلاغۃ: مولانا سیّد سبط حسن ہنسوی (م ۱۳۹۸ھ)۔

ڈاکٹر زبید احمد پروفیسر الٰہ آباد یونیورسٹی نے اپنی کتاب "ادب العرب" میں جامع نہج البلاغۃ شریف رضیؒ کو واضع و مصنّف نہج البلاغۃ لکھا ہے اس سلسلے میں نہج البلاغۃ کے تمام خطبات کی اسناد تلاش کی گئیں ہیں اسکے علاوہ نہج البلاغۃ پر جو اعتراضات وارد کئے گئے ہیں ان کے تحقیقی جوابات بھی شامل اشاعت ہیں، ۳۴۲ کتب پر مشتمل فہرست مآخذ، ۳۵۳ ص۔

[مولانا سیّد سبط حسن بن سیّد فیض الحسن رضوی فتح پور ہنسوہ میں پیدا ہوتے کتاب شناس اور رجالی بزرگ تھے۔ ۸ر اپریل ۱۹۶۸م کو واصل بحق ہوئے۔ تذکرہ مجید در احوال شہید، اثبات عزا داری، عزاداری کی تاریخ، فلسفہ نماز، اظہار حقیقت رد شہید انسانیت، کشف الداھیہ، ازاحۃ الوسوسہ، امام جعفر صادق و اشاعت علوم، عربی مرثیے کی تاریخ کے مصنّف ہیں۔]

۱۸۴۔ الموعظہ "لا تکن": خواجہ محمد لطیف انصاریؒ، مولانا سیّد مظاہر حسین شرقؒ۔

حضرت علیؑ کا ایک خطبہ جس میں آپ نے فرمایا: "ایسا مت بنو"، ادارہ عالیہ معارف آلِ محمد سیالکوٹ۔

۱۸۵۔ نہج الاسرار من کلام حیدر کرار علیہ السلام جلد اوّل : مولانا غلام حسین رضا حیدرآبادی۔

حضرت علی علیہ السلام کے وہ خطبات وارشادات جو نہج البلاغہ میں نہیں، ۲۹۴ ص، ۱۳۹۹ھ۔

★ نہج البلاغہ۔ آئین زندگی (فارسی) : آیت اللہ حسین علی منتظری۔

۱۸۶۔ نہج البلاغہ۔ آئین زندگی۔

اٹھارہ دروس آیت اللہ دربارہ نہج البلاغہ ، ۲۱۹ ص ، ذی الحجہ ۱۴۰۴ھ، قم، کاتب: میر اکبر علی۔

۱۸۷۔ نہج البلاغت کا ادبی مطالعہ : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضلؔ (م ۱۹۸۷م)۔

۵۶ ص ، ادارۂ تعلیمات الٰہیہ کراچی ، ایجوکیشنل پریس کراچی۔

۱۸۸۔ نہج البلاغہ کا استناد : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)۔

۹۰ ص، ۴ آنہ، امامیہ مشن لکھنؤ، ۱۳۵۶ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۸۹۔ نہج البلاغہ کا تصور الوہیت : سید محمد تقی امروہی۔

عنوانات : مسبب الاسباب، توحید اور توہم، تضادات اور کائنات، ہیگل ونہج البلاغہ، حقیقت کبریٰ اور خدا، ۱۵۱ ص ، ۱۰ روپے، ادارہ ذہن جدید کراچی ، ستمبر ۱۹۷۷م، شیخ شوکت علی پرنٹرس کراچی۔

۱۹۰۔ نہج البلاغہ کی روشنی میں زندگی کا منظر : محمد وصی خان۔

۱۹۶ ص، احمد بک ڈپو کراچی ، ۱۹۸۲م، مشہور آفسٹ پریس کراچی۔

۱۹۱۔ نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے فرمایا : سید رفعت امام زیدی۔

۱۶۰ ص، ۴/۵۰ روپیہ، امام اکادمی لاہور، محرم ۱۳۸۸ھ/ مارچ ۱۹۶۸م ، ایورگرین پریس لاہور، کاتب: غلام علی۔

۱۹۲۔ وصی رسولؐ کی وصیت : مولانا سید محمد باقر الجوارسی۔

نہج البلاغہ میں حضرت امام حسنؑ کے نام حضرت علیؑ کی وصیت، ۲۴ ص ، ۳۵ پیسے، امامیہ مشن لاہور، ۱۹۷۲م، تعلیمی پریس لاہور۔

۱۹۲۔ ہدایات حضرت علیؑ : عبد الحسین بن مہر علی۔

۴۰۴ اقوال جناب امیرؑ، ۸۰ ص ، دس آنے، ۱۳ رجب المرجب ۱۳۶۸ھ/۱۲ مئی ۱۹۴۹م، عباسی پریس کراچی۔

۱۹۳۔ ہزار موتی : مولانا سید محسن نوابؒ (م ۱۳۸۹ھ)

حضرت علیؑ کی طرف منسوب ایک ہزار کلمات قصار کا ترجمہ۔ (ذریعہ : ۲۵)

(مولانا سید محسن نواب ابن سید احمد نواب رضوی ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ/۱۴ اپریل ۱۹۱۱م) کو چاہ کنکر تھوئی ٹولہ میں پیدا ہوئے، مولانا صغیر حسن، مولانا عالم حسین، مولانا عبد الحسین، مولانا سید محمد ھادی، مولانا سید ابن حسن نونہروی، مولانا سید محمد، مولانا ظہور حسین، مولانا ناصر حسین، علامہ شیخ عبد الحسین رشتی، آیت اللہ سید ابو الحسن اصفہانی جیسے نامور اساتذہ سے تعلیم حاصل کی ماہنامہ "الواعظ" اور "العلم" کی ادارت کی فارسی وعربی نثر ونظم میں کمال حاصل تھا۔ ۱۲ جمادی الثانیہ ۱۳۸۹ھ/ ۲۶۔ اگست ۱۹۶۹م کو رحلت فرمائی محسنِ انسانیت، زائرین قائم آل محمدؐ، خلاصہ عبقات۔ حدیث مدینہ (عربی)، الفرق بین المعجزہ والسحر اور غدیر سے کربلا تک کے مصنف ہیں۔

شروح حدیث

۱۹۴۔ آفتاب خلافت :

حدیثِ غدیر کا ثبوت انیس علمائے اہلسنت اور چار یورپین مؤرخین کی کتب سے۔

۱۹۵۔ احسن القصائد : مرزا کاظم حسین محشرؔ۔

واقعہ غدیر کو منظوم صورت میں پیش کیا گیا ہے، ۱۲ ص، شام اودھ پریس لکھنو۔

آغاز : حریم کعبہ حسن بتاں ہیں معتکف دل سے
نصیحت گر تجھے بیجا در اندازی سے کیا حاصل

مزاج زہد خصلت پوچھ لیں گے آکے ہم اس دم
کسی مست شراب ناز پر جب ہوگا تو مائل

★ حدیثِ ثقلین (عربی): محمد قوام الدّین قمی.

۱۹۶۔ ارشاد رسول الثقلین المعروف بحدیث الثقلین: مولانا سیّد محب حسین کاظمیؒ.
۹۸ ص، ایک روپیہ، یکم اپریل ۱۹۵۹م، ثنائی پریس سرگودھا.

۱۹۷۔ حجۃ اللہ القدیر علی المنکرات لحدیث الغدیر الناکث عن مولانا الامیر: مولانا محمد علی پاروی.
حدیثِ غدیر کے مآخذ کی نشاندھی، ۸۰ ص، پانچ آنے، ربیع الاوّل ۱۳۰۳ھ، مطبع اثناعشری لاہور، بار دوم مطبع اثناعشری دہلی ۱۹۰۷م.

۱۹۸۔ شرح حدیث طینت: مولانا سیّد حشمت علی خیر اللہ پوری.

۱۹۹۔ حدیث غدیر: مولانا علی حسنین شیفتہ. (م ۱۹۹۱م)
اس کتاب میں ان صحابہ و تابعین کے اسماء درج کئے گئے ہیں جنہوں نے اس حدیث کو روایت کیا ہے لفظ مولیٰ کے متعلّق جو شبہات پیدا کئے گئے ہیں اس کے علمی جوابات بہم پہنچائے گئے ہیں، اکیس عنوانات، علاّمہ احمد امینی کی کتاب "الغدیر" حصّہ اوّل سے فائدہ اٹھایا گیا ہے.
۲۴۸ ص، انجمن حیدری خیرپور (سندھ)، ۱۹۷۶م، القائم پریس لاہور، کاتب: قمر احمد قریشی
سیّد وزیر حسین شیرازی نے قطعۂ تاریخ تکمیل کتاب کہا:

بفرمان مولائے روشن ضمیر اکٹھے ہوئے سب جوان اور پیر
سنایا گیا حکم رب قدیر وہ اعلان مولا حدیث غدیر (۵۲۲ / ۱۲۱۷)
ہوا از زمیں تا سما و کہکشاں علیؑ کی ولایت کا سکّہ رواں (۱۹۷۶م)

۲۰۰۔ حدیث غدیر فی فضیلت حضرت امیر علیہ السّلام: حافظ محمد عالم عریفیؒ.
۲۰ ص، ۱۳۲۰ھ/ ۱۹۰۲م، یونیورسل پریس لاہور.

۲۰۱۔ حدیثِ غدیر کی سرگزشت: مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ھ).

مولانا عبدالشکور لکھنوی کے رسالہ "تفسیر آیت تبلیغ"، کارد، ۹۶ ص، ۸ آنے، سرفراز قومی پریس لکھنؤ.
آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد میں نے رسالہ تفسیر آیت تبلیغ شکوری دیکھا اور بہ نظر استفادہ دیکھا کیونکہ خیال تھا کہ شاید کوئی بات ہو جسکی جانب ذہن کو توجہ نہ ہوئی ہو....

[مولانا سیّد سبط حسن بن سیّد وارث حسین نقوی ۱۲۹۶ کو جائس ضلع رائے بریلی میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم وطن میں حاصل کی اس کے بعد مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ میں داخل ہو گئے جہاں مولانا سیّد نجم الحسن امروہی اور مولانا سیّد محمد باقر سے اخذ فیض کیا آپ بہترین مقرر بہترین مدرس اور عمدہ لکھنے والوں میں سے تھے مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کے سب سے پہلے مدرس اعلیٰ تھے۔ ۲۸ محرم ۱۳۵۴ھ/ ۲ مئی ۱۹۳۵م کو رحلت فرمائی۔ ترجمہ محیط الدائرہ، الحجر الدامغ المعروف بالعذاب الواقع، جواہر الکلام، خطاب فاصل ترجمہ میزان عادل، تقدیم الاود فی مداودۃ العمد، الکاظم، مجموعہ توجہ جاب، ہدم الاساس فی حدیث قرطاس، سچا موتی ترجمہ درثمین آپ کی تصانیف ہیں.]

۲۰۲۔ خطبہ غدیر.
اس خطبے کا ترجمہ اور تاریخی پس منظر، ۶۴ ص، ۵۰/۱ روپیہ، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی ۱۹۷۶م، تنویر پروسس پرنٹرز کراچی.

۲۰۳۔ خطبہ غدیریہ:
مرزا محمد رفیع باذل کی کتاب "حملہ حیدری" کے خطبہ غدیر کا منظوم ترجمہ، ۶۴ ص، ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ، سیّد ظہور الحسین فروغ سیتاپوری نے تاریخ کہی:

مرزا رفیع باذل کامل کی نظم میں جو ترجمہ ہے خطبہ یوم غدیر کا
مطبوع اس رئیس کے ارشاد سے ہوا مصداق جس کا نام ہے لفظ امیر کا

محسن میرا حسین وحسن کا مطبع امر　آقا میرا غلام جناب امیر کا
طبع فروغ نے بھی لکھا سال طبع یوں　خطبہ چھپا جناب رسول قدیر کا
۱۳۱۴ھ

۲۰۴۔ خطبۃ الغدیر/ منبع الغدیر: مولانا سیّد صفدر حسین رضوی۔

۶۴ ص، ۱۳۷۶ھ، عباسی پریس کراچی۔

۲۰۵۔ در ثمین شرح اربعین: مولانا سیّد ابوالحسن عرف ابو صاحب۔ (مطلع)

۲۰۶۔ ضمیمہ واقعہ غدیر: مولانا حافظ شمشاد علی مخدوم زادہ۔

حدیث "من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ" کی اسناد، ۸ ص، اسلامیہ دار التبلیغ لاہور، لاہور آرٹ پریس انارکلی لاہور۔

۲۰۷۔ عید غدیر: آغا محمد سلطان میرزا (م ۱۹۶۵ء)۔

۱۶ ص، امامیہ مشن لاہور، ۱۹۶۶ء، تعلیمی پریس لاہور۔

۲۰۸۔ غدیر خم: مولانا سیّد ابن حسن نجفی۔

۲۳ ص، آئیڈیل پرنٹرز کراچی۔

۲۰۹۔ الفرقۃ الناجیہ: مولانا سید علی گوپالپوری (م ۱۴۰۰ھ)۔

۵۷۳ ص۔

۲۱۰۔ لسان الصادقین فی شرح الاربعین: مولانا سیّد علی حسین زنگی پوری (م ۱۳۱۰ھ)۔

۱۳۰۰ھ، لکھنؤ (ذریعہ: ۱۸)

۲۱۱۔ موعظہ غدیر: علّامہ سید علی الحائری۔

حدیث غدیر کا ثبوت اہلسنّت کی امہات الکتب سے، اس حدیث سے وصایت علی علیہ السّلام کا ثبوت، ۱۰۷ ص، سات آنے، کتب خانہ حسینیہ لاہور۔ پنجاب آرٹ پریس لاہور۔

رجال حدیث

۲۵۰۔ تاریخ اصحاب: مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی (م ۱۳۴۰ھ)۔

۲۵۱۔ تنقید الاخبار و تعدیل الاخیار (باب اوّل): مولانا سیّد احمد حسین (امروہی) (م ۱۳۲۸ھ)۔

پانچ فصلیں: معاشر اصحاب عدالت، اخبار و احادیث شان صحابہ عظام، صحابہ عظام کی سیر و مآثر و سنن، عقیدت تابعین تبع تابعین، عقیدت متقنین سنّت و محدثین ملّت۔

۲۳۶ ص، مطبع ریاضی امروھہ، کاتب: سیّد اختر حسین نقوی۔

آغاز: بسملہ وخطبہ اما بعد اگرچہ اسلام میں احکام شریعت کا مدار کتاب الٰہی و سنّت نبوی پر ہے چنانچہ حدیث "کلّ شی مردود الی الکتاب والسنّۃ" اس کی مویّد ہے لاکن احادیث پیغمبر بوجہ متن متین وعسیر الفہم ومجمل ہونے احکام قرآنی . . . .

[مولانا احمد حسین ابن مولانا سیّد رحیم علی امروہے میں پیدا ہوئے، ابتدائی کتابیں مولانا سیّد علی حسن سے پڑھیں کتب طبیہ حکیم امجد علی خان امروھی سے پڑھیں۔ بعدازاں لکھنؤ تشریف لے گئے جہاں مولانا بندہ حسین (م ۱۲۹۶ھ)، مولانا حامد حسین (م ۱۳۰۶ھ)، مفتی میر محمد عباس (م ۱۳۰۶ھ) اور ممتاز العلماء مولانا سیّد محمد تقی (م ۱۳۱۹ھ) سے اخذ فیض کیا پوری عمر خدمت دین میں گزاری ۱۳۲۸ھ/ ۱۹۱۰ء کو رحلت فرمائی۔ آپ کی تصانیف میں شرح نہج البلاغۃ (نامکمّل)، حواشی مختصر النافعہ، اعظم المطالب فی آیات المناقب، مناقب الابرار، ھدیہ سنیہ، جواب لاجواب، فرق الغرلقین فی تمسک الثقلین معروف ہیں۔]

۲۵۲۔ تنقید الاخبار و تعدیل الاخیار (باب دوم): مولانا سید احمد حسین امروہی (م ۱۳۲۸ھ)۔

اس باب میں طبقہ متاخرین کی وثاقت، وثقت کو جماعت اصحاب السنّۃ نے باقتضائے دیانت تنقید کی ہے اس کا ذکر ہے۔ ۶۰ ص۔

۲۵۳۔ تنقید الاخبار و تعدیل الاخیار (باب سوم): مولانا سیّد احمد حسین امروہی (م ۱۳۲۸ھ)۔

پانچ فصلوں پر مشتمل ہے: حالات ونشو ونما و ماخذ علم محدثین، نیرنگی عقائد محدثین، حکمت علی محدثین، وجہ عموم بلوی و مرغوب طبع ہونے کے مذہب اہلسنت میں، قواعد جرح و تعدیل رواۃ۔
۳۲۰ ص، ۱۳۲۸ھ، مطبع ریاضی امروہہ، کاتب: سید اختر حسین۔
مولانا سید فقیر حسین نے قطعہ تاریخ کہا:

حدیث احمد مرا و را سزاوار	کہ در طبع آمدہ تنقید اخبار
چہ تنقیدے کہ نقد خالص العلم	بتعدیل رواۃ و قدح اشرار
چہ قدحی کشف استار علاوت	کہ در دل ثبت کردند اہل آثار
چو پرسیدم زہاتف سال طبعش	فقیر آمد ندا تعدیل اخیار

۲۵۴۔ رجال بخاری حصہ اول: مولانا میرزا عبد الحسین (م ۱۳۶۵ھ)۔
رجال بخاری شریف کا اہلسنت کی معتبر کتب سے تنقیدی جائزہ، مندرجہ ذیل اصحاب کا تذکرہ:
ابوہریرہ، ابوموسیٰ اشعری، ابوبردہ، ابوعبدالرحمٰن سلمی، ابومسعود انصاری، حضرت انس بن مالک، احمد بن ابی الطیب سلیمان بغدادی، احمد بن عبدہ بن موسیٰ ابوبکرہ۔
۲۰۰ ص، چھ آنہ، امامیہ مشن لکھنؤ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔ کاتب: سید رضا حسین۔
[مولانا میرزا عبد الحسین ابن مولانا میرزا محمد عسکری ۱۳۰۰ھ کو کربلا میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی پھر لکھنؤ تشریف لے آئے اور تعلیم کی تکمیل یہیں کی، صحیح بخاری کے رجال کی تحقیق کی خیر پور میرس (سندھ) میں خطیب بھی رہے ۱۳۶۵ھ/۱۹۴۵ء کو واصل بحق ہوئے۔ آپ حقیقۃ السرائر فی اکبر الکبائر (عربی) گناہان کبیرہ، التخلف عن الثقلین (عربی) کے مصنف ہیں۔]
۲۵۵۔ رجال السید سخاوت علی رضوی: مولانا سید سخاوت علی رضوی (ذریعہ: ۱۰)
۲۵۶۔ اشعابہ فی معرفۃ الصحابہ: مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی (مطلع)
۲۵۷۔ فتنہ وضع احادیث: سید حسین رضوی۔

جرح بر رواۃ حدیث، ۱۶۸ ص، رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی، المناظر پریس کراچی۔
۲۵۸۔ فضل الباری فی تنقید صحیح بخاری حصہ اول: مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)
صحیح بخاری کی بعض احادیث پر ناقدانہ نگاہ، ۹۲ ص، چھ آنہ، مطبع کھجوہ ضلع سارن (بہار)۔
آغاز: بسملہ وخطبہ اما بعد اگرچہ یہ کام فی الواقعہ نہایت ہی اہم ہے کہ صحیح بخاری کی اس طرح تنقید اور جانچ کی جائے کہ ہر ہر حدیث کی حقیقت پورے طور پر کھل جائے....
۲۵۹۔ فضل الباری فی تنقید صحیح البخاری (دوسرا حصہ): مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)۔
۳۲۰ ص، ایک روپیہ چار آنے، ۲۷ صفر ۱۳۲۸ھ، مطبع اصلاح کھجوہ ضلع سارن (بہار)
آغاز: بسملہ وخطبہ اما بعد یہ دوسرا حصہ ہے فضل الباری تنقید بخاری کا جس کی ابتداء کتاب الایمان سے کی جاتی ہے...
۲۶۰۔ فضل الباری فی تنقید صحیح البخاری حصہ سوم: مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)۔
۲۳۲ ص، تاریخ تکمیل کتاب: ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ، مطبع اصلاح کھجوہ ضلع سارن (بہار)
آغاز: بسملہ وخطبہ اما بعد یہ حصہ ثالثہ ہے فضل الباری فی تنقید بخاری کا جو باب من الایمان ان یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ سے شروع ہوتا ہے کیونکہ اس کے قبل کی شرح مع تنقید و جرح تنقید بخاری حصہ اول و دوم میں درج ہو چکی ہے۔
۲۶۱۔ فضل الباری فی تنقید صحیح البخاری (حصہ چہارم): مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)۔
۳۱۶ ص، مطبع اصلاح کھجوہ ضلع سارن (بہار)۔
آغاز: بسملہ وخطبہ اما بعد یہ حصہ چہارم ہے فضل الباری فی تنقید البخاری کا جس میں ان احادیث کی شرح کی جاتی ہے جو بخاری نے فضائل خلفائے ثلاثہ میں لکھی ہیں....
۲۶۲۔ چہل حدیث: مولانا محی الدین کاظم۔ ۱۶ ص، جامعہ جعفریہ، بورے والا ضلع وہاڑی، ۳ روپیہ اگست ۱۹۹۰م۔
۲۶۳۔ ترجمہ حدیث مفضل: مولانا سید علی اکبر بن سلطان العلماء (م ۱۳۲۶ھ) ذریعہ: ۴۰

عقائد

۱۔ آخرت کی کھیتی : مولانا سیّد ابوالخلیل راحت حسین بھیکپوری (م ۱۳۷۸ھ)۔ (ذریعہ ۲:)

۲۔ آئینہ حق نما : میرزا نوازش علی۔

مولانا محمد حسین نجفی ڈھکو کے بعض نظریات کارد، ابتدائیہ از مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)، ۵۶ ص، ادارہ القائم مکھنانوالی تحصیل پھالیہ ضلع گجرات۔

۳۔ آیاتِ الٰہیہ در اسرار ربّانیہ : مولانا محمد حسین ناظمی۔

۳۲۰ ص، ۲۵ روپے، انجمن فلاح انسانیت شیعہ میانی ملتان، انصار آرٹ پریس سرگودھا، کاتب : سیّد کلب عباس۔

۴ آیت اللہ سیّد روح اللہ خمینی کے فتوؤں کی وضاحت : سیّد علی رضا نقوی۔

آیت اللہ کی طرف منسوب ایک فتویٰ کہ ائمہ اہلبیت علیہم السّلام خالق اور رازق ہیں کا رد، ۴۰ ص، ۳ روپے، انجمن فلاح انسانیت شیعہ میانی ملتان۔

۵۔ اثبات الامامت : مولانا شیخ محمد حسین نجفی ڈھکو۔

سات ابواب، ۳۶۹ عنوانات، آیت اللہ سیّد محمد جواد تبریزیؒ، شیخ عبدالکریم زنجانیؒ، شیخ محمد محسن المعروف بہ آقای شیخ بزرگ طہرانیؒ، سیّد عبداللہ شیرازی، عبدالاعلیٰ موسوی، شیخ محمد رضا اصفہانی کی تقاریظ، ۳۵۲ ص، ۶½ روپے، مکتبۃ السبطین بلاک ۱۹ سرگودھا،

ثنائی پریس لاہور۔

★ الاثنا عشریہ (عربی) : شیخ محمد جواد مغنیہؒ۔

۶۔ الاثنا عشریہ : مولانا سیّد صفدر حسینؒ (م ۱۹۸۹م)۔

۱۱۲ ص، امامیہ پبلی کیشنز لاہور۔

★ العقائد (عربی) شیخ صدوق (م ۳۸۱ھ)۔

۷۔ احسن الفوائد فی شرح العقائد: ترجمہ: مولانا سیّد منظور حسین بخاریؒ (م ۱۹۸۰م)

شرح : مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو۔

۴۴ ابواب، ۳۸۶ عنوانات، ۷۵ شیعہ علماء کا تذکرہ، ۵۲۰ ص، مکتبۃ الہمدانی سرگودھا، ثنائی پریس سرگودھا، شروع میں مترجم مرحوم نے اپنے تاثرات منظوم صورت میں پیش کئے ہیں :

حامی دین مبین شیخ صدوق — قدوۂ ارباب دانش باوثوق

مسلک آلِ محمد را نقیب — زو گرفتہ دین حق وافر نصیب

بد فقیہ وہم محدث ذی کمال — خوش کلام وخوش صفات وخوش خصال

شارح متن عقائد نیک ذات — باز کردہ عقدہ ہائے مشکلات

آن محدث مجتہد ناقد بصیر — مرویات آل احمد را خبیر

شد ہویدا ایں حقیقت از سمات — تا قیامت مشعل راہ نجات

ایں دعا نزد خدا منظور باد — راقم شرح عقائد شاد باد

۸۔ احسن العقائد : مولانا سیّد محمد قاسمؒ (م ۱۹۸۷م)۔

۳۴۹ ص، ۶ روپے، ادارہ تذکرۃ الطاہرین نوابشاہ، ۱۹۶۷م۔

۹۔ احکام الاسلام حصّہ اوّل :

۴۰ اسباق، ۸۰ ص، ۵ روپے، مکتبۃ الرضا کراچی، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷م۔

★ احکام شیعیان (فارسی) : میرزا حسن احقاقی کویتی۔

۱۰- احکام شیعیان : مولانا محمد حسنین سابقی .

۱۰۰ ص، مدرسہ جامعۃ الثقلین ملتان، جون ۱۹۸۴ء

★ حیاۃ النفس (عربی) : شیخ احمد احسائی (م ۱۲۲۳ھ) ترجمہ فارسی : سید کاظم رشتی، (م ۱۲۵۹ھ) .

۱۱- اردو ترجمہ حیاۃ النفس : ڈاکٹر کاظم علی رسا .

فارسی سے ترجمہ، ۹۵ ص، کتابخانہ ابراہیمیہ کرمان، ۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶ء .

★ اعتقادیہ (عربی) : شیخ صدوق (م ۳۸۱ھ) .

۱۲- ارشادیہ : مولانا میرزا باقر علی ابن آغا علی (م ۱۲۹۰ھ) .

۳۶۴ ص، تاریخ تکمیل : ۱۲۹۴ھ، احسن المطابع .

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد ارباب اولی الالباب پر واضح ہو کہ یہ ترجمہ مختصر اور شرح رسالہ اعتقادیہ

۱۳- ارغام الماکرین فی رد مضللات انذار الناذرین : محمد احسن بن سید غلام علی کمالپوری ، مولانا شیخ عابد حسین سہارنپوری (م ۱۳۲۰ھ) کے دو رسالوں "انذار الناذرین" اور "یا علی مدد" کا رد، ۹۴ ص، ۳ آنے، ۱۳۱۸ھ/۱۹۰۱ء، مطبع دبدبہ احمدی لکھنؤ، مولانا سید محمد باقر نے تاریخ کہی :

چو شخصی ز روی خیالات خام — نمود از اباطیل ازہاق حق
سراپا مضامین باطل نوشت — کہ مطلق بر او نیست اطلاق حق
اخ من مہ اوج علم و کمال — کہ دارد تخلق باخلاق حق
نوشتہ کتابی بتردید آن — کہ لاریب فیہ است مصداق حق
بفرمود ہاتف بتاریخ سال — خوش ابطال باطل چو احقاق حق (۱۳۱۸ھ)

آغاز : بسملہ و خطبہ بعد حمد و صلوٰۃ کے کہتا ہے محمد حسن بن سید غلام علی مرحوم کمالپوری کہ ایک صاحب سہارنپوری ...

۱۴- ازالہ اشتباہ : مولانا سید محسن علی سبزواری (م ۱۳۴۷ھ) .

فرقہ شیعہ میں سب کرنا جائز نہیں، ۴۰ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور، مطبع فیض عام لاہور.

۱۵- ازہاق الباطل : مولانا سید علی .

رسالہ "اظہار الحق" کا جواب جس میں بعض ضروریات دین کا انکار کیا گیا تھا، ۳۲ ص، ۱۰ آنے، فروری ۱۹۲۲ء، نور المطابع لکھنؤ .

★ منہاج الرشاد (فارسی) : آیت اللہ سید حسین بروجردوی" .

۱۶- اساس الاعتقاد : مولانا سید ابن حسن نجفی .

۳۲ ص، ۴۰ پیسے، کتب خانہ حسینیہ لاہور .

۱۷- اساس الایمان : مولانا سید آغا ابن زین العابدین الہ آبادی (م ۱۳۲۱ھ) . (مطلع)

★ فلسفیہ (فارسی) : ابو القاسم بن زین العابدین کرمانی (شیخی) .

۱۸- اسرار دین حق : شیخ محمد تقی فلسفی کے کئے گئے شیخیوں پر سوالات کے جوابات ، ۷۴ ص، ۵ روپے، کتابخانہ ابراہیمیہ (کرمان)، شاخ پاکستان کراچی .

۱۹- اسرار عقائد شیعہ حصہ اول : مولانا سید عالم حسین .

تین سوالات کے جوابات : معصوم کو نسیان ہوتا ہے اور نسیان منافی عصمت ہے یا نہیں، معصومین گناہ صغیرہ کرتے ہیں یا نہیں، معصومین باذن اللہ احیاء و امامت پر قادر ہیں یا نہیں، ۱۴۸ ص، انجمن ترقی المؤمنین ملتان، اکتوبر ۱۹۶۸ء، سید الیکٹرک پریس ملتان، کاتب : محمد یوسف آرزو .

۲۰- اسلام اور عدل : مولانا سید طیب آغا موسوی .

۳۳۷ ص، ۲½ روپے، ادارہ علوم آل محمد لاہور.

۲۱- اسلام کی پہلی کتاب : مولانا سید احمد .

۱۶ ص، ۳ پائی، انجمن یادگار علماء لکھنؤ، ۱۹۱۲ء .

★ اسلامی اصول عقائد (فارسی) : حجۃ الاسلام سیّد مجتبیٰ لاری۔

۲۲۔ اسلام کے بنیادی عقائد حصّہ اوّل : مولانا روشن علی۔

عنوانات : معرفتِ خدا، عدل، جبر و اختیار، قضا و قدر، ۲۵۲ ص، ایران، شوال ۱۴۰۸ھ

کاتب : سید قلبی حسین رضوی کشمیر۔

۲۳۔ اسلامی دینیات کا پہلا حصّہ :

۳۲ ص، ۲۵ پیسے، مکتبہ ہمدانی سرگودھا، ثنائی پریس سرگودھا۔

۲۴۔ اسلامی دینیات حصّہ اوّل : ابو المظفر مولانا سیّد زوار حسین۔

ضروریاتِ دین کو سوالاً جواباً پیش کیا گیا ہے، ۳۲ ص، ایک آنہ، حسینی مشن سہارنپور، قومی پریس محلہ انصاریاں سہارنپور۔

۲۵۔ اسلامی عقائد : علّامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)

۵۴ ص، دو آنے، امامیہ مشن لکھنؤ، جمادی الاولیٰ ۱۳۵۷ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۲۶۔ اصلاح الاعتقاد فی عصمۃ الانبیاء عن الاجتہاد : مولانا میرزا احمد علیؒ (م ۱۳۹۰ھ)۔

۸۰ ص، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور، پرکاش سٹیم پریس لاہور، ۱۳۴۱ھ/۱۹۲۲م،

آخر میں میرزا غلام احمد قادیانی (م ۱۹۰۸م) کی غلطیوں کو گنوایا گیا ہے۔

★ اصل الشیعہ و اصولہا (عربی) : شیخ محمد حسین آل کاشف الغطاء

۲۷۔ اصل و اصول شیعہ : مولانا سیّد ابن حسن نجفی۔

عنوانات : شیعیت کی ابتدا اور ارتقاء، بنیادی مسائل، نظام عمل، تعزیرات، مسئلہ بداء، مسئلہ تقیہ، ۱۵۷ ص، رضا کار بک ڈپو لاہور، ۱۹۵۷م، رتن پریس لاہور۔

۲۸۔ اصول اسلام اور ہم : مولانا سیّد مرتضیٰ حسین فاضلؔ (م ۱۹۸۷م)۔

۲۴ ص، مفت، ادارہ درس عمل لاہور، ۱۹۷۲م، تعلیمی پریس لاہور۔

★ باب حادی عشر (عربی) علّامہ حلّی۔

۲۹۔ اصول جعفریہ : مولانا شیخ محمد مصطفیٰ جوہر (م ۱۴۰۶ھ)۔

۴۴ ص، مجلس المسلمین رضویہ کالونی کراچی، ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱م۔

۳۰۔ اصولِ خمسہ : التفات علی جعفری۔

۱۲۹۴ھ، میڈیکل پریس آگرہ۔ (قا:۱)

۳۱۔ اصولِ دین : علّامہ سیّد ابن حسن جارچوی۔

۶۵ ص، ابراہیمیہ پرنٹنگ پریس لکھنؤ، آغاز : کائنات پر نظر ڈالئے پہلے (ATOM) کو لیجئے مادہ کا یہ چھوٹا سا ذرّہ

۳۲۔ اصولِ دین : مولانا سیّد سبط حسن لکھنوی (م ۱۳۵۴ھ)۔

سوالاً جواباً، ۸۰ ص، ۵ آنے، نظامی پریس لکھنؤ۔

۳۳۔ اصولِ دین (منظوم) : مولانا منظفر حسین،

۳ آنے، ۱۹۰۸م، مطبع منظفری اٹاوہ۔

۳۴۔ اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ : مولانا محمد حسین ڈھکو نجفی۔

دس ابواب : نوع انبیاء و ائمہ علیہم السّلام، نور و بشر، مسئلہ تفویض، معجزہ فعلِ خدا ہے یا فعل نبی و امام، استمداد لغیر اللہ، مسئلہ حاضر و ناظر، علم غیب، شیخی بودن اکثریت تشیع در پنجاب، ۲۵۰ ص، ۴ روپے، مکتبۃ المبلّغ سرگودھا، ۱۹۶۷م، ثنائی برقی پریس سرگودھا۔

(اس کتاب کے ردّ میں مندرجہ ذیل کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن کا ذکر اپنے مقام پر آئے گا : آئینۂ حق نما۔ تائید حق و تردید باطل۔ تحفۂ صیام۔ تحقیق حق۔ تحقیق حق پر علماء حق کے تبصرے۔ توضیح العقائد۔ جواہر الاسرار فی مناقب النبیؐ والائمۃ الاطہار۔ حقائق العقائد۔ حقائق الوسائط حصہ اوّل، دوم و سوم۔ دام ہمرنگ زمین، دعوت اتحاد، صراط الایمان بضوء الحدیث والقرآن۔ مرگ بر مقصرین حصہ اوّل، دوم و سوم۔ معالم الشریعہ فی النقد والتبصرہ علی عقائد

الشیعہ۔ موازنۂ حق و باطل۔ مولانا محمد حسین ڈھکو کے متضاد عقائد۔ ہدیۃ المستبصرین فی رد شبہات المقصرین وغیرہ اصول الشریعہ کے بعد کے ایڈیشنوں میں مندرجہ بالا کتابوں میں اٹھائے گئے سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں]

۳۵۔ اظہار حق در تصفیہ علم قراءت وکتابت : مولانا سیّد صغیر حسین۔

ناصر الملّت علامہ سیّد ناصر حسینؒ اور ان کے مخالفین میں علم قراءت وکتابت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے بارے میں جو بحث چل رہی تھی اس کتاب میں ناصر الملّت کی حمایت کی گئی ہے

۱۰۴ ص، مطبع جعفری مظفر نگر (ہند)۔

آغاز: بسملہ و خطبہ امابعد چونکہ علم قراءت وکتابت عرصے سے علمی بحث ہو رہی ہے اور باعث اس بحث کا جواب علّامہ مولانا جناب سیّد ناصر حسین قبلہ مدظلہ العالی ...

۳۶۔ مجموعہ اعتقادات حسینیہ/ بنائے دین و محافظ ایمان : حسین بن محمد۔

۵۲ ص، ۱۲۶۴ھ، مطبع جعفریہ دہلی۔

آغاز: پیچھے حمد و ثنائی بے انتہائی خدائی یکتائی بے ہمتا کے اور صلواۃ و سلام بے منتہای بنی افضل الانبیاء مسند نشین قاب قوسین او ادنیٰ صاحب یٰسین و طٰہٰ محمد مصطفےٰ صلواۃ اللہ و سلامہ علیہ و آلہ الذین سراج الھدیٰ اذھب اللہ عنھم الرجس و یطھرھم تطھیرا سیماً علیؑ ...

۳۷۔ اعتقادی اصول :

۳۲ ص، مفت، پانچ عنوانات : خدا اور اس کی وحدانیت پر ایمان اور اس کے فوائد، صفاتِ خدا اور عدل الٰہی پر ایمان اور اس کے اثرات، نبوّت تمام انبیاء کی نبوّت، امامت، قیامت۔

انجمن جان نثاران اہلبیت پاکستان راولپنڈی، محرم ۱۴۰۷ھ۔

۳۸۔ الاعتقاد فی الامامت : مولانا ناصر حسین فیض آبادی۔

۱۶ ص، انجمن عباسیہ شیعیان نارووال، مدینہ پرنٹنگ پریس لاہور۔

★ لیلیۃ (عربی) : علامہ محمّد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ھ)۔

۳۹۔ اعتقادات الامامیہ فی ترجمۃ الرسالۃ اللیلیۃ : مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو نجفی۔

مقدمہ: سیّد حسین عارف نقوی، ۱۱۹ ص، آٹھ روپے، اپریل ۱۹۸۰ م، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی، سیّد وزیر حسین شیرازیؒ نے قطعہ تاریخ کہا:

عقائد کی وضاحت میں مضامین کا یہ مجموعہ   کریگا بالیقین ہر دَور میں ذہنوں کا تنقیہ
نقیب صد حقائق مصحف رشد و ہدایت ہے   یہ نسخہ کیمیا "بس اعتقادات الامامیہ"

★ اعتقادیہ (عربی)، شیخ صدوقؒ ابن بابویہ ابوجعفر محمد بن علی بن حسین قمی (م ۳۸۱ھ)۔

۴۰۔ اعتقادات صدوق : مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی (م ۱۳۵۰ھ)۔

۸۴ ص، ۱۹۰۶ م، آخیر میں نجم العلماء مولانا سیّد نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۷ھ) کی تقریظ:
یہ رسالہ سدیدہ اور عجالہ مفیدہ کا ترجمہ مع رسالہ اعتقادات صدوق ابن بابویہ قمی علیہ الرحمۃ کا جس میں عقائد فرقہ حقہ ناجیہ امامیہ کثرہم اللہ تحریر ہیں میں نے اکثر مقام اس ترجمے کے دیکھے اور اصل رسالے کے مطابق پائے خداوند عالم مومنین کو اس کے مطالعہ سے بہرہ مند و فیض یاب فرمائے۔"

۴۱۔ اعتقادیہ : مولانا شیخ احمد (م ۱۳۱۵ھ)۔

ان چند آیات قرآنیہ و احادیث بخاری و مسلم کا ترجمہ جو مؤید مذہب امامیہ ہیں، ۲۸ ص، ۱۳۱۱ھ، مطبع گلزار ابراہیم۔

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد فھذا قول الحق بالوفاق فی بیان الایمان و النفاق الفتھا لاخوتنا المؤمنین ... رتبتھا علی مقدمہ و فصول و خاتمہ ...

۴۲۔ اعلان برائت : مولانا محمد حسن۔

مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو نجفی کے بعض خیالات کا ردّ، ۱۶ ص، انجمن اثنا عشری چک لالہ راولپنڈی، ۶ جون ۱۹۷۷ م، کشمیر آرٹ پریس راولپنڈی، کاتب: میرزا محمد انور بیگ۔

۴۳۔ افضلیۃ النبیؐ علی سائر العباد : مولانا محمد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ھ) (مطلع)

۴۴۔ افہام الحائرین : مولانا سید محمد مرتضیٰ جونپوری بن سید حسن علی (م ۱۳۳۷ھ)۔

مولانا خواجہ عابد حسین سہارنپوری کی کتاب "انذار الناذرین" اور "یا علی مدد" کا رد۔ ۲۰۲ ص، آٹھ آنے، محرم ۱۳۳۰ھ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنؤ۔

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد کہتا ہے بندہ ذلیل اضعف الوریٰ ابن سید حسن علی محمد مرتضیٰ.. کہ رسالہ انذار الناذرین و رسالہ "یا علی مدد" جو تالیف خواجہ عابد حسین صاحب انصاری سہارنپوری سے ہیں جن میں انہوں نے باوجود ادعائے تشیع ان امور سے انکار کیا ہے...

۴۵۔ اقسام توحید : مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو نجفی، ۱۶ ص، ادارہ تبلیغ شیعہ راولپنڈی، ہمدرد پریس راولپنڈی۔

۴۶۔ اللہ اور کائنات : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ)۔

۲۳۰ ص، دو روپے، ۱۹۶۰ء، انٹرنیشنل پریس کراچی۔

۴۷۔ امامیہ دینیات :

۸۰ ص، تین روپے، تنظیم المکاتب کراچی، ۱۹ جون ۱۹۸۳ء، احمد برادرز پرنٹرز کراچی۔

۴۸۔ انتباہ المؤمنین عن مکائد علماء المواحدین : مولانا آغا ضمیر الحسن رضوی۔

شیخ احمد احسائیؒ (م ۱۲۴۱ھ) کے دفاع اور شیخ محمد خالصی (م ۱۹۶۵ء) کی مخالفت میں لکھا گیا، ۲۳ ص، ادارہ درس آل محمد سرگودھا روڈ لائلپور۔

۴۹۔ انذار الناذرین : مولانا خواجہ عابد حسین انصاریؒ (م ۱۳۳۰ھ)۔

مندرجہ ذیل دو مسئلوں کا حل : نبی اور امام و شہدائے کرام سے منت ماننا اور ان سے مراد مانگنا اور نذر و نیاز چڑھانا کیسا ہے، یا رسول اللہ یا مشکل کشا یا حضرت امام حسینؑ یا حضرت عباسؑ یا سیدہ زہراؑ میرا فلاں کام ہو جائے تو میں تمہاری نیاز کروں، نذر چڑھاؤں حاضری دوں، کونڈہ بھروں، مصنف نے امام ثامن ضامن میں لفظ ثامن کے تحت لکھا

ہے کہ یہ لقب امام علی رضا علیہ السلام کا عوام شیعہ میں مشہور ہے وجہ اسکی ابھی تک معلوم نہیں ہوئی، ۴۸ ص، ۶، ۱۳۳۶ھ/۱۹۱۷ء، مطبع یوسفی دہلی، مولانا شیخ غلام عباس ہنر نے قطعہ تاریخ کہا:

ہیں جو عابد حسین نیک صفات — عالم با عمل ملائک خو
سالک مسلک طریق رشاد — رونق شرع و زیب دین حق جو
راست گوئی میں ان کو باک نہیں — ایسے دیکھے سنے نہیں حق گو
نذر منت کے باب میں واللہ — کیا رسالہ لکھا ہے دیکھو تو
ہو گئے سن کے ان مضامین کو — غالی اور ناصبی خجل دونو
دین کی راہ کو ان سے صاف کیا — شرک و بدعت کے خار تھے جو جو
نذر اور عہد کی کسوٹی ہے — کھرے کھوٹے کو مومنو کس لو
سال تصنیف تم بھی لکھدو ہنر — کیا کیا دور شرک و بدعت کو

آغاز : بسملہ و خطبہ و بعد حمد و صلواۃ واضح ہو کہ بحکم محکم .... اور فی زماننا دار الھنود ہندوستان ضلالت تو امان میں نذر و نیاز کے باب میں عجب خرابی واقع ہو رہی ہے اور بدعتوں کا زور شور ہے اور افراط ادہر وہابیہ کی تقصیر و تفریط ... فقیر سراپا تقصیر بے مایہ و بے بضاعت ...

۵۰۔ انسان معصوم : مولانا علی حسنین شیفتہ۔ (م ۱۹۹۱ء)۔

ماہنامہ پیام عمل لاہور میں کچھ عرصے مولانا شیفتہ اور پروفیسر سید عنایت حسین بخاری کے درمیان "نوع نبی و امام" کے موضوع پر بحث ہوتی رہی ان مضامین سے متاثر ہو کر سید رضا علی نقوی ملتانی نے مولانا شیفتہ کو شیخی تصور کرتے ہوئے "شیخیہ کی نرالی منطق" نامی رسالہ لکھا "انسان معصوم" اسی کے جواب پر مشتمل ہے، ۱۴۰ ص۔

۵۱۔ انوار ہدایت : خلیفہ سعادت حسین (مرتب)

مفتی میر محمد عباس (م ۱۳۰۶ھ) کی کتاب "بنیاد اعتقاد" سے ماخوذ، ۸ ص، انجمن حسینیہ

پیپلز کالونی لائلپور۔

★ حدیقۃ الشیعہ (فارسی): احمد بن محمود المعروف بہ مقدس اردبیلیؒ۔

۵۲۔ انوار امامت تا قیامت: مولانا سید علی حسن اخترؔ (م ۱۹۸۹ م)
صرف باب اوّل کا ترجمہ متعلق با مامت، ۲۵۴ ص، محرم ۱۴۰۲ ھ، رضوی بک ایجنسی کراچی، سندھ آفسٹ پریس کراچی، کاتب: سید محمد حسن عسکری زیدی۔ مترجم نے تاریخ کہی: (طبع اوّل):

کر لو حاصل پہلے عرفان امام　　موت گر چاہو جہالت کی نہ ہو
مل نہیں سکتی ہے جنّت جس کو یاں　　معرفت اوّل امامت کی نہ ہو (۱۴۰۰ھ)

(طبع ثانی):

اسلام کا حاصل ہے یہ دین کی قیادت ہے　　عرفان امامت پہ موقوف عبادت ہے
دنیا ابھی قائم ہے اس نور کے صدقے میں　　انوار امامت کی کیا کم یہ عنایت ہے (۱۴۰۲ھ)

۵۳۔ انوار جعفریہ: مولانا حاجی نور حسین صابرؔ (م ۱۳۵۹ھ)۔
عنوانات: اصول و عقائد مذہب شیعہ، تنقید روایات نصیحت الشیعہ حصہ اوّل، تنقید روایات نصیحت الشیعہ حصہ دوم، تنقید روایات نصیحت الشیعہ حصہ سوم والنجم لکھنؤ، ۱۱۲ ص، ۱۲ آنے، شمیم بکڈپو مراد آباد، قادری پریس مراد آباد (ہند)۔

۵۴۔ انوار الیقین فی معرفۃ المؤمنین: مولانا آغا ابوالحسن مبین سرحدی۔
شیعوں اور شیخیوں کے درمیان متنازعہ مسائل کا حل، ۴۰۸ ص، ۲۰ روپے۔

۵۵۔ اوساط الائمہ: مولانا سید نذیر احمد خیر اللہ پوری (م ۱۴۰۰ھ)
ائمہ اہلبیت خالق و مخلوق کے درمیان واسطہ ہیں، ۸ ص، سیالکوٹ۔

۵۶۔ ایقاظ المؤمنین فی علم ربّ العالمین: میر شجاعت علی۔
مولانا محمد علی مدّاح کی کتاب "الصراط المستقیم" کا ردّ، ۲۱ ص۔

۵۷۔ ایلیاہ علیہ السلام۔ ادیان عالم کا مرکز نجات: حکیم سید محمود گیلانیؒ
کرشن جی، گوتم بدھ، حضرت نوحؑ اور حضرت داؤدؑ نے مشکل کے وقت حضرات اہلبیت علیہم السلام کے وسیلے سے اللہ کے حضور دعا کی تھی، ۵۶ ص، ۲۴ پیسے، ادارہ معارف اسلام لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

۵۸۔ الایمان ملقب بہ خمسہ مظہریہ: مولانا سید مظہر حسن سہارنپوری (م ۱۳۵۰ھ)۔
۲۶۸ ص، ایک روپیہ، ۱۳۲۹ھ، مطبع یوسفی دہلی۔

۵۹۔ ایمان بالغیب: علّامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)۔
۱۶ ص، ۱۳ پیسے، امامیہ مشن پاکستان لاہور، جون ۱۹۶۲م، تعلیمی پریس لاہور۔

۶۰۔ الباقیات الصالحات: مولانا سید حسن بن غفرانمآب (م ۱۲۶۰ھ)۔
۱۲۹۵ھ، لکھنؤ۔

۶۱۔ برق طور۔ مولانا سید ابوالحسن مشہدی۔
مولانا شیخ محمد حسین نجفی ڈھکو کے بعض نظریات کا رد، ۲۳ ص، دار التبلیغ الجعفریہ چکوال

★ بشارات احمدیہ (فارسی): علّامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)۔

۶۲۔ براہین احمدیہ: محمد محکم الدین۔
۶۰ ص، اسلامیہ پریس لاہور، مولوی کریم بخش کی فرمائش پر اردو میں ترجمہ کیا گیا۔

۶۳۔ بنیاد اعتقاد: مفتی میر محمد عباس (م ۱۳۰۶ھ)۔
منظوم، اصول و فروع اور ضروریات دین کا بیان، ۴۸ ص، مجمع البحرین پریس۔
آغاز:

بعد از سپاس و حمد خداوند کبریا　　نعت و درود سید و سردار انبیاء
تعریف و مدح حیدر کرار کیجیے　　وصف و ثنائے عترت اطہار کیجیے
لکھتا ہوں اسکے بعد کچھ اب دین کے اصول　　یعنی طریق پیروی عترت رسول

ماہر زبان ہندی میں واللہ میں نہیں   ہندی کے روزمرہ سے آگاہ میں نہیں
تازی و فارسی کی تو کچھ مشق بھی ہوئی   ہندی کو مجھ کو فکر نہ اتنک کبھی ہوئی

۶۴۔ بوئے خلد :
تین آنے، مطبع یوسفی دہلی ۔

★ پاسدارانِ اسلام (فارسی) : آیت اللہ سید محمد حسین طباطبائی؟

۶۵۔ پاسدارانِ اسلام : محمد فضل حق ۔
سات ابواب : شیعیت کی ابتداء اور ترقی، شیعیت میں گروہ بندی ۔ شیعوں کی مذہبی فکر، مذہبی فکر کے تین طریقے، خدا کی معرفت، نبی کی معرفت، معاد، امام کی معرفت ، ۲۷۱ ص، ۳۰ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، شاہین پیکجز کراچی، کاتب : اشرف ندیم ۔

۶۶۔ پیغام توحید یا وسیلۃ النجات : مولانا محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)
گورداسپور (ہند) کے آریہ سماج نے تحقیق مذاہب عالم کے سلسلے میں ۲۰ فروری ۱۹۲۵م کو ایک جلسہ منعقد کیا یہ مضمون اسی جلسے میں پڑھا گیا، ۹۶ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور، جون ۱۹۲۵م ۔
آغاز :

چندیں ہزار ذرہ سراسیمہ می دوند   در آفتاب و غافل ازاں کافتاب چیست

جملہ ملل و مذاہب کے نزدیک مسلم ہے کہ ہم مخلوق ہیں اور ہمارا ضرور کوئی خالق اور صانع ہے نیز ہم گنہگار ہیں ہم طالب نجات ہیں ہم اس کے بندے ہیں وہ ہمارا آقا و مالک ....

۶۷۔ تائید حق و تردید باطل : پروفیسر سید تصدق حسین بخاری ۔
یہ کتاب در اصل مولانا علی حسین شفیقتہ کی لکھی ہوئی ہے جو مولانا راجہ محسن علی کی کتاب توثیق حق کے جواب

میں ہے کسی مصلحت کے تحت زیر نظر کتاب کی تالیف و ترتیب میں پروفیسر سید تصدق حسین بخاری کا نام دیا گیا ہے مگر جب علامہ شفیقتہ اور پروفیسر سید عنایت حسین بخاری کے درمیان ماہنامہ "پیام عمل" لاہور میں بحث چلی تو آپ نے پروفیسر صاحب کو اپنی کتاب "تائید حق اور تردید باطل" پڑھنے کا مشورہ دیا، پانچ ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے مسئلہ نوع معصومین، نور مجسم، عقیدۂ تفویض، استمداد، نسبت معجزہ، ۲۷۶ ص۔

۶۸۔ رسالہ تبرّا : سید شفیق حسین اختر نقوی امروہی ۔
۷۳ ص، ۱۳۳۳ھ، اتحاد بک ایجنسی امروھہ ۔

۶۹۔ تجلیات اسلام : مولانا محمد شفیع الحسنین ۔
چار ابواب : قرآن مجید، ارکانِ دین، آنحضرت کی حیاتِ طیبہ، ایمان باللہ، ۲۸۰ ص، پانچ روپے، یور پرنٹرز ۔

★ حدیقۂ سلطانیہ (فارسی) سید العلماء مولانا سید حسینؒ (م ۱۲۷۳ھ) ۔

۷۰۔ تحفۃ العارفین : سید امداد حسن ۔
توحید، نبوت اور عدل کے خلاصے کا ترجمہ، ۱۵۶ ص، ۵ آنے، ۱۳۰۹ھ، مطبع یوسفی دہلی ۔
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد بندہ شرمندہ خاکسار بے سواد امیدوار مغفرت رب العباد سید امداد حسن بن سید علی حسن .... نے چاہا کہ حسب ایمائی ....
مفتی میر محمد عباسؒ نے تاریخ لکھی :

حدیقہ ہے جو سلطانیہ مشہور   ملخص اس کے ہیں یہ چند اجزا
اگر وہ ہے حسین ابن علیؑ سے   تو امداد حسن سے ہے یہ نسخہ
بدیہا ہو گئی تاریخ اس کی   لکھا تحفہ رسالہ عارفوں کا (۱۳۰۹ھ)

★ منہج الرشاد (فارسی) : آیت اللہ سید حسین بروجردی؟ ۔

۷۱۔ تحفۃ العباد : مولانا سید خادم حسین لکھنوی ۔

۲۳ص، الجواد بکڈپو بنارس، ۱۹۵۰ء۔

۷۲۔ تحفہ کاظمیہ : سیّد حسن رضا کاظمی۔
۱۵ص، مکتبہ کاظمیہ کالری دروازہ گجرات، لاہور آرٹ پریس لاہور۔

۷۳۔ تحفۃ الکلام فی مراتب الامام : مولانا سیّد نثار حسین المعروف بہ سیّد آقا۔
بعض سوالات کے جوابات : آیا جناب امیر اور ائمہ معصومین علیہم السّلام برابر اور مساوی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے تھے یا نہیں ؟ ، آیا جناب امیر اور ائمہ معصومین علیہم السّلام نبوّت و رسالت مستقلاً از جانب خدائے عزّ وجل رکھتے تھے یا نہیں ؟ ۸ص، مرتضوی لیتھو پرنٹنگ پریس بمبئی۔
آغاز : بسملہ وخطبہ امابعد کہتا ہے احقر الثقلین سیّد نثار حسین ... کہ جب اندنوں بعض مؤمنین میں اس امر کا اختلاف پیدا ہوا کہ آلِ محمد علیہم السّلام کا مرتبہ بہ نسبت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے برابر ...

۷۴۔ تحفہ ماہ صیّام : سیّد سعید علی شاہ۔
۱۶ص، انجمن اشاعت حسینیت احمد پور شرقیہ، پنجاب آرٹ پریس لاہور۔

۷۵۔ تحقیق انیق : سید اکبر علی، ۳۶ص، ۱۹۱۰ء، مطبع یوسفی دہلی، ۲ آنے۔
عوام میں رائج بعض غیر اسلامی رسوم کا رد : صحنک حضرت خاتونِ جنّت کی کوئی اصل نہیں، جو لوگ تعزیہ پر کاغذ کی روٹی، شربت چڑھاتے ہیں ان کو مشرک کہنا غیر مناسب نہ ہوگا، حضرت سکینہ بنت الحسین کی چار سال میں وفات کی کوئی اصل نہیں، غیر اللہ سے مدد نہیں مانگنی چاہیئے، نماز جمعہ واجب ہے۔
مصنّف کا بیان ہے کہ ان باتوں کی وجہ سے انہیں بہت تکلیفیں اٹھانی پڑیں۔

۷۶۔ تحقیق حق : مولانا علی حسنین شیفتہ۔ (م ۱۹۹۱ء)
مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو نجفی کے بعض نظریات کا رد، دس ابواب : انبیاء اور

ائمہ کی نوع کا مسئلہ، نور مجسّم، تفویض، استمداد، نسبت معجزہ، حاضر و ناظر، علم غیب، معراج رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم، الزام وہابیت، شیعوں پر اتہام شیخیّت، ص۰، دس روپے، افتخار بکڈپو اسلام پورہ لاہور، نامی پریس لاہور۔

۷۷۔ تحقیق حق پر علماءِ حق کے تبصرے : مولانا علی حسنین شیفتہ۔
جب علّامہ شیفتہ کی کتاب "تحقیق حق" شائع ہوئی تو احقر راقم نے اس پر ایک مختصر تبصرہ ہفت روزہ "رضا کار" لاہور کے کسی شمارے میں شائع کرایا کیونکہ احقر کا خیال تھا کہ یہ کتاب مولانا محمد حسین نجفی کے خلاف کم اور شیعوں میں شیخیّت کی ترویج کے لئے لکھی گئی ہے۔ زیرِ نظر کتاب میرے اسی تبصرے کو رد کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ۴۰ص، سرگودھا۔

★ اثبات الرجعت (فارسی) : علّامہ محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۱ھ)۔

۷۸۔ تحقیق رجعت : الطاف حسین، ۱۳۲۸ھ،
مطبع یوسفی دہلی۔

۷۹۔ تحقیق الہدیٰ فی مجالس سیّد الشہداء : امام بخش جگرانوی۔
مصائب سیّد الشہداء علیہ السّلام کے ساتھ ساتھ اصول دین کی تعلیم۔ ۸۰ص، ۸ آنے، جگراؤں (ہند)۔

★ اثبات الرجعت (فارسی) : علّامہ محمد علی طبسی (م ۱۳۳۱ھ)۔

۸۰۔ ترجمہ اثبات الرجعہ : سیّد علی بن سیّد محمد باقر بن ابی الحسن رضوی کشمیری۔
(ذریعہ : ۱۴)

★ حق الیقین (فارسی) : علّامہ محمد باقر مجلسیؒ (۱۱۱۰ھ)۔

۸۱۔ ترجمہ حق الیقین : زاہد حسین کاظمی۔
پانچ ابواب کا ترجمہ، ۱۶۲ص، تین روپے پچیس پیسے۔

۸۲۔ تذکرہ ایمان وعمل : مولانا سید محمد جعفر زیدی (م ۱۴۰۰ھ) ۔
۹۶ص، مفت، ادارہ درس عمل لاہور، ستمبر ۱۹۷۶ء، القائم آرٹ پریس لاہور۔

★ حق الیقین : علامہ محمد باقر مجلسیؒ (م ۱۱۱۰ھ) ۔

۸۳۔ تحقیق المبین : سید مجتبیٰ حسین جائسی ۔
۸۵۲ص، امامیہ بک ایجنسی لاہور، مطبع ہندوستان سٹیم پریس لاہور، کاتب : محمد اسماعیل۔
آغاز : بسملہ وخطبہ امابعد بندۂ خاکسار ذرہ بے مقدار الراجی الی رحمت رب المشرقین سید مجتبیٰ حسین بن سید مقبول حسین بن سید تفضل حسین عفی اللہ عنہ عن جرائمھم برادران دینی واخلاقی ایمانی کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ بعد ترجمہ کتاب مستطاب حیاۃ القلوب ورسالہ نافعہ نور الابصار ....

★ اعتقادیہ (عربی) : شیخ مفید۔

۸۴۔ النکت الاعتقادیہ : مولانا سید حسین بن سید ہادی ۔ (ذریعہ : ۴)

۸۵۔ تشریح توحید : مولانا میرزا رضا علی۔
۳۱ص، ۱۳۲۵ھ، تصویر عالم پریس لکھنو۔

۸۶۔ تصحیح البراہین فی رد ما اورد علی ارغام الماکرین، مشفق علی خان بن علامہ بشارت علی خان۔
مولانا خواجہ عابد حسین سہارنپوریؒ کی دو کتابوں "انذار الناذرین" اور "یا علی مدد" کا رد۔ ۴۸ص، ۱۳۲۰ھ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنؤ۔
آغاز : بسملہ وخطبہ امابعد کہتا ہے مشفق علی خان ابن العلامہ بشارت علی خان مرحوم کہ خواجہ عابد حسین سہارنپوری نے ایک رسالہ مسمّی "بانذار الناذرین" ۱۳۰۰ھ میں تالیف کرکے .... بہت سے امور خلاف عقائد امامیہ اور مخالف شان ائمہ معصومین علیہم السلام تھے۔

★ (عربی) : آیت اللہ محمد باقر الصدرؒ ۔

۸۷۔ تصور مہدی : مولانا سید افتخار حسین نقوی ۔
عنوانات : مہدی کے لئے اسقدر طویل عمر کیسے ممکن ہے، معجزہ اور لمبی عمر، قائد ظاہر کیوں نہیں ہوتا،
۶۶ص، چار روپے، دفتر تبلیغات اسلامی اسلام آباد، ۱۴۰۱ھ ایس۔ٹی پرنٹرز۔راولپنڈی۔

۸۸۔ تصویر نجات : مولانا سید زوار حسین سہارنپوری۔

۸۹۔ تطبیق :
چھ آنے، نظامی پریس لکھنؤ۔

۹۰۔ تعلیمات اسلامی حصہ چہارم :
۱۴۰ص، چھ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، کانٹی نینٹل آفسٹ پرنٹرز، کاتب : عبدالسلام۔

۹۱۔ تعلیم الاسلام : ابوالفارق واسطی (م ۱۳۸۱ھ) ۔
چار باب، ۱۵۱ص، حزب الطالبین کراچی، سندھ آفسٹ پریس کراچی۔

★ تعلیم دین (فارسی) : ابراہیم امینی۔

۹۲۔ تعلیم دین ۔ سادہ زبان میں، جلد ۱ :
چھ حصے : خداشناسی، معاد یعنی قیامت، نبوت، امامت، فروعات، اخلاق و آداب ۔ ۱۶۰ص، چودہ روپے، امامیہ پبلیکیشنز لاہور، دسمبر ۱۹۸۳ء، چاند کمپنی پرنٹرز کراچی، کاتب : ابونعیم شہزاد۔

۹۳۔ تعلیم دین حصہ سوم : مولانا شیخ اختر عباس نجفی۔
۲۱۶ص، خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران لاہور، اپریل ۱۹۸۶ء، ناصر پرنٹرز۔

۹۴۔ تفضیح السارقین :
مولانا خواجہ عابد حسین انصاری (م ۱۳۳۰ھ) کی دو کتابوں "انذار الناذرین" اور "یا علی مدد"

کا ردّ، الزام لگایا گیا ہے کہ خواجہ انصاری نے ان کتابوں کے لکھنے میں تقویت الایمان سے مدد لی ہے جو درست نہیں، ۶۲ ص، مطبع ناصری جونپور۔

۹۵۔ تقریظات بر کتاب الصراط المستقیم فی اصول الدین: حاجی عبدالحسین النجفی المجلسی۔
۲۰ ص، مولانا سید محمد علی مدّاح کی کتاب الصراط المستقیم پر علماء کی تقاریظ۔

۹۶۔ تنبیہ الاطفال: مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)
انیس تنبیہات، ۲۱ ص، ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۰۳ھ/ ۳۰ مارچ ۱۸۸۶م، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔
آغاز: بسملہ یہ رسالہ تنبیہ الاطفال شامل ہے بہت بڑے فائدوں پر اور اس میں انیس تنبیہیں ہیں، پہلی تنبیہ ہر مومن پر لازم و واجب ہے کہ اپنے لڑکوں کو تعلیم کرے کہ اگر کوئی تجھ سے پوچھے کہ کاہے سے جانا تو نے کہ کوئی خدا ہے اور تو اس کا بندہ ہے تو کہہ کہ دیکھنے سے اس عالم کے میں نے جانا کہ کوئی اس کا بنانے والا ہے اسلئے کہ خود بخود کچھ بنی بنائی چیز بے بنانے والے کے محال ہے۔

۹۷۔ التوحید: مولانا سید نیاز حسین عابدی۔
حیدرآباد دکن (ہند) (ذریعہ: ۴:)

۹۸۔ التوحید: مولانا سید علی،
۶۹ ص، چار آنے، انجمن دار التالیف لکھنؤ۔
آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد احقر العباد سید علی بن مولوی میر صادق علی صاحب حضرات مؤمنین کی ...

۹۹۔ التوحید: مولانا سید زین العابدین عظیم آبادی۔
حیدرآباد دکن (ذریعہ: ۴:)۔

۱۰۰۔ توحید اسلام: مولانا سید نذر حسن گوپالپوری۔

۷۱ ص، مفت، ادارہ معارف آل محمد سیالکوٹ۔

۱۰۱۔ توحید اور عدل: مولانا شیخ محمد مصطفیٰ جوہر۔
۲۵۶ ص، ایک روپیہ پچاس پیسے، نہج البلاغہ کی روشنی میں لکھی گئی، مجلس المؤمنین کراچی، ۱۳۸۱ھ/ ۱۹۶۱م، مشہور آفسٹ پریس۔

۱۰۲۔ توحید کی کہانی۔ حضرت جعفر طیارؓ کی زبانی: ڈاکٹر کاظم علی رسا۔
حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کا نجاشی بادشاہ کے سامنے مسئلہ توحید کا بیان، ۶۳ ص، مفت، کتابخانہ ابراہیمیہ کراچی، رجب ۱۳۹۴ھ، ڈیسنٹ پریس کراچی۔

۱۰۳۔ التوحید والعدل: مولانا سید ظہور الحسین بارھوی (م ۱۳۵۷ھ)۔

۱۰۴۔ توثیق حق بجواب تحقیق حق: مولانا راجہ محسن علی۔
مولانا علی حسنین شیفتہ کی کتاب تحقیق حق کا ردّ۔ تین باب: انبیاء اور ائمہ کی نوع کا مسئلہ، نور مجسم، تفویض یعنی سپردگی، ۲۰۰ ص، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمد سرگودھا، القائم آرٹ پریس سرگودھا۔

۱۰۵۔ توحید الائمہ: مولانا سید محمد ہارونؒ (م ۱۳۳۹ھ)۔
۲۷۷ ص، ۱۹۰۷م، مطبع الاشاعت دہلی۔
آغاز: بسملہ و خطبہ و بعد اہل عقول پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ عمدہ علوم و معارف معرفت پروردگار عالم ہے، کیونکہ انسان کو صرف دو عالموں سے تعلّق ہے۔

۱۰۶۔ توضیح العقائد جلد اوّل: مولانا نذر حسین قمر وزیرآبادی۔
مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو کی کتاب اصول الشریعہ کا ردّ، عنوانات: بشریت انبیاءؑ، انبیاءؑ کی دو حیثیتیں، نبی اور ہماری خلقت میں فرق، آنحضرت اور ائمہ نوربینؑ، جامۂ بشریت میں ظہور کی وجہ، موت و حیات پر معصومین کا اقتدار، حالت نزع اور امیر المؤمنینؑ، ۲۲۸ ص، چار روپے، اسلامیہ دار التبلیغ لاہور، ۱۹۶۹م، پاکستان ٹائمز

پریس لاہور، کاتب: منشی رحمت اللہ وزیر آبادی.

۱۰۷- جادہ حیدری: سید منصور علی سندیلوی.

۱۳۶ ص، ۱۳۰۶ھ، مطبع یوسفی دہلی.

آغاز: بسملہ بعد حمد حضرت آفریدگار نعت احمد مختار صلوات اللہ علیہ و آلہ الاطہار کے کے بندہ بارگاہ لم یزلی سید منصور علی قانونگوئی سندیلوی خلف جناب فیض مآب میر بہادر علی....

مولانا سید علی نقی ساکن قصبہ کڑھل نے تاریخ کہی:

تحریر چون نمودہ منصور علی این را   از حسن و خوبی او آمد مرا پزیرا
رفتم بفکر سالش از بہر یادگاری   ناگاہ بگفت ہاتف مرغوب ہمہ بادا (۱۳۰۶ھ)

۱۰۸- الجامع الحامدی: مولانا سید ظہور الحسین بارہوی (م ۱۳۵۷ھ).

توحید، عدل اور نبوت (ذریعہ: ۵)

۱۰۹- جبر و اختیار: علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م).

۳۰ ص، چار روپے، ادارہ ترویج علوم اسلامیہ کراچی، محرم ۱۴۰۱ھ.

۱۱۰- جواہر الاسرار فی مناقب النبیؐ والائمۃ الاطہار: مولانا محمد حسنین سابقی.

مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو کی کتاب "اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ" کا رد، کتاب کے باب ہفتم ص ۱۹۹ پر مولانا سابقی نے شیخیوں کے بارے میں لکھا ہے:

۱- شیخیہ کے عقائد فاسدہ مؤمنین کرام پر مخفی نہیں ہیں جو کہ امیر المؤمنینؑ کو آنحضرتؐ کا استاد معلم اور ان سے افضل مانتے ہیں.

۲- شیخیہ قرآن میں وارد ہونے والے لفظ اللہ سے حضرات ائمہ اطہار مراد لیتے ہیں.

۳- شیخیہ ائمہ اطہار کو خالق رازق محی و ممیت سمجھتے ہیں.

۴- شیخیہ کے نزدیک ائمہ اطہار اور آنحضرت صلعم اپنی ہی عبادت کرتے تھے.

۵- عقائد شیخیہ اور عقائد شیعان پنجاب میں زمین آسمان کا فرق ہے.

۲۱۶ ص، چار روپے پچاس پیسے، دار الکتب اسلامیہ مکتبہ ہمدانی تلہ گنگ، ثنائی پریس سرگودھا، کاتب: محمد صدیق.

۱۱۱- چراغ ہدایت: میرزا بہادر علی.

حیدرآباد دکن (ہند)، (ذریعہ: ۵)

۱۱۲- چہل صباح: مولانا محمد حافظ بلتستانی.

۲۴ ص.

۱۱۳- حبل العارفین در شرح اصول دین: حکیم سید احمد حسین اعظم گڑھی.

تلقین میت کی شرح، پانچ ابواب، ۳۲۸ ص، پونے دو روپے، ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸م، مطبع واشنگٹن لاہور.

۱۱۴- حجۃ الایمان ملقب باسم تاریخی ماحی ضلالت: مولانا سید مرتضیٰ جونپوری.

مولانا سید کلب باقر جائسی (م ۱۳۳۱ھ) کے بعض خیالات کا رد، ۱۷۱ ص، ۱۳۲۰ھ، مطبع ناصری جونپور.

۱۱۵- حدیقۃ الایمان: مولانا نیاز حسن برستی. (بے بہا)

۱۱۶- حسن اعتقاد: سید محمد مہدی.

۳۲ ص، انجمن دار التالیف، اپریل ۱۹۱۱م، تصویر عالم پریس لکھنؤ، کاتب: سجاد علی.

آغاز: بسملہ و خطبہ حمد و صلواۃ کے بعد احقر العباد سید محمد مہدی ابن جناب راجہ سید ابو جعفر صاحب قبلہ دام ظلہ العالی حضرات ناظرین کی خدمت میں عرض....

۱۱۷- حقائق الاسلام: مولانا سید ظفر حسن امروہی (م ۱۹۸۹م).

۹۶ ص، ۱½ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، مشہور آفسٹ پریس کراچی.

۱۱۸- حقائق العقائد: مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م).

اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ"، کارد، ٣٢٠ ص، تین روپے، اسلامیہ مشن میانوالی، نور آرٹ پریس میانوالی۔

١١٩۔ حقائق مذہب شیعہ: ملک غلام اکبر خورشید۔

مولانا شیخ محمد حسین نجفی ڈھکو کے بعض نظریات کارد، ١٦ص، اسلامیہ مشن میانوالی، پاک الیکٹرک پریس ملتان۔

١٢٠۔ حقائق الوسائط (ج:١): مولانا محمد بشیر انصاری (م ١٩٨٣م)۔

"اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ" کارد، ٣٤٠ ص، دس روپے، ضیاء برقی پریس کراچی۔

١٢١۔ حقائق الوسائط (ج:٢): مولانا محمد بشیر انصاری (م ١٩٨٣م)

٢٠٠ ص، افتخار بکڈپو لاہور۔

آغاز: بعد حمد وصلواۃ بندۂ حقیر غریق تقصیر محمد بشیر انصاری بن مولوی امام علی انصاری مرحوم عرض کرتا ہے کہ حقائق الوسائط جلد دوم جو اس وقت پیش نگاہ ہے اس میں زیادہ تر ان ذوات مقدسہ کی تخلیق نوری اور جداگانہ نوع کے ثبوت میں دلائل عقلیہ اور براہین قرآنیہ وحدیثیہ پیش کئے جارہے ہیں....

١٢٢۔ حق یا علیؑ مدد: ساغر حسین صدیقی۔

سید علی شاہ بخاری کے دو کتابچوں "نادعلی کانفرنس" اور "سازش پکڑی گئی"، کارد، ٣٢ص، ہمدرد پرنٹنگ پریس ملتان۔ کاتب: محمد جہانگیر خان۔

١٢٣۔ حقیقت اسلام: علامہ سید علی نقی (م ١٩٨٨م)۔

٤٤ص، تین آنے، امامیہ مشن پاکستان لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

١٢٤۔ حقیقت بداء: مولانا سید محمد صادق۔

٦٨ص، دو آنے، امامیہ مشن لکھنؤ، ١٣٤٥ھ، الواعظ صفدر پریس لکھنؤ۔

١٢٥۔ حقیقت شرک: مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی۔

٩٦ ص، پندرہ روپے، درسگاہ قائم آل محمد چکوال، سلطان باہو پرنٹنگ پریس جھنگ۔

١٢٦۔ حقیقت شیعہ: مولانا سید ناصر حسین فیض آبادی۔

١٦ص، دو آنے، سپاہ عباس شیعان نارووال، رشید آرٹ پریس لاہور۔

★ مبانی اعتقاد در اسلام (فارسی): سید مجتبیٰ موسوی۔

١٢٧۔ خداشناسی: نجم عشروی۔

٥٦ ص، رمضان ١٣٠٥ھ۔

١٢٨۔ خدانما: میرزا محمد مہدی،

١٢ ص، ادبی پریس لکھنؤ۔

★ ۔حدیقہ سلطانیہ (فارسی): سید العلماء مولانا سید حسین (م ١٢٧٢ھ)۔

١٢٩۔ خزینہ ایمانیہ جلد اول مع توضیحات نورانیہ: مولانا سید گلاب علی شاہ۔

صرف باب اول کا ترجمہ جو مسئلہ توحید اور اس کی تفصیلات سے متعلق ہے، شیخ احمد احسائی کے بعض خیالات کارد، ٣٢٩ ص، بارہ روپے، ١٣٩٤ھ/١٩٧٤م، نوبہار الیکٹرک پریس ملتان۔

١٣٠۔ خزینۃ العارفین اردو ترجمہ حق الیقین مجلسیؒ حصہ دوم: سید زاہد حسین کاظمی۔

صرف فصل ہشتم کا ترجمہ، ١٩٦ص، آٹھ روپے پچاس پیسے، مجلسی کتب خانہ شیخوپورہ، اگست ١٩٧٦ء، تعلیمی پریس لاہور۔

١٣١۔ خزینہ ہدایت: مولانا محمد اعجاز حسن (م ١٣٥٠ھ)۔ (مطبع)

١٣٢۔ خصوصیات مذہب شیعہ: مولانا سید محمد ہارون؟ (م ١٣٣٩ھ)۔

مسلمانوں کے دیگر فرقوں کے نظریات کا مقابلہ شیعہ مسلک سے، شیعہ مذہب کی دس خصوصیات، ٣١ ص، ٢٥ پیسے، امامیہ مشن لاہور، ١٩٦١م۔

١٣٣۔ خیرالاعتقاد: مولانا علی بہاؤنگری (م ١٣٦٣ھ)۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام مرتبے میں مساوی ہیں۔ (ذریعہ: ٧)۔

۱۳۴۔ خیر الزاد لیوم المعاد : سیّد عنایت حسین.

اصولِ دین اور دیگر ضروریاتِ دین ، ایک مقدمہ تین مقصد اور خاتمہ : بیان میں وجوب معرفت خدا کے، بیان میں اصول دین کے اس میں پانچ فصلیں ہیں، احوال میں دوزخ وبہشت کے، بیان میں گناہان کبیرہ کے، ۷۶ ص، ۱۲۸۷ھ، مطبع مجمع البحرین لدھیانہ. خود مولّف نے تاریخ کہی :

یک رسالہ ہوا نیا تألیف — جبکہ نواب نے کیا ارشاد
کی دعا ناظروں نے خوش ہو ہو — ہوئیں نواب صاحب اولاد
وصف و تاریخ و نام ہاتف نے — کہ دیا وہ کتاب خیر الزاد (۱۲۸۷ھ)

آغاز : بسملہ وخطبہ اما بعد ارباب بصیرت واصحاب نیکو سیر پر واضح ہو کہ ہر چند دماغ اکثر....

۱۳۵۔ خیر الکلام فی معرفۃ النبیؐ والامامؑ : مولانا محمد باقر بن فتح محمد مصطفےٰ آبادی.

نبوّت وامامت کے بارے میں، ۲۰۰ ص، ایک روپیہ، ۱۳۳۵ھ، مولانا سیّد محمد چراغ علی نے تاریخ کہی :

خلف فتح محمد ہیں محمد باقر — حامی دین نبی حاجی و زائر
حال نورین میں کیا خوب لکھا خیر کلام — فارغ بحث سادات ہوئے بالآخر
ہاتھوں میں لے کے چراغ علی دیکھو تاریخ — ضم کرو کاف والف جس سے کہ ہو سن ظاہر (۱۳۳۵ھ)

۱۳۶۔ دام ہم رنگ زمیں : سید کرار حیدر.

احسن الفوائد فی شرح العقائد اور اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ پر نقد وتبصرہ، ۳۲ ص، لاہور۔

۱۳۷۔ الدرر الفوائد فی احسن العقائد حصّہ اوّل : مولانا سیّد محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م).

۳۲ ص، ۱۳۳۲ھ، مطبع رفاہ عام سٹیم پریس لاہور، کاتب : محمد اسمٰعیل.

آغاز : بسملہ وخطبہ بعد حمد وصلوٰۃ معلوم ہو کہ یہ امر کسی عاقل پر پوشیدہ نہیں کہ دین کی بناء عقائد پر ہے ...

۱۳۸۔ دعوتِ اتحاد : مولانا نذر عباس حیدری.

مولانا سید اعجاز حسین کاظمی نے بعض علماء کے مابین اختلافی مسائل آیت اللہ سید ہادی میلانی رہ، میرزا حسن الحائری احقاقی، آیت اللہ ابو القاسم خوئی، آیت اللہ حسین علی منتظری سے دریافت فرمائے تھے ان کے جوابات پر مشتمل ہے، ۴۰ ص، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ (موسوی گروپ)، ملتان، نیو اسلامی آرٹ پریس ملتان.

۱۳۹۔ دعوت فکر و نظر : سیّد محمد رضا سریاوی.

تمام نفوس مقدسہ نے حضرات خمسہ نجباء علیہم السّلام کے توسل سے رضائے الٰہی حاصل کی، امامیہ مشن لکھنؤ، ۱۳۸۴ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ.

★ دلائل الولایت (فارسی) : سید حسن الحجت.

۱۴۰۔ دلائل الولایت : ڈاکٹر کاظم علی رسا.

ولایتِ تکوینی کی بحث، ۷۰ ص، پانچ روپے، ھیلر پبلی کیشنز کراچی.

۱۴۱۔ دنبالہ اہل بطالہ در ردّ عقیدہ مفوضہ : مولانا حاجی سیّد اعجاز حسن امروہی (م ۱۳۴۰ھ)

۱۴۲۔ دین آباء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم : سیّد حشمت حسین جعفری رہ.

اس کتاب میں ثابت کیا گیا کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے تمام آباء واجداد دینِ ابراہیمی پر تھے اور ان میں سے کوئی بھی مشرک نہ تھا اور اسکے بالعکس نظریہ بنی امیۃ کا ایجاد کردہ ہے۔ سات باب : حضرت عبد المطلبؓ کا مذہب، حضرت عبد اللہؓ کا مذہب، حضرت آمنہؓ کا مذہب، آذر حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا باپ نہیں تھا، ۲۱۶ ص، دو روپے پچاس پیسے، مکتبہ افکارِ اسلامی حیدر آباد، ۱۹۶۷م، سعید آرٹ پریس حیدر آباد، کاتب : محمد شمس الرحمٰن خان.

★ الدین والاسلام (فارسی) : علاّمہ محمد حسین آل کاشف الغطاء

۱۴۳۔ دین اسلام : مولانا حسین بخش جخفی.

۲۲۰ ص، امامیہ مشن لاہور، ۱۹۶۶م، الہلال پریس لاہور.

۱۴۴۔ دین حق ۔ عقل کی روشنی میں : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)۔

۱۰۸ ص، چھ روپے، امامیہ پبلی کیشنز لاہور، حیدری پریس لاہور، کاتب : مولانا محمد سعید۔

۱۴۵۔ دینیات : مولانا سید محمد زاہد حسین (م ۱۳۴۴ھ)۔ (مطبوع)

۱۴۶۔ دینیات کی دوسری کتاب : مولانا حکیم ریاست علی خان، پٹنہ۔

۱۴۷۔ دینیات کی پانچویں کتاب : میرزا ابو محمد طالب اشک ہمدانی۔

۱۸۹ ص، ایک روپیہ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور، ۱۹۴۸م، انصاف پریس لاہور۔

۱۴۸۔ دینی باتیں حصہ ۱-۲-۳ : سید فرزند رضا، ۴۰ ص، ۳۵ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی، ۱۹۶۲م۔

۱۴۹۔ دینی باتیں حصہ ۵ : سید فرزند رضا۔

۴۸ ص، ۴۵ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی، ایجوکیشنل پریس کراچی۔

۱۵۰۔ دینی باتیں حصہ ۶ : سید فرزند رضا۔

۴۴ ص، ۳۷ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی، جاوید پریس کراچی۔

۱۵۱۔ دینی باتیں حصہ ہشتم : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقیؒ۔

۸۸ ص، ۸۰ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی۔

۱۵۲۔ دینی باتیں حصہ ۱۱ : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقیؒ۔

۹۶ ص، ۸۵ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی، جاوید پریس کراچی۔

۱۵۳۔ زبدۃ العقائد و عمدۃ المقاصد : مولانا سید ابو القاسم حائری (م ۱۳۲۴ھ)۔

۱۵۴۔ الرسالۃ الارشادیہ : مولانا میرزا باقر علی دہلوی (م ۱۲۹۰ھ)۔ (ذریعہ : ۱۱)۔

۱۵۵۔ رسالۃ الاعتقاد : مولانا سید عمار علی سونی پتی (م ۱۳۰۲ھ)۔ (ذریعہ : ۱۱)۔

★ لیلیہ (عربی) : علامہ محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ھ)۔

۱۵۶۔ رسالہ اعتقادیہ :

۳½ آنے، مطبع اثنا عشری دہلی۔

۱۵۷۔ رسالہ توحید اسلام : مولانا سید نذر حسن گوپالپوری۔

۶۱ ص، مفت، ادارہ معارف آل محمد سیالکوٹ۔

★ اعتقادیہ (عربی) شیخ الطائفہ شیخ ابو جعفر طوسیؒ (م ۴۶۰ھ)۔

۱۵۸۔ رسالہ جعفریہ : مولانا سید یوسف حسین نجفی امروہی (م ۱۳۵۲ھ)۔

۳۲ ص، ۱۳۴۶ھ/۱۹۲۸م، مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔

۱۵۹۔ رسالہ الدرر الفرید فی عقیدۃ التوحید : مولانا حکیم سید امیر حسن سہا۔

۸۰ ص، مارچ ۱۹۷۸م، شاداب پرنٹنگ پریس راولپنڈی۔

۱۶۰۔ رسالہ ذات یقین : محمد واجد علی شاہ۔ (ذریعہ : ۱۰)

★ رجعت (فارسی) : علامہ محمد باقر مجلسیؒ (م ۱۱۱۰ھ)۔

۱۶۱۔ رسالہ رجعت : نواب منے صاحب۔

۴ آنے، مطبع اثنا عشری دہلی۔

۱۶۲۔ رسالہ شمس الاعتقاد لانارۃ افضلیۃ النبیؐ علیٰ سائر العباد : مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی۔

مولانا مرحوم نے ایک رسالہ "نجم الاعتقاد" لکھا۔

جس کا رد مولانا حاجی غلام علی کاٹھیاواڑی (م ۱۳۶۳ھ) نے بنام "خیر الاعتقاد" لکھا جس میں یہ ظاہر کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام مساوی المرتبہ ہیں "شمس الاعتقاد" اسی رسالہ فاسدہ کا رد ہے، مولانا مرحوم کے صاحبزادے مولانا محمد عزیز الحسنین نے آپ سے دو سوالات پوچھے :

۱۔ کیا فرماتے ہیں علمائے ملت اس مسئلے میں کہ حضرات ائمہ معصومین کو درجۂ ختم نبوت پر فائز جاننا اور کمالات ختم نبوت سے ان حضرات کو متصف سمجھنا اور رتبہ میں مساوی جناب رسالتمآب

جاننا کیسا عقیدہ ہے ؟

۲۔ جو شخص جناب خاتم الانبیاء کو ساری مخلوق سے افضل نہ جانے بلکہ رتبے میں مساوات نبیؐ وائمہؑ کا معتقد ہو وہ مومن ہے یا دائرۂ اسلام سے خارج ہے ادلہ کے ساتھ جواب عنایت ہو۔

اس رسالے میں ان دونوں سوالات کے مفصل جوابات ہیں۔ مولانا سیّد محمد ہادی (م ۱۳۵۷ھ) اور مولانا سیّد نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۷ھ) نے اس رسالے کو پسند فرمایا اور رسالہ خیر الاعتقاد کو ناپسند۔ اس رسالے کے آخر میں مولانا سید نجم الحسن عابدیؒ کی حسب ذیل تقریظ ہے :

باسمہ سبحانہ رسالہ شمس الاعتقاد جو کہ جناب فضائل مآب فاضل جلیل مولانا الشیخ اعجاز حسن صاحب دام معالیہ کی تصنیف ہے۔ اور جسے مصنّف ممدوح نے تحقیق کتب اور فکر صائب سے تحریر کیا ہے اور جس کے صفحہ اخیرہ پر مطالب رسالے کا خلاصہ مرقوم ہے میں نے دیکھا میری یہ خواہش تھی کہ اس مسئلے کے متعلق تحریرات کا سلسلہ بند کر دیا جائے اور افکار ناقصہ کو سلاطین مملکت عصمت وطہارت کی باہمی نسبت تساوی تفاضل میں جولان نہ کیا جائے لیکن مصنّف ممدوح نے میری استدعا کے قبول کو اس رسالے کی تکمیل کے بعد پر موقوف رکھا بہر طور جو کچھ اس رسالے میں تحریر ہے اس کا ملخّص یہی ہے کہ جناب افضل افضلین و آخرین اور خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد جناب امیر المؤمنینؑ اور ائمہ طاہرین علیہم السّلام تمام مخلوقات سے اشرف و افضل ہیں۔ مرتبہ نبوّت اور لوازم وخصوصیات نبوت جناب رسالت مآبؐ کے ساتھ مخصوص ہیں اور اسکے علاوہ جو فضائل جلیلہ و مناقب جمیلہ و مدارج عالیہ و مراتب متعالیہ جناب رسالت مآبؐ کو حاصل تھے حضرات ائمہ طاہرین کو بھی حاصل تھے یہ حضرات ضیائے مشکوٰۃ نبوّت اور شعاع آفتاب رسالت ہیں لیکن درجہ نبوّت رسالت مآب ہی کے ساتھ رہا ہے۔ یہ حضرات اس درجۂ نبوّت میں آپ کے شریک یا مساوی

نہیں ہوئے یہ عقیدہ صحیحہ حقّہ ہے۔"

اس رسالے میں مولانا سیّد علی محمدؔ اجلال تلمیذ عزیز لکھنوی کی تقریظ بصورت نظم ہے :

خاتم دَور رسالت کی نبوّت دیکھئے — مثل ضو، نبوّت سے امامت دیکھئے
ایک تابع اور اک متبوع ان دونوں میں ہے — ہے امامت کا رکن بعد نبوّت دیکھئے
جوہر حل ان مسائل کا جو ہے عین مراد — اپنے دامن میں لئے ہے اسکو شمس الاعتقاد

۸۰ ص، ۱۳۴۷ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

آغاز : بسملہ امابعد ذرہ ناچیز خاک پائے عترۃ النبی محمد اعجاز حسن بدایونی عرض کرتا ہے کہ مجھ سے عقیدہ حقّہ اثنا عشریہ کے متعلق دو سوال کئے گئے ہیں میں نے دونوں کا برھانی جواب لکھ کر اخبار در نجف سیالکوٹ پنجاب ....

۱۶۳۔ رسالہ ھادی الایمان : مولانا محمد باقر دہلوی (م ۱۸۵۷م)۔

۲۸ ص، ۱۲۶۳ھ/ ۱۹۴۷م، چھاپہ خانہ منظہر الحق۔

آغاز : بسملہ وخطبہ بعد اس کے جاننا چاہیئے کہ ہر آدمی کو فرض اور واجب ہے کہ عقائد دین وایمان کے جانے اور اپنی آل اولاد کو سکھلاوے بہت دیکھا جاتا ہے کہ لوگ فرضیات اور واجبات ضروری سے بے خبر ہیں ... یہ رسالہ ایک مقدمے پانچ ہدایتوں اور ایک خاتمے پر مرتب کیا گیا۔

۱۶۴۔ رسول اور علم غیب : مولانا سیّد ظلّ حسنین زیدی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم وائمہ اہل بیت علیہم السّلام کو "عالم الغیب" ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ۱۰۴ ص، دس روپے، ادارہ زید شہید لاہور، ۱۴۰۲ھ، حیدری پریس لاہور، کاتب : محمد صادق امینؔ، قیصر بارہوی نے تاریخ طباعت کہی :

عیب سخن سے پاک صاف رنگ غلو سے انحراف — معنی در بے بہا "رسول اور علم غیب"
ظل حسن حسین سے صاف کلک پوچھئے — جس کے ضمیر کی صدا "رسول اور علم غیب"
عیسوی سال طبع کیا قیصر فکر نے لکھا — ایک صحیفہ بقا "رسول اور علم غیب" (۱۹۸۲م)

۱۶۵۔ رفع اختلاف حقیقت انکشاف :
مولانا محمد علی مداح کی کتاب "الصراط المستقیم" کی حمایت میں لکھا گیا، ۲۰ ص۔

۱۶۶۔ ریاض ارباب حق :

۱۶۷۔ زاد قلیل : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)۔
توحید و عدل کا بیان ذریعہ : ۱۲)

۱۶۸۔ زبدۃ المعارف : مولانا سید امجد حسین الہ آبادی (م ۱۳۵۰ھ)۔
۳۴ ص (ناقص الآخر) مفت، مطبع عظمت المطابع الہ آباد۔

۱۶۹۔ زین العابدین : مولانا سید زین العابدین عظیم آبادی (م ۱۳۷۰ھ)۔
حیدر آباد دکن۔ (ذریعہ : ۱۲)۔

۱۷۰۔ سبیل الرشاد فی تحصیل المعاد : حکیم سید علی رضا معروف بہ حکیم میرن صاحب۔
۱۲۰ ص، تصویر عالم پریس لکھنؤ۔

۱۷۱۔ سچا عقیدہ : مولانا سید کرامت حسین۔

★ جزیلۃ المعانی مشیدۃ المبانی (عربی) : سید محسن الحسینی الشامی،

۱۷۲۔ سچا موتی ترجمہ در ثمین : مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ھ)۔
۸۰ ص، ۵½ آنے، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۷۳۔ سبیل الرشاد فی تحصیل یوم المعاد : مولانا حکیم سید ریاض الحسن۔

۱۷۴۔ سلسلہ دینیات حصہ دوم : مولانا سید یوسف حسین نجفی امروہی (م ۱۳۵۲ھ)۔
۱۶ ص، خواجہ برقی پریس دہلی۔
آغاز :
پہلی اصل دین ہے توحید خداوند عباد پھر عدالت اور نبوت پھر امامت اور معاد

۱۷۵۔ سواء السبیل : مولانا سید محمد مہدی۔ (م ۱۳۲۸ھ)۔

اصول عقائد کی شرح، ۲۹۴ ص، نومبر ۱۸۹۴ء، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔

۱۷۶۔ شریعت الاسلام حصہ اول : مولانا سید محمد بن نجم العلماء (م ۱۳۳۷ھ)
۵۲ ص، ۱۳۳۵ھ، نور المطابع لکھنؤ۔
آغاز: بسملہ و خطبہ جو شخص عقل و فہم رکھتا ہے وہ بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ اس دنیا میں ایک وقت اس کا نام و نشان بھی نہ تھا پھر کسی با اثر قوت نے اس کو عدم کے پردے سے نکال کر ہستی کے لباس سے آراستہ کیا۔

۱۷۷۔ شمس الھدایت : سید غلام حسین۔
علم باری تعالیٰ پر بحث، ۱۳۱۱ھ۔ (ذریعہ : ۱۴)

۱۷۸۔ شیخیہ کی نرالی منطق : مولانا سید علی رضا نقوی۔
نوع معصومین علیہم السلام کی تحقیق، ۳۹ ص، جعفریہ پرنٹنگ پریس ملتان۔

★ الشیعہ بین الاشاعرہ والمعتزلہ (عربی) : ہاشم معروف حسینی۔

۱۷۹۔ شیعہ امامیہ : مولانا محمد باقر نقوی۔
۲۱۵ ص، چھ روپے، مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن۔

۱۸۰۔ شیعہ بچوں کی ابتدائی کتاب : سید بشیر حسین۔
۳۳ ص، کاظم بکڈپو دہلی، جید برقی پریس دہلی۔

۱۸۱۔ شیعہ بچوں کی مذہبی تعلیم کا پہلا حصہ : مولانا محمد باقر (م ۱۹۸۴م)۔
علامہ محسن امین عاملی کی کتاب دروس دینیہ کا ترجمہ، ۲۵ اسباق، ۳۲ ص، پانچ آنے، مطبع اصلاح بہار (ہند)۔

۱۸۲۔ شیعہ بچوں کی مذہبی تعلیم کا دوسرا حصہ : مولانا سید محمد باقر (م ۱۹۸۴م)۔
۳۲ ص، پانچ آنے، بہار (ہند)۔

۱۸۳۔ شیعہ بچوں کی مذہبی تعلیم کا تیسرا حصہ : مولانا سید محمد باقر (م ۱۹۸۴م)۔

۵۶ ص، ۸ آنے، مطبع اصلاح .

★ درثمین (عربی) محسن امین عاملی .

۱۸۵۔ شیعہ بچوں کی مذہبی تعلیم کا پانچواں حصّہ : مولانا سید محمد باقرؒ (م ۱۹۸۴ھ).

۹۶ ص، چودہ آنے، مطبع اصلاح کھجوا.

۱۸۶۔ شیعہ دینیات کی دوسری کتاب : مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸ء) .

۳۲ ص، شیعہ جنرل بک ایجنسی محلہ شیعہ لاہور.

۱۸۷۔ شیعہ مذہب کے اصولِ دین حصّہ اوّل : مولانا سید ابوعلی زیدی .

توحید و عدل کی شرح، ۱۰۱ ص، حق برادرز لاہور، آر آر پرنٹرز لاہور، کاتب : حسین شیخ .

★ عقائد الشیعہ (عربی) علّامہ شیخ محمد رضا مظفر .

۱۸۸۔ شیعہ نظریات : مولانا رضی جعفر نقوی .

۱۲۴ ص، ۱/۴ ۱ روپیہ، دفتر اصلاح کراچی، ۱۳۸۸ھ/۱۹۶۸ء، انجمن پریس کراچی .

۱۸۹۔ شیعیت کا تعارف : سید محمد رضا رضوی .

۲۷ ص، ۳۷ پیسے، ڈیسنٹ پریس کراچی

۱۹۰۔ شیعیت کا تعارف : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ء).

۳۶ ص، پانچ آنے، امامیہ مشن پاکستان لاہور، تعلیمی پریس لاہور.

۱۹۱۔ شیعیت میں وہابیت کا ورود : قاضی سعید الرحمٰن (م ۱۹۸۹ء)

علامہ حافظ سیف اللہ (م ۱۹۸۰ء) کے بعض نظریات کا ردّ، ۱۶ ص، ۱۵ پیسے، ادارہ علوم الاسلام لاہور، منصور پرنٹنگ پریس لاہور.

۱۹۲۔ شیعہ کون ہیں اور کیا ہیں : مولانا سید محمد باقر (م ۱۹۸۴ء).

۷۶ ص، مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن .

۱۹۳۔ شیعی نقطہ نظر سے دینی نصاب و مروّجہ کتب درسی کا سرسری جائزہ :

۸۷ ص، ۵۰ پیسے، ڈیسنٹ پریس کراچی .

۱۹۴۔ صراط الایمان بضوء الحدیث والقرآن : عبدالحسن مبیّن سرحدی .

نورِ معصوم، ولایتِ تکوینی، علمِ غیب، حاضر و ناظر وغیرہ مسائل، ۱۲۰ ص، بارہ روپے، جامعہ علویہ چکر کوٹ بالا ضلع کوہاٹ. اسود آفسٹ پریس فیصل آباد.

۱۹۵۔ الصراط المستقیم / کتاب الاعتقاد : محمد علی مداحؒ (۱۳۳۲ھ).

۱۹۶۔ صراطِ مستقیم : مولانا حافظ محمد حسن (م ۱۳۱۹ھ) لکھنؤ

۱۹۷۔ صراطِ مستقیم ۔ ملّتِ ابراہیم : مولانا فتح محمدؒ.

مولانا فتح محمد وھالی تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم کے رہنے والے تھے مسائل اصول و فروع سوالاً جواباً.

آغاز : بسملہ اے دوستداران آل اطہار! علم جفر سے صاف ثابت ہے کہ جملہ فرقہ ھائی دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف حسد کی آگ میں جل رہے ہیں اور اصلی بات سے کوسوں دُور ہیں.

۱۹۸۔ صراطِ مستقیم کی تلاش : سید محمد مہدی طاہر .

ضرورت نبوت و امامت، ۶۴ ص، مفت، جہانیاں ضلع ملتان .

۱۹۹۔ صراط النجات : سید مصطفیٰ مدنی الزیدی، ۴۳ ص، کوہ نور پریس سری نگر، کاتب : غلام نبی .

۲۰۰۔ صفاتِ ثبوتیہ : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۷ھ)

صفات ثبوتیہ و اسماء حسنیٰ کی تحقیق، ۱۴۰ اعتقادات ضروریہ، ۸۰ ص، پانچ آنے، مطبع اصلاح کھجوا.

۲۰۱۔ ضروریات دینیہ : سید علی رضا زادہ .

کسی فارسی رسالے کا ترجمہ، ۱۳۳۵ھ، لاہور .　　(ذریعہ: ۱۵)

۲۰۲۔ ظہور علیؑ بمقام قاب قوسین در ردّ حافظ سیف اللہ و جعفر حسین : مولانا محمد اسماعیلؒ (م ۱۳۹۶ھ).

۱۶ ص، درس آل محمد فیصل آباد.

۲۰۳۔ العجالۃ النافعہ : مولانا سید محمد ابن مولانا سید دلدار علی (م ۱۲۸۴ھ) ۔ (ذریعہ : ۱۵)

★ عدل (فارسی) : محمد قطب الدین ۔

۲۰۴۔ عدل : حافظ اقبال حسین جاوید، ۱۰۴ ص، بارہ روپے،
ادارہ پاسبان اسلام باب حیدر سیال شریف سرگودھا، ۱۹۸۸م ۔

۲۰۵۔ العدل : مولانا ناصر حسین ۔
۱۶ ص، مفت، انجمن عباسیہ شیعیان نارووال، لاہور آرٹ پریس لاہور ۔

۲۰۶۔ العدل پہلا حصہ : مولانا سید علی ۔
۸۰ ص، چار آنے، انجمن دار التالیف لکھنؤ، ۱۹۱۲م، مفید عام پریس لکھنؤ
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد پس احقر العباد سید علی بن مرحوم جناب مولوی سید صادق علی صاحب قبلہ طاب ثراہ حضرات مومنین کی خدمت عالیہ میں عرض کرتا ہے ....

۲۰۷۔ العدل دوسرا حصہ : مولانا سید علی، ۱۱۰ ص، چار آنے، انجمن دار التالیف لکھنؤ، تصویر عالم پریس لکھنؤ ۔

۲۰۸۔ عصمت انبیاءؑ : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ) ۔
۶۵ ص، انجمن موید الاسلام لکھنؤ، الواعظ صفدر پریس لکھنؤ ۔

۲۰۹۔ عصمت محمد و آل محمد علیہم السلام : ریاض حسین ۔
۴۰ ص، ۳۷ پیسے، مکتبۃ الفیاض رسول نگر ضلع گوجرانوالہ، ۱۹۶۷م ۔

★ کشف الاسرار (فارسی) : آیت اللہ روح اللہ خمینی (م ۱۹۸۹م) ۔

۲۱۰۔ عقائد الابرار : مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی ۔
کشف الاسرار کا خلاصہ، ۱۳۷ ص، پندرہ روپے، سلطان باہو پرنٹنگ پریس۔ جھنگ صدر۔

۲۱۱۔ عقائد اسلام : مولانا سید ظفر حسن امروہی (م ۱۹۸۹م) ۔
بیس ابواب، ۱۲۸ ص، ۱½ روپیہ، ادارہ معارف اسلام لاہور، ۱۳۷۶ھ/۱۹۵۷م،

تعلیمی پریس لاہور ۔

★ عقائد الشیعہ (عربی) علامہ شیخ محمد رضا مظفر ۔

۲۱۲۔ عقائد امامیہ : مولانا سید صفدر حسین (م ۱۹۸۹م) ۔
۱۶۰ ص، سیٹھ برادرز لاہور، لائف پرنٹنگ پریس لاہور ۔

۲۱۳۔ عقائد الامامیہ اثنا عشریہ : مولانا سید مصطفیٰ بن سید محمد ہادی ۔

★ اعتقادیہ (عربی) شیخ ابو جعفر طوسی (م ۴۶۰ھ) ۔

۲۱۴۔ عقائد جعفریہ : مولانا سید یوسف حسین، ۴۸ ص، چار آنے، مجلس المسلمین رضویہ کالونی کراچی،
۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱م، کے آئی پرنٹرز کراچی ۔

۲۱۵۔ عقائد حقہ : میرزا محمد حسین فروغ ۔
۳۷ پیسے، پشاور ۔

★ لیلیہ (عربی) : علامہ محمد باقر مجلسی ۔

۲۱۶۔ عقائد شیعہ : مولانا سید محمد عارف نقوی (م ۱۹۸۸م) ۔
۷۱ ص، اسلامیہ مشن پاکستان ۔

۲۱۷۔ عقائد الشیعہ : ملک افتخار احمد اعوان ۔
۲۴ ص، ایک روپیہ، انجمن جعفریہ اثنا عشریہ کوٹلہ حاجی شاہ لیہ، ۱۴۰۴ھ، جعفریہ پرنٹنگ ایجنسی ملتان ۔

★ عقائد الشیعہ (فارسی) : ملا علی اصغر ۔

۲۱۸۔ عقائد الشیعہ : مولانا میر محمود علی لائق ۔
۲۵۲ ص، تین روپے، مطبع حیدری، حیدرآباد دکن (ہند) ۔

★ چرا شیعہ شدم (فارسی) :

۲۱۹۔ عقائد الشیعہ : مولانا موسیٰ بیگ نجفی ۔

اصل کتاب کے صرف مقدمے کا ترجمہ، ۳۲ ص، جامع المنتظر لاہور۔

۲۲۰۔ عقائد الصالحین: سیدہ مصطفٰی بیگم بنت سید باقر حسین۔ (ذریعہ: ۱۵)۔ ★

۲۲۱۔ عقائد المؤمنین: مولانا سید ولایت علی۔ ۱۶۰

۱۶ ص، دو پیسے، ۱۳۱۹ھ/ فروری ۱۹۰۲ء، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔

★ پاسخ و پرسشھا (فارسی): مولانا سید محمد باقر موسوی ہمدانی۔

۲۲۲۔ عقائد و نظریات (سوال و جواب میں): مولانا غلام حسین عدیل۔

۲۲۳ ص، ۲۰ روپے، مدرسۃ الشہید الصدر زیر و دھائی راولپنڈی، ۱۴۰۸ھ/ اپریل ۱۹۸۸ء، ایس۔ ٹی پرنٹرز راولپنڈی، کاتب: خان زمان علوی۔

۲۲۳۔ عقدۃ الآلی فی عقائد الموالی: غلام محمد جعفری۔

حضرات محمد و آلِ محمد علیہم السلام نوری مخلوق ہیں، ۱۲۹ ص، پانچ روپے، مدرسہ دینیات جعفریہ نارنگ ضلع چکوال۔

۲۲۴۔ عقیدۂ تفویض: مولانا حسین بخش نجفی۔

۸ ص، ادارہ تبلیغ شیعہ راولپنڈی، ۱۹۶۳ء۔

۲۲۵۔ عقیدہ رجعت: مولانا سید محمد عبادت نقوی امروہی (م ۱۲۵۰ھ)۔

ایک روپیہ، حسینی مشن کانپور۔

۲۲۶۔ علمی باتیں حصہ اوّل: سید فرزند رضا۔

نبوت کے بارے میں، ۲۴ ص، تیس پیسے، اسلامک سائنس اکیڈمی، ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء۔

۲۲۷۔ علمی باتیں حصہ دوم: سید فرزند رضا۔

۲۴ ص، تیس پیسے، اسلامک سائنس اکیڈمی کراچی، ۱۳۹۵ھ/ مئی ۱۹۷۵ء۔

۲۲۸۔ الغایۃ القصوٰی: ابن سلطان العلماء مولانا سید محمدؒ، (م ۱۲۸۴ھ)۔

منظوم، لکھنؤ۔

۲۲۹۔ غایت المرام فی ضرورت الامام: مولانا سید حشمت علی خیر اللہ پوری (م ۱۳۵۳ھ)۔

سید خادم علی شاہ وزیر آبادی کی درخواست پر اس مسئلے کے بارے میں کہ امام غائبؑ کا زمانۂ غیبت میں ہم کو کیا فائدہ، ۹۶ ص، دس آنے، کتب خانہ اثنا عشری لاہور، گیلانی پریس لاہور۔

۲۳۰۔ فتح الغالب فی ردّ شرح المطالب: حکیم سید ذاکر حسین رحؒ۔

احمد آباد گجرات (ہند) سے کسی سائل نے مولانا محمد احمد رضا خان بریلوی (م ۱۳۴۰ھ) کو ایمانِ ابو طالبؑ کے بارے میں ایک سوال بھیجا انہوں نے کفر کا فتوٰی دیا، یہ کتاب اسی فتوٰی کے ردّ میں ہے، ۳۳۲ ص، ۱۳۲۹ھ/۱۹۱۱ء، سید سجاد حسین تلمیذ میر خورشید علی نفیسؔ نے قطعۂ تاریخ کہا:

آن ذاکر حسین حکیم دقیقہ رس — کز یک سخن ہزار ھا مطلب برآورد
ازحرف حرفھائی غرائب دھد ظھور — وز نکتہ نکتھائی عجائب برآورد
تاریخ طبع نسخہ کاں فتح غالب است — سجاد از رسالہ غالب برآورد (۱۳۲۹ھ)

نفیسؔ کے دوسرے شاگرد حکیم میرزا علی نے تاریخ کہی:

چوں جاں بودہ برابر ھر دو ریحان ابیطالب — نبی جان ابیطالب علی جان ابیطالب
جہاں ممنون احسان نبیؐ وہم علیؑ لیکن — نبیؐ وہم علیؑ ممنون احسان ابیطالب
فتح الغالب اسلام ابوطالب ببین عادل — ادیب پاک ثابت کرد ایمان ابیطالب
(م ۱۹۱۱ء) — (۱۳۲۹ھ)

کتاب کے آخر میں مولانا سید آقا حسن (م ۱۳۴۸ھ)، مولانا سید سبطِ حسن (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید سبط حسین (م ۱۳۳۷ھ)، مولانا سید شبیر حسین، مولانا سید محمد حسین محقق ہندی (م ۱۳۳۷ھ) مولانا سید ظہور حسین (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا محمد باقر بن محمد بن علی، مولانا سید محمد ہادی (م ۱۳۵۷ھ) اور مولانا سید نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۷ھ) کی تقاریظ ہیں۔

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد مصنفین اہلِ اسلام اور مؤمنین کرام پر مخفی نہ ہے کہ ایک رسالہ مسمّٰی بشرح المطالب

مصنفہ، مولوی محمد احمد رضا خان صاحب بعض احباب نے احمد آباد گجرات سے حقیر کے پاس پہنچا۔۔۔

۲۳۱۔ فصل الصمد فی استفہام ما فی القول الاسد ترجمہ یا علی مدد: مولانا محمد مرتضیٰ (م ۱۳۳۷ھ)۔

۱۹۰۶ء۔ (مطلع)

★ فلسفۂ امامت وقیادت (فارسی): محمد ری شہری۔

۲۳۲ فلسفۂ امامت وقیادت: سید نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹ء)۔

بعض عنوانات یہ ہیں: شناخت امامت، تفسیر امامت، خصوصیات امامت، اسلام و امامت، عمومیتِ امامت، تفکیک امامت، تحریف، خصوصیات امامت وغیرہ۔

۱۹۲ص، چھ روپے، وفاق العلماء شیعہ پاکستان۔

۲۳۳۔ فوائد ذہبیہ: مولانا محمد اشرف علی النفیس ابن مولانا نجف علی بدایونی (م ۱۲۷۴ھ)۔

حضرت امام رضا علیہ السلام کے بیان کردہ عقائد کا ترجمہ، ۱۰۰ص، ذی الحجہ ۱۲۹۹ھ، مطبع اثنا عشری لکھنو، مصنف کے صاحبزادے محمد راشد علی جعفری ضیاؔء نے تاریخ کہی:

علم وعمل و دین بدایوں معلوم شد والد ماجدم در آن فرد ولیک

تاریخ طبع شرح او گشت چنیں تفسیر کلام مصحف ناطق نیک (۱۲۹۹ھ)

★ قصّہ ملکہ و فقیہ (فارسی): ابو القاسم ترکستانی۔

۲۳۴۔ قصّہ ملکہ و فقیہ: حاجی حسن علی (م ۱۲۶۱ھ)۔

بادشاہ چین کی ایک بیٹی تھی اس کا نام ملکہ تھا اس نے ایک فقیہ سے چند سوالات پوچھے، یہ کتاب انہیں سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے۔ بعض سوالات یہ ہیں:

(ا) ایک کون ہے کہ دوسرا اسکا مثل نہیں؟ جواب: خدا۔

(ب) دو کیا ہیں کہ تین نہیں؟ جواب: منکر نکیر۔

(ج) پانچ کیا ہیں کہ چھ نہیں؟ جواب: پنجتن۔ حواس خمسہ۔ پانچ وقت کی نماز۔

۲۰ص، دو آنے، ۱۲۸۵ھ، مطبع حسینی۔

۲۳۵۔ کتاب الایمان: مولانا سید مظہر حسن سہارنپوری (م ۱۳۵۰ھ) (ذریعہ: ۲)

۲۳۶۔ کتاب کاشف الحقائق فی جواب تفویض احسن الفوائد: مولانا سید محمد عارف (م ۱۹۸۸ء)۔

مولانا شیخ محمد حسین نجفی کی کتاب احسن الفوائد کے باب تفویض کا ردّ، ۱۶۲ص، ۳½ روپے، ناشر اور پریس کا نام درج نہیں۔

۲۳۷۔ کشف الاسرار فی معرفۃ النبی وآلہ الاطہار: مولانا سید محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷ء)۔

رسالہ شیعہ اکتوبر ۱۹۰۸ء کے شمارے میں ایک سوال کے جواب میں ناصر الملۃ مولانا سید ناصر حسین لکھنوی (م ۱۳۶۱ھ) نے تحریر فرمایا تھا کہ جناب سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم تا وقت بعثت چالیس سال کی عمر تک ملکہ قراءت وکتابت نہ رکھتے تھے اور جناب امیر المؤمنین علی بن ابیطالب بنا بر قول اظہر لکھنا پڑھنا سوائے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کسی دوسرے سے سیکھا البتہ استاد کا نام معلوم نہیں کس سے سیکھا۔

اس بحث کو مولانا سید محمد سبطین سرسوی نے اپنی کتاب "کشف الحجاب" میں سمیٹا۔ اس کتاب کا جواب "اظہار حق" نامی کتاب میں اسی وقت دیا گیا زیرِ نظر کتاب اسی کے جواب پر مشتمل ہے۔ ایک مقدمہ، تین باب اور خاتمہ: حقیقت و معیار نبوت، آیت: "ما کنت تدری" کی تفسیر اور کتاب و ایمان کے معنیٰ، ۲۱۶ص، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور۔

۲۳۸۔ کشف الحجاب در تنزیہ نبی امّی ولایت مآب از جہل قراءت وکتاب: مولانا سیّد محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷ء)۔

ناصر الملّت مولانا سیّد ناصر حسین لکھنوی (م ۱۳۶۱ھ) سے کسی سائل نے یہ دریافت کیا کہ حضرت علی علیہ السلام کا استاد کون تھا جس کا مولانا مرحوم نے جواب دیا کہ عقیدۂ اہلِ حق کا یہ ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کو تمام علوم من اللہ حاصل ہوئے اور جناب امیر علیہ السّلام کو تمام علوم من اللہ و من الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم حاصل ہوئے۔

اور ملکہ قراءت وکتابت حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بعد بعثت من اللہ عطا ہوا اور جناب امیر کو یہ ملکہ ممکن ہے اکتساباً حاصل ہوا ہو اور ممکن ہے من اللہ عطا ہوا ہو اگرچہ اوّل اظہر ہے'' ۶۱ ص، ۱۹۱۰م، اسلامیہ سٹیم پریس لاہور۔

۲۳۹۔ کشف انظلام عن غیبۃ الامام : مولانا سیّد محمد رضی زنگی پوری۔

امام مہدی علیہ السلام کی غیبت اور حضرات ائمہ طاہرین علیہم السلام کی رجعت کو محققانہ طور پر بیان کیا گیا ہے اہلسنّت کے ایک رسالہ ''اروع اللئام'' کا ردّ، ۱۳۲ ص، نو آنے، مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن۔

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد اگرچہ خوارج نہروان چندھی دنوں میں اپنے کیفر کردار کو پہنچ گئے اور جابرہ بنی امیہ و آل مروان کے آثار سطوت و حکومت کو سیل فنانے ...

۲۴۰۔ کلمہ اور معرفت کلمہ : مولانا سیّد ظل حسنین زیدی۔

شہادت ثالثہ کلمہ کا جزو ہے، ۸۸ ص، تین روپے، ادارہ زید شہید لاہور، ۱۹۷۶م، حیدری پریس لاہور، کاتب : محمد صادق۔

۲۴۱۔ کلمہ طیبہ : مولانا سیّد ابوالحسن عرف میرن صاحب (م ۱۳۴۰م)۔
۲۷ ص، مطبع انوار الاسلام۔

۲۴۲۔ کلمہ طیبہ کا اثبات : مولانا مفتی مزمل حسین؟۔
شہادت ثالثہ کا ثبوت، ۵۶ ص، موسسہ المزمل قم، ۱۴۰۶ھ

۲۴۳۔ کلمہ علی ولی اللہ۔ ایک تحقیقی مطالعہ : مولانا علی حسنین شیفتہ (م ۱۹۹۱م)
۴۸ ص، امامیہ مشن لاہور، مئی ۱۹۷۶م۔

★ بعد حمد (فارسی) :

۲۴۴۔ کنوز الآخرۃ : میرزا محمد عباس حسین ہوشؔ۔
منظوم ترجمہ : ۶۰ ص، ۱۳۲۱ھ/ اگست ۱۹۰۳م، مطبع نولکشور لکھنؤ۔

آغاز :

حمد سے ابتدا کلام کی ہے ۔۔۔ برکت سب خدا کے نام کی ہے
ہیں جو احمد نبیؐ احد ہے خدا ۔۔۔ ان سے وہ اس سے یہ نہیں ہیں جدا

۲۴۵۔ کھری بات : مولانا خواجہ عابد حسین (م ۱۳۳۰ھ)۔

غلاۃ و مبتدعین کا ردّ، حضرات ائمہ اہلبیت علیہم السلام کے بارے میں فرماتے ہیں :

یہ بارہ جو معصوم ہیں لاکلام ۔۔۔ ہمارے نبی کے ہیں قائم مقام
نہیں اس میں ہرگز ذرا بھی دروغ ۔۔۔ ہوا دینِ احمد کو ان سے فروغ
ہوئے معجزے ان سے ظاہر مدام ۔۔۔ کہ عترت نبی کے ہیں بارہ امام

صفحہ ۵۵ پر اس عقیدہ کا اظہار کیا گیا ہے کہ خدا کے سوا کسی سے مدد طلب کرنا کسی کی نذر نیاز چڑھانا شرک ہے، ۶۳ ص، ۱۸۸۸م، خواجہ انصار حسین نے قطعہ تاریخ کہا :

جو ہیں مولوی خواجہ عابد حسین ۔۔۔ انہوں نے یہ عمدہ رسالہ لکھا
فروع و اصول اس میں ہیں مندرج ۔۔۔ حقیقت میں کوزے میں دریا بھرا
کیا کیا مضامین مشکل کو سہل ۔۔۔ جزا اس کی دے انکو رب العلا
جو ہو خود بخود حفظ اطفال کو ۔۔۔ بیاں اس عبارت میں اسکو کیا
مضامین ہیں اس کے سراسر کھرے ۔۔۔ کھری بات نام اس سبب سے ہوا
وگرنہ ہے یعقوبیہ اس کا نام ۔۔۔ کہ یعقوب باعث ہے تالیف کا
کہ فرزند اس کا مصنّف کا ہے ۔۔۔ کرے علم و فضل اس کو خالق عطا
مجھے فکر تاریخ انصار تھی ۔۔۔ کہا ہاتف غیب نے برملا
سر آخریں سے یہ تاریخ لکھ ۔۔۔ ''کھری بات'' کا کل ہے مضمون کھرا (۱۸۸۷م)

۲۴۶۔ کیا یا علی مدد کہنا شرک ہے؟ : سید تصدق حسین بخاری۔

۴۸ ص، ۲½ روپیہ، رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی، ۱۹۶۷م۔

۲۴۷۔ گلدستۂ دینیات (منظوم) : سید محمد اکبر سیتا پوری ۔
دو آنے، مدرسہ احمدیہ محمود آباد ضلع سیتا پور، ۱۹۴۹م ۔

۲۴۸۔ گلزار خلیل : مولانا سید راحت حسین بھیکپوری (م ۱۳۷۸ھ)۔ (ذریعہ : ۱۸)

۲۴۹۔ گنجینۂ معارف یعنی آغاز و انجام : مولانا سید ذوالفقار علی شاہؒ
۵۶ ص، پانچ آنے، کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لاہور ۔

۲۵۰۔ لمعۃ الانوار فی عقائد الابرار حصّہ اول : مولانا حسین بخش نجفی ۔
۲۴۸ ص، ½۶ روپے، مکتبہ انوار النجف دریا خان ۔

۲۵۱۔ لمعۃ الانوار فی عقائد الابرار حصّہ دوم : مولانا حسین بخش نجفی ۔
۲۵۲ ص، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر، ثنائی برقی پریس لاہور ۔

۲۵۲۔ ماخذ بداء : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ) ۔
۸۰ ص، دائرہ تحقیق کھجوا ضلع سارن (ہند) ۔
آغاز : بسملہ و حمد واضح ہو کہ مسئلہ بداء اسلام کے اہم ترین مسائل سے ہے اسی وجہ سے ہمارے پیشوایان برحق ائمہ معصومین علیہم السلام نے اس کی ترویج میں کوشش بلیغ کی ہے ...

۲۵۳۔ مثنوی عقائد اثنا عشری : مولانا محمد حسین نوگانوی (م ۱۳۶۲ھ)۔ (ذریعہ : ۱۹)

۲۵۴۔ مثنوی ہدایتِ حق : مولانا حکیم سید محمد تقی سونی پتی ۔
مطبع رضوی دہلی ۔
آغاز :

سزاوار ستائش وہ خدا ہے کہ جس نے خلق کو پیدا کیا ہے
کیا ہر چیز کو اس نے ہے پیدا کئے سیارہ و ثابت ہویدا

۲۵۵۔ مجمع المعارف / فکر عاقبت کار : شریف حسین ۔
۱۶ ص، جعفریہ تھرڈ بال کمپنی لاہور، ۱۳۷۹ھ، الامان پرنٹنگ پریس لاہور ۔

آغاز : بیچھے حمد و ثنای بے انتہای خدای یکتا بی ہمتا کے اور صلواۃ و سلام بی منتہای نبی افضل الانبیاء مسند نشین قاب قوسین او ادنیٰ صاحب یٰسین و طٰہٰ محمد مصطفےٰ صلواۃ اللہ و سلامہ علیہ و آلہ الاطہار الذین سراج الہدیٰ ...

★ شرح نہج البلاغۃ ابی الحدید (عربی) : عبد الحمید معتزلی (م ۶۵۶ھ)

۲۵۶۔ مدح امیر المؤمنینؑ : مولانا سید محمد عادلؒ (م ۱۳۹۵ھ) ۔
صرف ایک باب کا ترجمہ، ۳۴ ص، اپریل ۱۹۶۸م، ضیاء برقی پریس کراچی ۔

۲۵۷۔ مذہب اثنا عشری : مولانا سید محسن نواب (م ۱۳۸۹ھ) ۔
۳۲ پیسے، حسینی مشن کانپور ۔

۲۵۸۔ مذہب شیعہ ۔ ایک نظر میں : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م) ۔
۳۲ ص، ۳۶ پیسے، امامیہ مشن پاکستان لاہور، ۱۹۶۹م ۔

۲۵۹۔ مراۃ التحقیق : سید قوت علی بلگرامی سوزشؒ ۔
۳۲۰ ص، تاریخ تحریر : ۱۲۹۹ھ، مطبع نور الانوار، ۱۳۰۰ھ/۱۸۸۳م، نواب محمد علی خان انجمؒ نے تاریخ کہی :

زبدہ سادات ملجائے انام نخبہ اصفاد خیر المرسلین
ہست نام نامیش قوت علی دارد از فضل خدا طبع متین
گفت انجم مصرعہ تاریخ طبع می شود لاریب از و تحقیق دیں (۱۲۹۹ھ)

معلوم ہوتا ہے کسی وجہ سے یہ رسالہ ۱۲۹۹ھ کو شائع نہ ہو سکا کیونکہ تاریخ اشاعت وہی ہے جو مذکور ہے ۔
آغاز : حمد بیحد سپاس لاتعداد اس علیم برحق اور حکیم مطلق کو سزاوار ہے ... اما بعد محرر ایں تحریر و مقرر این تقریر حقیر سراپا تقصیر قوت علی ولد میر امامی بلگرامی ...

۲۶۰۔ مرگ بر مقصرین حصہ اوّل : چوہدری طفیل حسین ۔

۲۶۱۔ مرگ بر مقصرین حصہ دوم : چوہدری طفیل حسین ۔

دو عنوانات : محمد حسین ڈھکو کے فاسقانہ عقائد، حسین بخش جاڑا کے عقائد باطلہ ، ۹۶ ص، ادارہ فدایانِ عظمتِ آل محمد پاکستان ۔

۲۶۲۔ مرگ بر مقصرین حصہ سوم : چوہدری طفیل حسین ۔

۱۲۸ص ۔

۲۶۳۔ المسائل الجعفریہ : مولانا سید علی انصر بن سید علی اظہر زیدی ۔ (ذریعہ : ۲۰)

۲۶۴۔ مسائل و دلائل : علامہ سید علی نقی ۔

حسب ذیل عنوانات : قرآن اور حدیث، حقیقی مذہب اور ثابت حقیقتیں، خدا اور قدرت، رسالت اور خدا کا حکم و ارادہ، شفاعت، روح و قیامت، امامت، خلافت بلا فصل، فضیلت و خصوصیت رسولؐ معجزات، اہلبیت ، ۸۴ ص، گیارہ آنے، امامیہ مشن لکھنؤ، ۱۳۶۳ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ ۔

۲۶۵۔ مسئلہ مساوات کا فیصلہ : مولانا سید علی ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام ہم رتبہ ہیں کا رد، ۱۰ ص ۔

۲۶۶۔ مشکل کشائے عالم : مولانا سید ظل حسنین زیدی

استمداد لغیر اللہ کا جواز، ۲۴۸ ص، $2\frac{1}{2}$ روپے، ۱۳۸۴ھ، علمی پریس لاہور ۔ مولانا سید قائم علی فانی نے تاریخ کہی ،

سجا تھا علم کا دربار اک دن — جمع تھے سارے انساں اور سب جن
لگے تھے یوں سرادقات نوری — ہوں جیسے ضوفگن لمعات نوری
وہیں اک سمت استادہ تھا فانی — زعشق او حیاتش جاودانی
پڑھی اس نے بھی تصنیف یگانہ — پھر اک دم بول اٹھا یوں والہانہ
سروش غیب آئی آسماں سے — علیؑ مشکل کشا ہیں دو جہاں کے
الف اس میں بڑھا کر ت بڑھاؤ — محباں علی کو پھر سناؤ

یہی تو سال تاریخ بیان ہے — عدو بن سن کے جسکو نیم جاں ہے (۱۳۸۴ھ)

★ نامہ شیعیان (فارسی) : میرزا حسن الحائری احقاقی کویتی ۔

۲۶۷۔ مصباح العقائد : مولانا ناصر حسین نجفی ۔

۲۵۶ ص، مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد، اسود آفسٹ پریس فیصل آباد ، کاتب : محمد شریف ۔

★ مصباح الہدایہ الی الخلافۃ والولایۃ (عربی) : آیت اللہ روح اللہ خمینی (م ۱۹۸۹م) ۔

۲۶۸۔ مصباح الہدایہ الی الخلافہ والولایۃ : مولانا محمد حسنین سابقی ۔

۲۰۸ ص، تیس روپے ، ملتان ۔

۲۶۹۔ معاد : مولانا سید محسن علی شاہ سبزواری (م ۱۳۴۷ھ) ۔

۲۷ ص، جعفریہ ایسوسی ایشن لاہور، حیدری پریس لاہور ۔

۲۷۰۔ معارج العرفان : سید علی اکبر بن سلطان العلماء (م ۱۳۲۷ھ) ۔ (مطلع)

۲۷۱۔ معارج العرفان فی فضائل امناء الرحمٰن : مولانا حکیم سید مرتضیٰ حسین زیدی ۔

مسئلہ نورانیت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت علی علیہ السلام، ۶۴ ص، کاظم بکڈپو دہلی، ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۲م، جید برقی پریس دہلی ۔

۲۷۲۔ معارف حقیقت المعروف مسئلہ حاضر ناظر : سید محمد مہدی طاہر سبزواری ۔

چھ ابواب، ۵۶ ص، انجمن حسینیہ جہانیاں ضلع ملتان، ۱۹۷۷م، سید الیکٹرک پریس ملتان ۔

۲۷۳۔ معارف النبوۃ والامامت : ڈاکٹر سید احمد حسین نقوی ۔

نبی و امام علیہم السلام ہماری طرح انسان نہیں، ۵۶ ص، چھ آنے، ادارہ معارف اسلام لاہور، ۱۹۵۹م ۔

۲۷۴۔ معالم الشریعہ فی النقد والتبصرہ علی عقائد الشیعہ حصہ اول : مولانا سید ضمیر الحسن رضوی ۔

مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو کی کتاب "اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ" کا رد، ۲۳۲ ص، سید الیکٹرک پریس ملتان ۔

۲۷۵۔ معالم الشریعہ جلد دوم : مولانا سید نجم الحسن .

۲۴۳ ص ، جوڑہ کلاں ضلع خوشاب، اسود آفسٹ پریس فیصل آباد .

۲۷۶۔ معراجیہ : مولانا م غلام حسنین کنتوری (م ۱۳۳۷ھ) .

معراج جسمانی پر کئے گئے اعتراضات کے جوابات، ۶۴ ص ، مطبع ناصری جونپور .

۲۷۷۔ معرفت خلافت :

۸۶ ص (ناقص الآخر) .

۲۷۸۔ معرفت محمد و آلِ محمدؐ : مولانا محمد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م) .

۱۴ ص ، مفت ، تعمیر پرنٹنگ پریس راولپنڈی .

۲۷۹۔ معیار شرافت : علامہ حسین بخش نجفی ، ۲۰۷ ص، دس روپے ، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر ، ثنائی پریس سرگودھا ، کاتب : محمد شفیق

۲۸۰۔ معرفت بالنورانیہ : مولانا غلام حیدر کلّو .

حضرات اہلبیت علیہم السّلام کی خلقت نورانیہ، ۵۶ ص ، پچاس پیسے ، مکتبۃ الساجد، ملتان ، امان آرٹ پریس ملتان .

۲۸۱۔ مقبول پرائمر حصہ دوم : مولانا سیّد مقبول احمد (م ۱۳۴۰ھ) .

۵۰ ص ، پانچ آنے چھ پائی ، افتخار بکڈپو لاہور ، استقلال پریس لاہور .

۲۸۲۔ مقصود الاعتقاد : مفتی میر محمد عباس (م ۱۳۰۶ھ) .

مسئلہ نبوّت و امامت (منظوم) ، ۲۴ ص ، ۱۳۰۰ھ ، مطبع چشمہ فیض دہلی .

۲۸۳۔ مکتب اسلام : مولانا سیّد کلب عابد نقوی .

★ مکتب تشیع (فارسی) : شیخ محمد رضا مظفر رحؔ

۲۸۴۔ مکتب تشیع : ڈاکٹر سہیل بخاری (م ۱۹۹۰م) .

چھ باب : خدا کی پہچان ، پیغمبر کی پہچان ، امام کی پہچان ، اہلبیت کا تربیتی مکتب ، ۲۰۸ ص

بیس روپے ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲م .

★ مکتب رسولؐ (فارسی) : محسن قرائتی .

۲۸۵۔ مکتب رسولؐ : ڈاکٹر سہیل بخاری (م ۱۹۹۰م) .

۵۵۶ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، سہیل پریس کراچی ، کاتب : شیخ اشرف راحت .

۲۸۶۔ موازنہ حق و باطل : مرزا نوازش علی .

مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو کے بعض نظریات کا رد ، ۱۴۹ ص ، اکتوبر ۱۹۸۰م ، حیدری پریس لاہور .

۲۸۷۔ موائد در اثبات معاد جسمانی : مولانا سیّد ابوالحسن کشمیری . (مطلع) .

۲۸۸۔ مولانا محمد حسین ڈھکو سے ۱۵۰ سوال : صفدر حسین ڈوگر .

۱۱۱ ص ، بارہ روپے ، ادارہ القائم لاہور ، کاتب : محمد اصغر ورک .

۲۸۹۔ مولانا محمد حسین ڈھکو کے متضاد عقائد : مولانا محمد حسنین سابقی .

۱۲۷ ص ، امامیہ سکاؤٹس پاکستان ملتان ، ۱۳۹۶ھ ، آرمی پریس ملتان .

۲۹۰۔ مولوی گلاب شاہ کے عقائد پر ضرب شدید : سیّد مظفر حسین تاثیر نقوی الاجتہادی .

۱۶ ص ، پانچ پیسے ، دار التبلیغ ملتان ، ۱۹۶۸م ، سیّد الیکٹرک ملتان .

۲۹۱۔ میزان العقائد : مولانا محمد حسنین سابقی .

۶۴ ص ، جامع الثقلین ملتان .

۲۹۲۔ النبوّۃ پہلا حصہ : مولانا سیّد علی .

عنوانات : نبوّت کی تعریف ، ثبوت نبوّت کی دلیلیں ، وجوب نبوّت پر اعتراضات اور ان کا دفعیہ ، ثبوتِ نبوّت کی بعض نقلی دلیلیں ، وحی کے معنوں کی شرح ، عبارت سرسیّد احمد خان متعلق وحی و الہام ، سرسیّد احمد خان کی تقریروں کا جواب ، ۸۰ ص ، چار آنے ، انجمن دار التالیف لکھنؤ ۔ مفید عام پریس لکھنؤ .

۲۹۳۔ النبوّۃ دوسرا حصہ : مولانا سیّد علی بن سیّد صادق .

ردّ نظریات سر سیّد احمد خان، ۸۴ ص، چار آنے، انجمن دار التالیف لکھنؤ۔ دین محمدی پریس لکھنؤ۔

۲۹۴۔ نبوت: مولانا سیّد نجم الحسن کراروی (م ۱۴۰۲ھ)۔

۱۶ ص، انجمن بوستان اکبر ملتان۔

۲۹۵۔ نجم العقائد: مولانا محمد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ھ) (مطلع)

۲۹۶۔ نصاب دینیات حصّہ اوّل: مولانا سیّد جلیس ترمذی۔

۶۴ ص، آٹھ آنے، ترمذی کتاب گھر جنڈیالہ ضلع شیخوپورہ، ۱۹۵۰م حجازی پریس لاہور۔

۲۹۷۔ نصاب تعلیم دینیات کی پہلی کتاب: علّامہ سیّد محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)۔

۲۷ اسباق، ۳۶ ص، تین آنے، کوآپریٹو سٹیم پریس وطن بلڈنگس لاہور۔

۲۹۸۔ نصاب تعلیم دینیات کی دوسری کتاب: علّامہ سیّد محمد سبطین سرسوی۔

۳۶ ص، تین آنے، کوآپریٹو پرنٹنگ سٹیم پریس لاہور۔

۲۹۹۔ نصاب دینیات کی تیسری کتاب: علّامہ سیّد محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)۔

۵۶ ص، چار آنے، گلزار ہند سٹیم پریس لاہور۔

۳۰۰۔ نصاب تعلیم دینیات کی چوتھی کتاب: علّامہ سیّد محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)۔

۹۶ ص، چھ آنے، گلزار ہند سٹیم پریس لاہور۔

۳۰۱۔ نظائر الایمان فی فصول الایمان: مولانا سیّد محمد حسن امروہی (م ۱۳۱۹ھ)۔

۳۰۲۔ نورِ ایمان: نواب سیّد ھادی علی خان۔

مصنّف کے اپنے الفاظ میں "اس میں اصولِ دین کا بطور مختصر بیان ہے اور ضمناً ولادت اور شہادت ائمہ معصومین علیہم السّلام کا بھی حال لکھا اور بعض بعض جگہ فضائل اور مناقب بھی تحریر کئے تا وثوق عقیدت اور ایمان کی قوت میں ترقی ہو اور بحث معاد میں برزخ اور بہشت اور دوزخ کے بھی کچھ کیفیت درج ہے"، ۲۹۸ ص، ۱۳۰۲ھ، مطبع صبح صادق عظیم آباد۔ مولانا سیّد مظہر حسن نے تاریخ کہی:-

زینت بزم امارت در جہان صاحب بذل وکرم یزداں پرست

خان وہم نواب آن ھادی علی کز عطای او جہانش زیر دست

صانہ اللہ تعالیٰ دائماً از جمیع شر این دنیای پست

این ورق ھا در عقائد برنگاشت دستہ از گل ھای دیں حق بہ بست

بعد ازاں در پٹنہ مطبوعش نمود حاسداں را رنگ و روا ز ہم شکست

مصرعہ تاریخ آن مظہر بگو بہر عالم آن کتاب ھادی است (۱۳۰۲ھ)

آغاز: بسملہ وخطبہ اما بعد اس زمانے میں تعلیم دین بالکل مفقود ہو گئی ہے اگر احیا؟ ؟ نے کچھ شوق کیا۔۔۔۔

۳۰۳۔ نور نامہ اثنا عشری: قاری یعقوب علی خان نصرتؔ۔

ایک آنہ، مطبع اثنا عشری دہلی۔ (فہرست)

۳۰۴ نور یا خاک: مولانا محمد حسین ڈھکو۔

حضرات اہلبیت علیہم السّلام نور ہیں یا نہیں، ۶۴ ص، مکتبہ جعفریہ سرگودھا۔

۳۰۵۔ نوری انسان، مولانا سیّد گلاب علی شاہ۔

نبی اور امام نوع انسانی کا ہی ایک کامل واکمل فرد ہوتا ہے، ۴۱۶ ص، پندرہ روپے، ۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶م سید الیکٹرک پریس ملتان، کاتب: مختار حسین اسدی۔

۳۰۶۔ نوری انسان پر ایک نظر: مولانا محمد عباس۔

"نوری انسان" پر ایک ناقدانہ نظر، ۳۲ ص، ایک روپیہ، اسلامیہ مشن لاہور۔

۳۰۷۔ ہدایت المؤمنین: مولانا سیّد ابو الحسن المعروف بہ بچھن صاحب (م ۱۳۰۹ھ)۔

۱۸ ص، شعبان ۱۳۰۶ھ، مطبع محمدی وزیر گنج لکھنؤ۔

★ ہدیۃ المستبصرین (فارسی)، مولانا محمد اسماعیلؒ (م ۱۳۹۶ھ)۔

۳۰۸۔ ہدیۃ المستبصرین فی ردّ شبہات المقصرین: مولانا ضیا حسین ضیاءؔ

مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو کی کتاب "اسرار الشریعہ فی عقائد الشیعہ" کا ردّ، اس کتاب میں مسلک شیخ احمد احسائی (م ۱۲۴۱ھ) کو برحق ثابت کیا گیا ہے مولانا مرحوم خود فرماتے ہیں:

آفرین بر قوم احساء آفرین — مؤمنین عارفین و عاملین
السلام احقاقیاں احسائیاں — مؤمنان مستبصران مولائیاں
خواندہ ام احقاق حق را بارہا — رحمتی بر شیخ موسیٰ صد ہزار
معضلات شیخ بر من حل شدہ — از بیانش کشف ہر مشکل شدہ

۱۰۶ ص، دس روپے، درس آل محمد سرگودھا، اپریل ۱۹۸۰ م، اسود آفسٹ پریس فیصل آباد.

★ تحفہ عباسی (فارسی): محمد طاہر.

۳۰۹۔ ہدیہ محمدی: حکیم سیّد محمد علی فیض آبادی.

۱۳۶ ص (ناقص الاخر)، مطبع اکسیر اعظم بنارس.

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد امیدوار رحمت لم یزلی حکیم سید حسن عسکری خدمات عالیات میں حضرات مومنین کے مدعا طراز ہے کہ یہ رسالہ نادرہ و عجالہ باہرہ جو اصول دین میں ایک قابل قدر اور ممتاز رسالہ ہے ...

۳۱۰۔ ہدیۃ المومنین فی اصول الدین: مولانا غلام حیدر کلّو.

۷۰ ص، مفت، کہروڑ پکا.

۳۱۱۔ ہدیہ نوریہ/ تحفۃ الابرار: نواب ابرار علی خان.

۱۳۶ ص، رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ، مطبع تصویر عالم لکھنو

آغاز: بسملہ و خطبہ سزاوار حمد و ثنا وہ خدا ہے کہ جس نے انسان کو زیور علم و فہم سے آراستہ کیا اور اس کرامت و نعمت سے بشر کو اشرف المخلوقات ہونے کا دیا ...

۳۱۲۔ ہماری اسلامی تعلیمات اور ہمارا ذہنی انتشار: ڈاکٹر کاظم علی رسا.

۱۰۴ ص، ۷۵ پیسے، انٹرنیشنل پریس کراچی.

۳۱۳۔ یا علیؑ مدد: مولانا خواجہ عابد حسین انصاری (م ۱۳۳۰ھ).

استمداد لغیر اللہ پر بحث، ۱۳۱ ص، دو روپے، پاکستان ٹائمز پریس لاہور.

★ یا علیؑ مدد (فارسی): عبدالرضا ابراہیمی رئیس شیخیہ کرمان.

کتابخانہ، موزہ و مرکز اسناد مجلس شورای اسلامی تاسیس ۱۳۰۲ ہجری شمسی

۳۱۴۔ یا علیؑ مدد: ڈاکٹر کاظم علی رسا.

۴۶ ص، کتابخانہ ابراہیمیہ کراچی، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی.

۳۱۵۔ یا علیؑ مدد: مولانا محمد لطیف نجفی.

غیر اللہ سے مدد کا ثبوت، کتاب کی ابتدا ان الفاظ سے ہے "ادیان عالم میں مذہب شیعہ خیر البریہ ہی فقط ایسا مذہب و مسلک ہے جس کے مسلمات و اعتقادات مسلم اور ناقابل تسخیر ہیں" اس عبارت سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ مصنف کی نگاہ میں شیعیت مستقل ایک دین ہے، ۴۸ ص، انجمن حسینیہ آل رسول شاہدرہ.

★ آسان عقائد (فارسی): مجلس مصنّفین.

۳۱۶۔ آسان، ج اوّل.

۳۱۷۔ آسان عقائد، ج دوم: مولانا محمد علی فاضل.

دربارہ امامت، امامت عامہ یا ولایت فقیہ.

۲۳۵ ص، ۱۴۱۰ھ/۱۹۸۹م، دار الثقافۃ الاسلامیہ کراچی، کاتب: سیّد جعفر صادق.

۳۱۸۔ اثبات الرجعۃ: مفتی میر محمد عباس (م ۱۳۰۶ھ). (ذریعہ: ۱)

★ اثبات الرجعۃ (فارسی): محمد رضا طبسی.

۱۹۔ اثبات الرجعۃ: مولانا سیّد محسن نواب. ۱۳۵۵ھ، نجف.

۳۲۰۔ امامت: میرزا احمد سلطان خاور، ۱۳۲۰ھ. (ذریعہ: ۲)

★ الباب الحادی عشر (عربی): فاضل مقداد.

۳۲۱۔ ترجمہ باب حادی عشر: سیّد تصدق حسین (م ۱۳۴۸ھ) (ذریعہ: ۴)